مجموعۂ عوداتِ فضلیہ

مؤلفہ

زبدۃ العارفین، مجددِ وقت

حضرت مولانا شاہ محمد عبد الغفور عباسی مدنی قدس سرہ العزیز

الناشر:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ

وقال ربکم ادعونی استجب لکم ——— وقال علیہ السلام الدعاء مخ العبادۃ

ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

مجموعۂ دعواتِ فضلیہ

ادعیہ قسم اول بسبع احزاب	ادعیہ قسم ثانی	اسباق سلوک نقشبندیہ مجددیہ	معمولات مختصر نصائح ضروریہ
سلسلہ شریفہ		الاحادیث النبویہ	

مؤلفہ

عالمِ ربّانی عارفِ صمدانی محی السّنۃ قامع البدعۃ حضرت مولانا شاہ
محمد عبد الغفور عباسی نقشبندی مجدّدی فضلی مہاجر مدنی نور اللہ مرقدہٗ
بابُ المجیدی، مدینہ طیبہ (سعودی عرب)

زیرِ سرپرستی

حضرت مولانا سیّد عبد اللہ شاہ صاحب نقشبندی غفوری مدظلہٗ
حضرت مولانا عبد الحق عباسی صاحب مدنی نقشبندی غفوری مدظلہٗ

خلفاء - زبدۃ العارفین، مجدّد وقت حضرت مولانا شاہ محمد عبد الغفور عباسی مدنی قدس سرہٗ

ناشر ایچ ایم سعید کمپنی ادب منزل پاکستان چوک، کراچی

سعید کمپنی ایڈیشن ۱۳۸۶ ہجری عکسی ۱۳۹۷ ہجری

بار دہم ربیع الثانی ۱۴۲۶ھ

فہرست مضامین مجموعۂ دعواتِ فضلیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خطبۃ الکتاب

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَبَعْدُ فَیَقُوْلُ الْعَبْدُ الْمُفْتَقِرُ اِلٰی رَحْمَۃِ اللّٰہِ الشَّکُوْرِ مُحَمَّدٌ عَبْدُ الْغَفُوْرِ الْعَبَّاسِیُّ النَّقْشَبَنْدِیُّ الْمُجَدِّدِیُّ الْفَضْلِیُّ کَانَ اللّٰہُ لَہٗ وَعَامَلَہٗ بِلُطْفِہِ الْخَفِیِّ وَالْجَلِیِّ فِیْ دُنْیَاہُ وَاٰخِرَتِہٖ ھٰذِہٖ اَدْعِیَۃٌ مَّاثُوْرَۃٌ صَحِیْحَۃٌ مِّنْ کَلَامِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۞ اِخْتَصَرْتُھَا مِنَ الْحِصْنِ الْحَصِیْنِ الَّذِیْ اَلَّفَ الْاِمَامُ الْھُمَامُ شَیْخُ الْاِسْلَامِ شَمْسُ الدِّیْنِ اَبُوالْخَیْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ نِ الْجَزَرِیُّ الشَّافِعِیُّ الدِّمَشْقِیُّ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی بِحَذْفِ مَا زَادَ عَلَی الْاَدْعِیَۃِ مِنَ الرُّمُوْزِ وَالْفَضَائِلِ وَمَا وَقَعَ مُکَرَّرًا لِیَسْھُلَ عَلٰی مَنْ یَّشْتَغِلُ بِقِرَاءَتِھَا وَیَعُمَّ نَفْعُھَا وَاَضَفْتُ اِلَیْھَا الْاَدْعِیَۃَ الْقُرْاٰنِیَّۃَ وَ قَدْ اَجَزْتُ اَوْلَادِیْ وَاَصْحَابِی الْمُخْلِصِیْنَ وَلِمَنْ دَخَلَ

فِی السِّلْسِلَۃِ النَّقْشْبَنْدِیَّۃِ الْمُجَدِّدِیَّۃِ الْفَضْلِیَّۃِ خُصُوْصًا وَّلِسَائِرِ الْمُسْلِمِیْنَ عُمُوْمًا فَیَنْبَغِیْ لَھُمْ اَنْ یُّدَاوِمُوْا عَلٰی قِرَآءَۃِ ھٰذَا الْمُخْتَصَرِ فَاِنَّہٗ اَمَانٌ کَامِلٌ عَنْ کُلِّ بَلَآءٍ وَّدَوَاءٌ نَّافِعٌ لِّکُلِّ دَآءٍ وَّاَسْئَلُ اللّٰہَ الْمُجِیْبَ بِلُطْفِہِ الْعَمِیْمِ اَنْ یَّنْفَعَنَا بِقِرَآءَتِہٖ وَسَائِرَ الْمُسْلِمِیْنَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ بِجَاہِ حَبِیْبِہِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ شُمُوْسِ الْھُدٰی وَاَقْمَارِ الدُّجٰی وَرَتَّبْتُہٗ عَلٰی قِسْمَیْنِ وَ خَاتِمَۃٍ اَلْقِسْمُ الْاَوَّلُ فِی الْاَدْعِیَۃِ الَّتِیْ لَیْسَتْ مَخْصُوْصَۃً بِوَقْتٍ وَّلَا سَبَبٍ وَّجَعَلْتُ ھٰذَا الْقِسْمَ عَلٰی سَبْعَۃِ اَحْزَابٍ لِکُلِّ یَوْمٍ مِّنَ الْاُسْبُوْعِ حِزْبٌ مَّعَ انْضِمَامِ بَعْضِ الْاَدْعِیَۃِ الْقُرْاٰنِیَّۃِ فِیْ اَوَّلِ کُلِّ حِزْبٍ وَّصَلٰوۃٍ مُّخْتَصَرَۃٍ رَّجَآءً لِّلْبَرَکَۃِ وَالْاِجَابَۃِ وَالْقِسْمُ الثَّانِیْ فِی الْاَدْعِیَۃِ الْمَخْصُوْصَۃِ بِاَوْقَاتٍ وَّحَاجَاتٍ وَّالْخَاتِمَۃُ فِیْ نُبْذَۃٍ مِّنَ الْاَحَادِیْثِ النَّبَوِیَّۃِ الْمُفِیْدَۃِ لِلسَّالِکِ مُطَالَعَتُھَا وَاَسْبَاقِ الطَّرِیْقَۃِ وَالسِّلْسِلَۃِ الشَّرِیْفَۃِ بِاَلْسِنَۃٍ عَدِیْدَۃٍ وَبَعْضِ الْمَعْمُوْلَاتِ الْمُخْتَصَرَۃِ وَالنَّصَائِحِ اللَّازِمَۃِ وَسَمَّیْتُہٗ بِمَجْمُوْعَۃِ الدَّعَوَاتِ الْفَضْلِیَّۃِ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ترجمہ خطبۃ الکتاب

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اُس کے رسُولِ کریم پر درود بھیجتے ہیں)

اس کے بعد خدائے قدر دان کی رحمت کا محتاج بندہ عبد الغفور عباسی نقشبندی مجدّدی فضلی کہتا ہے (اللہ اس کا ہو اور اپنی چھپی ہوئی اور ظاہری مہربانی سے دُنیا اور آخرت میں اس کے ساتھ برتاؤ کرے) کہ یہ چند صحیح وماثورہ دُعائیں ہیں جو رسُولوں کے سردار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے کلماتِ طیّبات ہیں جن کو مَیں نے حصنِ حصین مؤلفہ امامِ کبیر، دین کے آفتاب صاحبِ خیر محمّد بن محمّد بن محمد جزری شافعی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ سے بایں طور مختصراً نقل کیا کہ جو رموز اور فضائل اُنھوں نے بڑھائے تھے مَیں نے انکو اور مکررات کو حذف کر دیا تاکہ (یہ دُعائیں) پڑھنے والے پر آسان ہوں، اور ان کا فائدہ عام ہو، اور مَیں نے ان میں قرآنی دعاؤں کا اضافہ کیا اور مَیں نے اپنی اولاد، مخلص اصحاب اور جو کوئی سلسلۂ نقشبندیہ مجدّدیہ فضلیہ میں داخل ہو اُن سب کو خصوصاً اور تمام مسلمانوں کو عموماً

اسکی اجازت دی ہے ان کو چاہیئے کہ اس مختصر کو ہمیشہ پڑھیں کیونکہ یہ ہر بلا سے پورا امن ہے اور ہر بیماری کے لئے مفید دوا ہے، میں اللہ مجیب الدعوات سے اس کی عام مہربانی کے بھروسہ پر درخواست کرتا ہوں کہ وہ ہم کو اور تمام مُسلمانوں کو اس کے پڑھنے کی برکت سے دُنیا و آخرت میں اپنے برگزیدہ حبیبؐ کے صدقے میں نفع پہنچائے اللہ کی رحمت ہو آپؐ پر اور آپؐ کی آل اور اصحاب پر جو ہدایت کے آفتاب ہیں اور اندھیروں کے چراغ ہیں اور مَیں نے اس مختصر کو دو حصّوں اور ایک خاتمے کی صورت میں مُرتّب کیا، حصّہٴ اوّل اُن دعاؤں کے بیان میں ہے جو کسی وقت اور سبب کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں، میں نے اِس حصّہ میں سات حزب قرار دیئے ہیں، یعنی ہر ہفتہ کے ہر دن کے لئے ایک حزب اور ساتھ ہی ہر حزب کے اوّل میں بعض قرآنی دعاؤں کو ملایا اور ہر حزب کے اوّل اور آخر میں برکت اور قبولیت کی اُمید پر ایک ایک مختصر درود شریف بڑھا دیا ہے، اور دوسرا حصّہ اُن دُعاؤں کے بیان میں ہے جو کسی خاص وقت اور حاجت کے ساتھ مخصوص ہیں، اور خاتمہ میں کچھ احادیثِ نبویؐ ہیں جن کا مطالعہ سالک کے لئے مفید ہے اور طریقے کے اسباق ہیں اور سلسلہٴ شریف متعدد زبانوں میں ہے اور بعض مختصر عمل اور ضروری نصیحتیں بھی ہیں، اور مَیں نے اس مختصر کا نام "مجموعہٴ دعواتِ فضلیہ" رکھا ہے ۞

اَلْقِسْمُ الْاَوَّلُ

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ

منزل اوّل بروز جمعہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود (کے شر) سے۔ شروع کرتا ہوں اللہ بیحد مہربان نہایت رحم کرنیوالے کے نام سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام نازل فرما

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَ

ہمارے سردار اور آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت جس سے مشکلات کی

تَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهَا

گرہیں کھل جائیں اور دشواریاں اور سختیاں دُور ہو جائیں اور حاجتیں پوری کیجائیں اور

الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ

پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جائے اور ان کی ذاتِ گرامی کے طفیل

بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ

سے ابر برسایا جاتا ہے اور رحمت و سلامتی نازل فرما ان کی آل اور اصحاب پر

وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے برابر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنیوالا مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ

ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار نہایت رحم والا مہربان اور روز جزا

يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○

کا حاکم ہے ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

ہم کو سیدھا راستہ دکھا ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے اپنا

عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اٰمِيْن

فضل کیا نہ اُن کا جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ گمراہوں کا (اے خدا) قبول فرما

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ وَتُبْ

اے رب ہمارے قبول کر ہم سے تحقیق تو ہی سننے والا جاننے والا ہے ہم پر توجہ

عَلَيْنَآ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○

فرما، بلا شبہ تو ہی توجہ فرمانے والا مہربان ہے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

اے پروردگار ہمارے ہم کو دنیا میں بھی خیر و برکت دے اور آخرت میں بھی خیر و برکت دے

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا

اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر و استقلال نازل فرما اور ہمارے پاؤں جمائے رکھ اور کافروں

عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ○

کی جماعت پر ہم کو فتح دے

سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ○

سنا ہم نے اور مانا ہم نے بخشش مانگتے ہیں ہم تیری اے ہمارے پروردگار اور تیری طرف لوٹنا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

اے ہمارے پروردگار اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں تو ہم کو اسکے وبال میں نہ پکڑ

تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا

اور اے ہمارے پروردگار جو لوگ ہم سے پہلے ہو گزرے ہیں جس طرح اُن پر تو نے احکام سخت کا

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا ۖ

بار ڈالا تھا ویسا بار ہم پر نہ ڈال، اور اے ہمارے پروردگار اتنا بوجھ جسکے اٹھانیکی ہم میں طاقت نہیں ہم

وَاغۡفِرۡ لَنَا ۖ وقفہ وَارۡحَمۡنَا ۖ وقفہ اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى

سے نہ اٹھوا اور ہمارے قصوروں سے درگذر کر اور ہمارے گناہوں کو معاف کر اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا

الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ○

مددگار ہے پس ان لوگوں کے مقابلے میں جو کافر ہیں ہماری مدد کر

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا

اے ہمارے پروردگار ہم کو راہِ راست پر لانے کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر

مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا اِنَّكَ

اور اپنی سرکار سے ہمکو رحمت کا خلعت عطا فرما کچھ شک نہیں کہ تو بڑا دینے والا ہے، اے ہمارے پروردگار

جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا

تو اس دن جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں لوگوں کو اکٹھا کریگا، بیشک اللہ

يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

وعدہ خلافی نہیں کرتا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں ناتوانی اور سستی اور بزدلی

وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ ۞

اور بڑھاپے اور تاوان (قرض) اور گناہ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ

اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری دوزخ کے عذاب سے اور فتنہ سے

النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ

آگ کے اور قبر کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے اور مالداری کے فتنے کی

الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ

برائی سے اور محتاجی کے فتنہ کی برائی سے اور مسیح دجال کے

الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ ۞

فتنے کی برائی سے

اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ

اے اللہ دھو دے میرے گناہ برف اور اولے کے پانی سے اور پاک کردے

قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ

میرے دل کو گناہوں سے جیسا کہ سفید کپڑا میل سے صاف

مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا

کیا جاتا ہے اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں ایسا فصل کردے

بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ؕ

جیسا مشرق اور مغرب میں تو نے فصل کیا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ

اے اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں کم ہمتی سے اور سستی اور بزدلی

وَالْھَرَمِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ

اور بڑھاپے سے اور تیری پناہ پکڑتا ہوں میں قبر کے عذاب سے اور پناہ پکڑتا ہوں میں

مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ

تیری زندگی اور موت کے فتنے سے اور پناہ پکڑتا ہوں میں تیری

الْقَسْوَۃِ وَالْغَفْلَۃِ وَالْعَیْلَۃِ وَالذِّلَّۃِ وَالْمَسْکَنَۃِ

سخت دلی سے اور غفلت سے اور تنگدستی سے اور ذلت اور خواری سے

وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْکُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ

اور پناہ پکڑتا ہوں میں تیری محتاجی سے اور کفر سے اور فسق سے اور ضد اضدّی سے

وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ

اور سُنانے سے اور دکھانے سے اور پناہ پکڑتا ہوں میں تیری بہرے ہونے سے اور

وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ ؁

گونگے ہونے سے اور جنون سے اور جذام سے اور بُری بیماریوں سے اور بارِ قرضہ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ

اے اللہ تیری پناہ پکڑتا ہوں میں فکر سے اور غم سے اور کم ہمتی سے

وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَ

اور سستی سے اور بخل سے اور بزدلی سے اور بارِ قرضہ سے اور

غَلَبَةِ الرِّجَالِ ؁

لوگوں کے دباؤ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ

اے اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں بخل سے اور تیری پناہ پکڑتا ہوں

مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓى اَرْذَلِ

بُزدلی سے اور تیری پناہ پکڑتا ہوں اس سے کہ ناکارہ عمر تک

الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُبِكَ

پہنچوں اور تیری پناہ پکڑتا ہوں دُنیا کے فتنے سے اور تیری پناہ پکڑتا ہوں

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ؁

عذابِ قبر سے

اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِي تَقْوٰهَا وَ زَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ

اے میرے رب دے میرے نفس کو پرہیزگاری اسکی اور پاک کر اسکو تو اُن سب سے

زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَ مَوْلَاهَا ❖

بہتر ہے جنھوں نے اسکو پاک کیا تو ہی ہے دوست اسکا اور مولا اس کا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَ مِنْ

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے

قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَ مِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَ مِنْ

جس میں خشوع نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اُس

دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا ❖

دعا سے جو مستجاب نہ ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَ

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں بُزدلی سے اور بخل سے اور

سُوْءِ الْعُمُرِ وَ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ ❖

بُری عمر سے اور دل کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّ سَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى

اے اللہ رحمتِ کاملہ اور سلام تام نازل فرما ہمارے آقا اور سردار

سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت جس سے مشکلات کی گرہیں کھل جائیں

وَ تَنفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَ تُقْضٰى بِهَا الْحَوَآئِجُ وَ

اور دشواریاں اور سختیاں دُور ہو جائیں اور حاجتیں پوری ہو جائیں اور

تُنَالُ بِهَا الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيمِ وَيُسْتَسْقَى

پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جائے اور اُن کی

الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ فِي

ذاتِ گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور رحمت کاملہ نازل فرما انکی آل اور

كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ نَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ

اصحاب پر ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے

مَعْلُومٍ لَّكَ ؛

شمار کے موافق

اَلْحِزْبُ الثَّانِیْ لِیَوْمِ السَّبْتِ

دوسری منزل بروز شنبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ○

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنیوالا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی

اے اللہ رحمتِ کاملہ اور سلام تام نازل فرما ہمارے

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَنْحَلُّ بِھَا الْعُقَدُ

آقا اور سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت جس سے مشکلات کی

وَتَنْفَرِجُ بِھَا الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِھَا الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ

گرہیں کھل جائیں اور دشواریاں اور سختیاں دُور ہو جائیں اور حاجتیں پوری ہو جائیں اور

بِھَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ

پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جائے اور اُن کی ذاتِ گرامی کے

بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ

طفیل ابر برسایا جاتا ہے اور رحمت و سلامتی نازل ہو اُن کی آل اور اصحاب پر

وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ✤

ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اے ہمارے پروردگار ہم تجھ پر ایمان لائے ہیں تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمکو دوزخ کے عذاب سے بچا

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ

کہہ اے اللہ مالک ملک کے دیتا ہے تو ملک جس کو چاہے اور

تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

چھین لیتا ہے ملک جس سے چاہے اور عزت دیتا ہے جس کو چاہے اور ذلت

مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝

دیتا ہے جس کو چاہے بھلائی تیرے ہی قبضۂ قدرت میں ہے تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ

داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں

وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ

اور نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور

الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

رزق دیتا ہے جس کو چاہے بے شمار

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ

اے میرے پروردگار اپنی جناب سے مجھ کو بھی نیک اولاد عنایت فرما کہ تو

سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝

سب کی دعائیں سنتا ہے

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا

اے پروردگار ہمارے ایمان لائے ہم اس چیز پر جو تو نے اُتاری اور پیروی کی ہم نے

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○

رسول کی، پس ہم کو بھی شاہدوں کی فہرست میں شامل فرما

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ

اے رب ہمارے بخشدے ہمارے گناہ اور زیادتی ہمارے کاموں میں اور ثابت رکھ

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

قدم ہمارے اور مدد دے ہم کو کافروں کے مقابلے میں

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اے رب ہمارے نہیں پیدا کیا تو نے یہ بے فائدہ پاکی ہے تجھ کو پس بچا ہمکو آگ کے عذاب سے

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

اے ہمارے پروردگار جسکو تو نے دوزخ میں ڈالا اسکو بہت ہی خوار کیا اور وہاں گنہگاروں کا

مِنْ اَنْصَارٍ ○

کوئی بھی مددگار نہیں

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا

اے ہمارے پروردگار ہمنے ایک منادی کرنیوالے یعنی پیغمبر کو سُنا کہ ایمان کی مُنادی کر رہا تھا کہ اپنے

بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ق رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ

پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے، پس اے ہمارے پروردگار ہمارے قصور معاف فرما اور ہم

عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝

ہم سے ہمارے گناہ دُور کر اور نیک بندوں کے ساتھ ہمارا بھی خاتمہ بالخیر کر

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا

اے ہمارے رب جیسے جیسے نعمتوں کے وعدے اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے کئے ہیں ہمکو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

نصیب کر ہم کو قیامت کے دن رُسوا نہ کر تحقیق تو وعدہ خلافی نہیں کرتا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ

یا اللہ میں بوسیلہ تیری عزت کے پناہ پکڑتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اس سے کہ گمراہ کرے تو

تُضِلَّنِيْ اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ

مجھکو اور تو ہے وہ زندہ جس کو کبھی موت نہ آئے گی اور جن اور انس تمام مرجائیں گے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرَكِ الشَّقَآءِ

یا اللہ ہم تیری پناہ پکڑتے ہیں بلا کی مشقت سے اور بدبختی کے پالینے سے

وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ ۞

اور بُری تقدیر سے اور دشمنوں کے طعنہ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

اے اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں اس کام کی بُرائی سے جو میں نے کیا اور اس کام کی بُرائی سے جو نہیں کیا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ

اے اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں اس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم ہے اور اُس چیز کی

مَا لَمْ اَعْلَمْ ٭

بُرائی سے جو مجھے معلوم نہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ

اے اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں تیری نعمت کے جاتے رہنے سے اور تیرے امن کے

عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

پلٹ جانے سے اور تیرے عذاب کے اچانک آجانے سے اور تیرے تمام غصوں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ

اے اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں اپنی شنوائی کی بُرائی سے اور اپنی بینائی کی

وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ ٭

بُرائی سے اور اپنی زبان کی بُرائی سے اور اپنے دل کی بُرائی سے اور اپنی شہوت کی بُرائی سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ وَالذِّلَّةِ وَ

اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے محتاجی اور فاقہ اور ذلت سے اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ ٭

تیری پناہ پکڑتا ہوں اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اے اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں کسی چیز کے میرے اوپر گر جانے سے اور پناہ

التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ

پکڑتا ہوں کسی چیز پر گر پڑنے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ڈوب جانے سے اور جل جانے سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ

اور بہت بڑھاپے سے، اور پناہ پکڑتا ہوں اس سے کہ گڑبڑ میں ڈالدے مجھے شیطان موت

الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ

کے وقت اور پناہ پکڑتا ہوں میں اس سے کہ مروں جہاد سے بھاگ کر

مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا ۞

اور پناہ پکڑتا ہوں اس سے کہ مروں میں زہریلے جانور کے کاٹنے سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ

اے اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق

وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ ۞

اور اعمال سے اور نفسانی خواہشوں اور بیماریوں سے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ

اے اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے وہ سب بھلائیاں جو مانگی ہیں تجھ سے تیرے

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ

نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پناہ مانگتے ہیں ہم تیری مدد سے

مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ان بری چیزوں سے جن سے پناہ مانگی ہے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا

نے اور تو ہی ہے لائق مدد طلب کئے جانے کے اور تجھ ہی تک پہنچا دینا ہے اور

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ❖

نہیں ہے بچنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر اللہ کی مدد سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا عَلٰی

اے اللہ رحمتِ کاملہ اور سلام تام نازل فرما ہمارے سردار اور

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَنْحَلُّ بِھَا الْعُقَدُ

آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت جس سے مشکلات کی گرہیں کھل جائیں

وَتَنْفَرِجُ بِھَا الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِھَا الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ

اور دشواریاں اور سختیاں دُور ہو جائیں اور حاجتیں پوری کی جائیں اور پسندیدہ

بِھَا الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ

مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جائے اور اُن کی ذاتِ گرامی کے طفیل

بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ

سے ابر برسایا جاتا ہے اور رحمت نازل ہو اُن کی آل اور اُن کے اصحاب پر ہر لمحہ

وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ❖

اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ لِيَوْمِ الْاَحَدِ

تیسری منزل بروز اتوار

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنیوالا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام نازل فرما ہمارے سردار اور

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ

آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت جس سے مشکلات کی گرہیں کھل جائیں

وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ

اور دشواریاں اور سختیاں دُور ہو جائیں اور حاجتیں پوری کی جاویں اور پسندیدہ

بِهَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ

مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جائے اور ان کی ذات گرامی کے طفیل

بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ

ابر برسایا جاتا ہے اور رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ان کی آل و اصحاب پر

نَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ⁘

ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ

اے ہمارے پروردگار ہم کو اس بستی سے نجات دے جہاں کے رہنے والے ظالم ہوں اور

لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝

اپنی طرف سے (کسی کو) ہمارا حامی اور ہمارا مددگار بنا

رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا

اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے ایسا خوان نازل فرما جو ہمارے

عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَ

اگلوں اور پچھلوں کے لئے عید ہو اور تیری نشانی ہو اور ہمیں رزق عطا فرما اور

اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

تو ہی سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَنَطْمَعُ اَنْ

اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے تو ہمیں تصدیق کرنیوالوں میں لکھ، اور ہم امیدوار ہیں

يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝

کہ ہمارا پروردگار ہم کو صالحین کے ساتھ (جنت میں) داخل کرے گا

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ رَبَّنَآ اَنْتَ وَلِيُّنَا

اے ہمارے پروردگار ہمیں ظالمین (کے زمرہ) میں شامل نہ فرما، اے ہمارے پروردگار تو ہی ہمارا

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۝ وَاكْتُبْ

کارساز ہے، پس تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر مغفرت کرنیوالا ہے اور ہمارے

لَنَا فِی هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَا اِلَیْكَ ۝

لئے اس دُنیا اور آخرت (دونوں) میں بھلائی لکھدے بیشک ہم تیری طرف رجوع ہوئے

رَبَّنَا اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا یَخْفٰی عَلَی

اے ہمارے رب بیشک تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اور اللہ

اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ۝

سے زمین و آسمان کی کوئی چیز مخفی نہیں ہے

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا اگر تو ہماری مغفرت نہیں فرمائیگا اور

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝

ہم پر رحم نہ فرمائے گا تو ہم البتہ نقصان اُٹھانیوالوں میں سے ہو جائینگے

رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ

اے ہمارے پروردگار ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرما اور تو ہی

الْفٰتِحِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ

سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں بُرے پڑوسی

السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَةِ یَتَحَوَّلُ ؕ

سے رہنے کی جگہ میں، اس لئے کہ صحرائی پڑوسی (عارضی ہوتا ہے) بدلتا رہتا ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّیْنِ ؕ

میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کے ساتھ کفر اور قرض سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں قرض کے دباؤ اور دشمن کے

الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ ۝

غلبہ اور دشمنوں کے طعن سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں علم بے نفع ہول بے خشوع

یَخْشَعُ وَدُعَآءٍ لَّا یُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنَ

اور دعا بے قبول اور نفس بے سیر اور بھوک

الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَمِنَ الْخِیَانَةِ فَبِئْسَتِ

سے کیونکہ وہ بُری ہمخواب (آرام میں مخل ہونیوالی) ہے اور خیانت سے

الْبِطَانَةُ وَمِنَ الْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَمِنَ الْهَرَمِ

کہ وہ بُری خصلت ہے اور سستی اور بخل اور بزدلی اور بڑھاپے سے اور اس

وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

سے کہ ناکارہ عمر کو پہنچوں اور دجّال کے فتنے

وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ۝

اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِیَاتِ

اے اللہ ہم تجھ سے تیری مغفرت کے اسباب اور تیرے امر (یعنی عذاب) سے نجات

اَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ

دینے والے اسباب اور ہر گناہ سے حفاظت اور ہر نیکی کے حصول اور

بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ۞

بہشت (میں داخلہ) کی کامیابی اور دوزخ سے نجات کے سائل ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ

اے اللہ میں تجھ سے علم نافع کا طلبگار ہوں اور علم بے نفع سے پناہ کا خواہاں ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَعَمَلٍ لَّا

اے اللہ میں علم بے نفع اور عمل نا مقبول اور

يُرْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَقَوْلٍ لَّا يُسْمَعُ ۞

قلب بے خشوع اور دُعا نا مقبول سے تیری پناہ میں آتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نَّرْجِعَ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا

اے اللہ ہم مرتد ہو جانے (کی بُرائی) سے اور اپنے دین کے بارے میں فتنہ میں

اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا ۞

ڈالے جانے سے تیری پناہ میں آتے ہیں

نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ

ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں دوزخ کے عذاب سے اور ظاہری اور باطنی فتنوں سے اللہ کی

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ ۞

پناہ میں آتے ہیں اور دجّال کے فتنہ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ

اے اللہ ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے قلب سے جس میں خشوع نہ ہو اور

لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَآءٍ لَّا یُسْمَعُ

ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دُعا سے جو شرفِ قبول حاصل نہ کرے تیری پناہ میں آتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هٰٓؤُلَآءِ الْاَرْبَعِ ؂

اے اللہ میں ان چاروں سے تیری پناہ میں آتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ خَطَئِیْ وَعَمْدِیْ ؂

اے اللہ میرے غیر ارادی اور خود ارادی گناہوں کو معاف کردے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ یَّوْمِ السُّوْٓءِ وَمِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں بُرے دن اور بُری

لَیْلَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ

رات اور بُری گھڑی اور بُرے ساتھی

السُّوْٓءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ

اور جائے رہائش کے بُرے پڑوسی (کے شر) سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں برص ، جنون

وَالْجُذَامِ وَسَیِّئِ الْاَسْقَامِ ؂

جذام اور تمام بُری بیماریوں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَ

اے اللہ میں تیری پناہ کا طالب ہوں ضد و مخالفت نفاق اور

سُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ ۞

اخلاقِ رذیلہ سے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْٓ

اے اللہ اپنے معاملات میں میری خطا، نادانی اور زیادتی کو معاف فرما اور ان تمام

اَمْرِیْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ۞

امور میں بھی جنھیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے (میرے ساتھ یہی معاملہ فرما)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ وَهَزْلِیْ وَخَطَئِیْ وَعَمْدِیْ

اے اللہ میرے ان تمام گناہوں کو جن میں میری سعی کو دخل تھا یا نہ تھا اور بے ارادہ

وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ ۞ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

صادر ہوئے یا ارادہ سے معاف فرما، (میں معترف ہوں) یہ سب مجھ میں ہیں تو ہی سب سے

وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۞

پہلا اور تو ہی سب سے پچھلا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِكَ ۞

اے اللہ دلوں کے پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی طاعت کی طرف پھیر دے

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ ۞

اے اللہ مجھے ہدایت فرما اور مجھے راہ راست پر لگا دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالسَّدَادَ ۞

اے اللہ میں تجھ سے ہدایت اور درست روی کا طلبگار ہوں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى

اے اللہ رحمتِ کاملہ نازل فرما اور سلام تام نازل فرما ہمارے سردار اور

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ

آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت جس سے مشکلات کی گرہیں کھل جائیں

وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ

اور دشواریاں اور سختیاں دُور ہو جائیں اور حاجتیں پوری کی جائیں اور پسندیدہ

بِهَا الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ

مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جائے اور ان کی ذاتِ گرامی کے طفیل

بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ

ابر برسایا جاتا ہے اور ان کی آل اور اصحاب پر بھی نزولِ رحمت ہو ہر لمحہ

وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۞

اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے مطابق

اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ لِیَوْمِ الْاِثْنَیْنِ

چوتھی منزل بروز پیر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ○

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنیوالا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی

اے اللہ رحمتِ کاملہ اور سلام تام نازل فرما ہمارے سردار اور

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ

آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت جس سے مشکلات کی گرہیں کھل جائیں اور

وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰی بِهَا الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ

دشواریاں اور سختیاں دُور ہو جائیں اور حاجتیں پوری ہو جائیں اور پسندیدہ

بِهَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ

مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جائے اور ان کی ذاتِ گرامی کے طفیل

بِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ

ابر برسایا جاتا ہے اور رحمت نازل فرما ان کی آل و اصحاب پر ہر لمحہ

وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ❁

اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○

اے ہمارے پروردگار ہم کو صبر کا خوگر بنا دے اور ہمیں مسلمان ہونیکی حالتمیں وفات دے

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَ اَنْتَ

اے میرے رب میری اور میرے بھائی کی مغفرت فرما اور ہم کو اپنی رحمت میں داخل فرما اور

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

تو ہی سب سے زیادہ رحم فرمانیوالا ہے

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا اے ہمارے رب ہم کو ظالموں کا تختۂ مشق

الظّٰلِمِيْنَ ○ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

نہ بنا اور اپنی رحمت سے ہمیں کافروں (کے ظلم وستم) سے نجات دے

رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

اے میرے پروردگار میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تجھ سے ان امور کا سوال کروں

وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَ تَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

جنکا مجھے علم نہیں، اور اگر تو میری مغفرت نہ فرمائیگا اور مجھ پر رحم نہ فرمائیگا تو میں نقصان اٹھانیوالوں میں سے ہوجاؤنگا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنیوالے تو ہی میرا کارساز ہے دنیا اور آخرت

الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○

میں مجھے مسلمان ہونیکی حالت میں وفات دے اور مجھے صالحین کے زمرہ میں شامل فرما

اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ○

بیشک میرا پروردگار دُعا کا سُننے والا ہے

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا

اے میرے پروردگار مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنیوالا بنا دے اور

وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ

میری دُعا قبول فرما اے ہمارے پروردگار جس دن حساب لیا جائیگا اُس

لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

دن میری اور میرے والدین اور تمام مؤمنین کی مغفرت فرما

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِیْ صَغِیْرًا ○

اے میرے پروردگار ان دونوں (یعنی میرے والدین) پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے (شفقت سے) بچپن میں میری پرورش کی

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ

اے میرے پروردگار مجھ کو اچھی جگہ داخل کر اور مجھ کو اچھی طرح نکال

صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ○

اور اپنی جانب سے مجھے غلبہ اور مدد دے

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○

اے ہمارے پروردگار ہمیں اپنی رحمتِ خصوصی سے نواز اور ہمارے کام میں ہدایت و بھلائی عطا فرما

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ○ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ ○ رَبِّ

اے میرے پروردگار میرا سینہ کھولدے اور میرے کام میں آسانی فرما، اے میرے پروردگار

زِدْنِیْ عِلْمًا ○ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

میرے علم میں زیادتی فرما، مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بیشک میں ظالموں میں سے ہوں

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ○ رَبِّ احْكُمْ

اے میرے پروردگار مجھے تنہا نہ چھوڑ درانحالیکہ تو بہترین وارث ہے، اے میرے پروردگار

بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ○

حق کیساتھ فیصلہ کردے، اور ہمارا پروردگار مہربان ہے ان باتوں میں اس سے مدد مانگی جاتی ہے جو تم بیان کرتے ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى

خداوندا میں تجھ سے رہنمائی، پرہیزگاری، پاکدامنی اور تونگری کا طلبگار ہوں

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَ

اے اللہ میرے دین کو جو میرے معاملات کی حفاظت کا سبب ہے درست فرما اور

اَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ

میری دُنیا کو بھی جس میں میری معاش ہے اُستوار فرما اور میری

اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ

آخرت کو جو میری جائے رجوع ہے بہتر بنا دے اور زندگی کو ہر بھلائی

فِیْ كُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

میں ترقی کا سبب قرار دے اور موت کو ہر بُرائی سے خلاصی کا سبب بنا دے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاهْدِنِیْ

اے میرے پروردگار میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت عطا کر اور مجھے رزق دے اور ہدایت دے

رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْهُدٰی

اے میرے پروردگار میری مدد فرما اور میرے مقابلے میں کسی کی مدد نہ کر اور مجھے ہدایت فرما اور راہ یابی

لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ ❖

میرے لئے آسان فرما دے اور مجھ پر ظلم کرنے والے کے مقابلے میں میری مدد فرما

رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَكَ ذَكَّارًا لَّكَ شَكَّارًا لَّكَ

اے میرے پروردگار مجھے ایسا بنا دے کہ میں تجھے بہت زیادہ یاد کروں تیرا بہت زیادہ شکر

رَهَّابًا لَّكَ مِطْوَاعًا لَّكَ مُطِیْعًا اِلَیْكَ مُخْبِتًا

کروں تجھ سے بیحد خائف رہوں تیرا بے انتہا فرمانبردار اور مطیع رہوں. تجھ ہی سے سکون پانے

اِلَیْكَ اَوَّاهًا مُّنِیْبًا ❖

والا اور تیری طرف متوجہ اور رجوع رہوں

رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ

اے میرے پروردگار میری توبہ قبول فرما اور میرے گناہ دھو دے اور میری دعا

دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاهْدِ

قبول کر. اور میری حجت ثابت کردے اور میری زبان کو درست رکھ اور میرے

قَلْبِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ صَدْرِیْ ❖

دل کو ہدایت فرما اور میرے سینے کی کدورت دور فرما دے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا

اے اللہ ہمیں بخشدے اور ہم پر رحم فرما ہم سے راضی ہو جا اور ہم سے قبول فرما

وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ

اور ہمیں جنت میں داخل فرمادے اور ہمیں دوزخ سے بچا اور ہمارے سارے

لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ ۞

حالات درست فرمادے

اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا

اے اللہ ہمارے دلوں میں اُلفت پیدا فرمادے اور ہمارے درمیان اصلاح فرمادے

وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ

اور ہمیں سلامتی کے راستوں پر لگادے اور ہمیں تاریکیوں سے نکال کر

اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا

روشنی میں لے آ اور ظاہری و باطنی برائیوں سے ہمیں دُور رکھ اور

بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا

ہماری سماعتوں و بصارتوں اور ہمارے دلوں

وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ

اور ہماری بیویوں اور ہماری اولاد میں برکت عطا فرما اور ہماری توبہ قبول فرما کیونکہ تو ہی

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ

توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے اور کردے ہمیں اپنی نعمت کا شکر ادا کرنیوالا اور

مُثْنِیْنَ بِهَا قَابِلِیْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَیْنَا ۞

اُس پر تیری ثنا کرنے والا اور اس کے قابل بنا دے اور اسے ہم پر تمام کردے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَاَسْئَلُكَ

اے اللہ میں تجھ سے ہر امر میں ثباتِ قدم کا طلبگار اور تجھ سے اعلیٰ درجہ کی صلاحیت

عَزِیْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَ

کا سائل ہوں اور تجھ سے تیری نعمت کا شکر اور تیری

حُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْئَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّ

عبادت کی خوبی عطا کرنے کی درخواست کرتا ہوں اور تجھ سے سچی زبان اور

قَلْبًا سَلِیْمًا وَّخُلُقًا مُّسْتَقِیْمًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ

قلبِ سلیم اور استوار اخلاق عطا کرنیکا خواہاں ہوں اور تجھ سے اس برائی (میں مبتلا ہونے)

مَا تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ

سے پناہ چاہتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور تجھ سے اس بھلائی کا طلبگار ہوں جسے تو جانتا ہے اور ان گناہوں سے

مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۞

مغفرت طلب کرتا ہوں جنھیں تو جانتا ہے (تو تو سب کچھ جانتا ہے) کہ بلاشبہ تو ہی تمام غیبوں کا جاننے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ

اے اللہ میرے اگلے اور پچھلے اور ظاہری و باطنی اور وہ

وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۞

تمام گناہ جنھیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے بخشدے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا

خداوندا ہمیں اپنی خشیت عطا فرما کہ وہ ہمارے اور تیری نافرمانیوں کے

وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ

درمیان حائل ہو جائے اور ایسی اطاعت کی توفیق عطا فرما جسکے باعث تو ہمیں اپنی

جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَآئِبَ

جنت میں پہنچادے اور وہ یقین پیدا فرما جس سے ہم پر دُنیا کے مصائب آسان ہو جائیں

الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَآ

اور جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہماری شنوائی اور ہماری بینائی اور ہماری قوت

اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى

سے متمتع فرمادے اور ان کو ہمارا وارث بنادے اور ہم پر ظلم کرنیوالوں سے ہمارا

مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ

انتقام لے اور ہمارے دشمنوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں

مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا

مصیبت نہ پیدا فرما اور دُنیا کو ہی ہمارا اہم ترین مقصد اور ہماری

وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ

معلومات کا منتہا اور ہماری پسند کی انتہا نہ بنادے اور ہم پر اسے

عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا ٭

مسلط نہ فرما جو ہم پر رحم نہ کرے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى

اے اللہ رحمتِ کاملہ اور سلام تام نازل فرما ہمارے سردار اور

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ

آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت جس سے مشکلات کی گرہیں کھل جائیں

وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ

اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جائیں اور حاجتیں پوری کی جاویں اور پسندیدہ

بِهَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ

مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل کی جائے اور ان کی ذات گرامی کے طفیل

بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ

سے ابر برسایا جاتا ہے اور رحمت و سلامتی نازل فرما ان کی آل و اصحاب

نَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ؕ

پر ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ لِيَوْمِ الثُّلَاثَاءِ

پانچویں منزل بروز منگل

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنیوالا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّ سَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى

اے اللہ رحمتِ کاملہ نازل فرما اور سلام تام نازل فرما ہمارے سردار اور

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ

آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت جس سے مشکلات کی گرہیں کھل جائیں

وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ

اور دشواریاں اور سختیاں دُور ہو جائیں اور حاجتیں پوری کی جائیں اور پسندیدہ

بِهَا الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ

مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جائے اور ان کی ذاتِ گرامی کے طفیل

بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ

ابر برسایا جاتا ہے اور رحمت و سلامتی نازل فرما ان کی آل اور اصحاب پر

وَّ نَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ✣

ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝

اے رب میرے مجھ کو بابرکت جگہ اُتار کہ تو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِیْ فِی الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝

اے میرے پروردگار مجھے ظالموں میں شامل نہ کر

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ

اے میرے پروردگار میں شیطان کے وسوسوں اور اس بات سے کہ وہ

رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۝

میرے پاس آموجود ہوں تیری پناہ چاہتا ہوں

رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے پس تو ہمیں بخشدے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنیوالا ہے

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

اے میرے پروردگار مجھے بخشدے اور مجھ پر رحم فرما کہ تو سب سے اچھا رحم کرنیوالا ہے

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

اے ہمارے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دُور رکھ کہ اس کا عذاب

غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝

تکلیف دہ ہے بلاشبہ وہ بدترین جگہ اور بُرا مقام ہے

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ

اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے ہماری آنکھوں کی

وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○

ٹھنڈک عنایت فرما اور ہم کو متقیوں کا امام بنادے

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○

اے میرے پروردگار بخش مجھ کو حکم اور مجھے صالحین میں شامل فرمادے

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ○ وَ

اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک جاری کردے اور

اجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ○ وَلَا تُخْزِنِيْ

مجھے جنت نعیم کے وارثوں میں بنادے اور جسدن لوگ دوبارہ زندہ

يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ○ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ○

کیئے جائیں مجھے رسوا نہ کر جس دن کہ مال اور اولاد کچھ فائدہ نہ دیں گے

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ○

مگر اس کو جو اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا

رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ○ رَبِّ اِنَّ

اے میرے پروردگار مجھے اور میرے اہل وعیال کو ان کاموں سے نجات دے جو یہ لوگ کرتے ہیں، اے

قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ○ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّ

میرے پروردگار میری قوم نے مجھے جھٹلایا تو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ فرما اور

نَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

مجھے اور میرے ساتھی مؤمنین کو نجات دے

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا

اے اللہ ہمیں بڑھا اور ہمیں نہ گھٹا اور ہمیں عزت عطا فرما اور ذلیل نہ کر اور ہمیں

وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا

عطا فرما اور محروم نہ کر اور ہمیں ترجیح دے اور ہم پر کسی کو ترجیح نہ دے اور ہمیں راضی کر اور ہم سے راضی ہو جا

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِىْ رُشْدِىْ وَاَعِذْنِىْ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ ۞

اے اللہ میری بھلائی میرے دل میں ڈالدے اور مجھے اپنے نفس کے شر سے محفوظ رکھ

اَللّٰهُمَّ قِنِىْ شَرَّ نَفْسِىْ وَاعْزِمْ لِىْ عَلٰى رُشْدِ اَمْرِىْ ۞

اے اللہ مجھے میرے نفس کے شر سے محفوظ رکھ اور مجھے میرے کام کی اصلاح کی ہمت عطا فرما

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَخْطَأْتُ

اے اللہ میرے پوشیدہ علانیہ سہواً اور عمداً اور نادانستہ (صادر شدہ)

وَمَا عَمَدْتُّ وَمَا جَهِلْتُ ۞

گناہوں کی مغفرت فرما

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۞

میں اللہ سے دُنیا اور آخرت میں عافیت کا طلبگار ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَتَرْكَ

اے اللہ میں تجھ سے نیکیوں کے کرنے، برائیوں کے

الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسٰكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِىْ وَتَرْحَمَنِىْ

چھوڑنے اور مساکین سے محبت کی توفیق کا خواستگار ہوں اور یہ کہ تو مجھے بخشدے اور مجھ پر

وَإِذَا أَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ وَّ

رحم کرے، اور اس بات کا سائل ہوں کہ جب تو کسی قوم کی آزمائش کا ارادہ فرمائے تو مجھے اس

أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ

آزمائش سے دوچار ہونے سے قبل وفات دے، اور میں تجھ سے تیری محبت اور تجھ سے محبت کرنے

يُقَرِّبُ إِلَى حُبِّكَ ۞

والے کی محبت اور تیری محبت سے قریب کرنیوالے عمل کی محبت کا طلبگار ہوں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ وَأَهْلِيْ

اے اللہ میرے لئے اپنی محبت کو میری ذات اور میرے اہل و عیال کے

وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ ۞

لئے آب خنک سے زیادہ عزیز کردے

اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ

اے اللہ جس طرح تو نے میری پسندیدہ چیز عطا فرمائی اسی طرح اس کام میں مجھے ہمت و قوۃ عطا فرما جو تیرا پسندیدہ ہے

اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا

اے اللہ میری جن ناپسندیدہ چیزوں کو تو نے مجھ سے دور کردیا ہے تو ان سے اس میں

لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ ۞

گنجائش پیدا کردے جنھیں تو پسند کرتا ہے

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ

اے اللہ میری سماعت و بصارت کو میرے لئے فائدہ مند بنادے اور ان دونوں کو

مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ یَّظْلِمُنِیْ وَخُذْ مِنْهُ بِثَارِیْ ؕ

میرا وارث بنا دے اور ظالم کے مقابلے میں میری مدد فرما اور اس سے میرا انتقام لے

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ ؕ

اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر جمادے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا لَّا یَرْتَدُّ وَنَعِیْمًا لَّا

اے اللہ میں تجھ سے ایسے ایمان کا جو نہ پلٹے اور ایسی نعمت کا

یَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ فِیْٓ اَعْلٰی دَرَجَةِ

جو ختم نہ ہو اور ہمیشہ کی جنت کے اعلیٰ درجات میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ ؕ

کی رفاقت کا سائل ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِیْٓ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ

اے اللہ میں تجھ سے ایمان کے ساتھ تندرستی اور حسن اخلاق کے ساتھ

حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا تُتْبِعُهٗ فَلَاحًا وَّرَحْمَةً مِّنْكَ

ایمان کا اور ایسی کامیابی کا جس کے ساتھ فلاح وبہبود ہو اور تیری رحمت

وَعَافِیَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا ؕ

اور تیری جانب سے عافیت ومغفرت کا اور خوشنودی کا طلبگار ہوں

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ

اے اللہ تو نے مجھے جو علم دیا ہے اُسے میرے لئے نافع بنادے، مجھے ان امور کا علم دے

عِلْمًا ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ

جو میرے لئے نافع ہوں اور میرے علم میں ترقی عطا فرما، ہر حال میں اللہ تعالیٰ ہی کی حمد (ضروری ہے)

حَالِ اَهْلِ النَّارِ ۝

اور میں اللہ سے اہل دوزخ کی حالت سے پناہ چاہتا ہوں

اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ

اے اللہ میں تیرے علم غیب اور تیری مخلوق پر قدرت کے واسطے سے اُسوقت تک

مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ

مجھے زندہ رکھنے کا طلبگار ہوں جب تک تیرے علم میں میرے لئے زندگی بہتر ہو اور اسوقت

الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَاَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَ

مجھے وفات دے جبکہ تیرے علم کے اعتبار سے میرے لئے وفات بہتر ہو اور میں پوشیدہ و علانیہ

الشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِي الرِّضٰى وَالْغَضَبِ

(ہر حال میں) تیری خشیت اور خوشی و غصہ (ہر حال میں) قول (و فعل) کے اخلاص کا سائل

وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَ

اور ایسی نعمت کا جو ختم نہ ہو اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک کا جو منقطع نہ ہو طلبگار ہوں اور

اَسْئَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ

قضاء پر راضی رہنے اور موت کے بعد پُر سکون عیش

وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ وَ

اور تیرے دیدار کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا خواہاں ہوں اور

أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ ۞

تجھ سے ضرر رساں تکلیف اور گمراہ کن آزمائش سے پناہ کا طلبگار ہوں

اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِينَ

اے اللہ ہمیں زینتِ ایمان سے آراستہ اور ہمیں راہ یاب اور ہدایت یافتہ رہنما بنادے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَاٰجِلِهِ

اے اللہ میں تجھ سے دُنیوی و اُخروی اور ہر اُس بھلائی کا جس کا

مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ

مجھے علم ہو یا نہ ہو طلبگار ہوں اور دُنیوی و اُخروی ہر اُس

كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَاٰجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ ۞

بُرائی سے جس کا مجھے علم ہو یا نہ ہو تیری پناہ میں آتا ہوں

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ

اے اللہ میں تجھ سے وہ خیر مانگتا ہوں جو تیرے بندے اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی تھی

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ ۞

اور ہر اُس بُرائی سے پناہ کا طالب ہوں جس سے تیرے بندے اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی تھی

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ

اے اللہ میں تجھ سے جنت اور ایسے قول و عمل کا جو اس سے قریب تر کردے

قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَّأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ

طلبگار ہوں اور دوزخ اور ایسے قول و عمل سے جو اس سے

إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَّأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ

قریب کر دے پناہ چاہتا ہوں اور میں تجھ سے ہر قضا کو میرے لئے

قَضَاءٍ لِّي خَيْرًا ۞

خیر بنا دینے کا خواستگار ہوں

وَأَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِي مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رُشْدًا

اور میں تجھ سے ہر اس امر میں انجام کار کو بہتر بنا دینے کا سائل ہوں جو تو نے میرے لئے مقدر فرمایا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى

اے اللہ رحمتِ کاملہ اور سلامِ تام نازل فرما ہمارے سردار اور آقا

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس سے مشکلات کی گرہیں کھل جاویں

وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ

اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں پوری کی جائیں اور پسندیدہ

بِهَا الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ

مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جائے اور اُن کی ذاتِ گرامی کے

بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ

طفیل ابر برسایا جاتا ہے اور رحمت و سلامتی نازل فرما اُن کی آل و اصحاب پر

وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۞

ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ لِيَوْمِ الْاَرْبِعَاءِ

چھٹی منزل بروز بدھ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنیوالا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام نازل فرما ہمارے

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ

سردار اور آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت جس سے مشکلات کی گرہیں کھل

وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ

جائیں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جائیں اور حاجتیں پوری کی جائیں اور پسندیدہ

بِهَا الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ

مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جائے اور ان کی ذات گرامی کے طفیل

بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ

ابر برسایا جاتا ہے اور رحمت و سلامتی نازل فرما ان کی آل اور اصحاب پر

وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۞

ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ

اے میرے پروردگار تو مجھے ان تمام انعامات کا جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین

وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ

پر فرمائے شکر ادا کرنے اور تیری رضا کے بموجب اعمال صالحہ کرنے کی توفیق عطا فرما اور

بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ۝

اپنی رحمت سے مجھے اپنے صالح بندوں (کے زمرہ) میں شامل فرمادے

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ

اے میرے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو مجھے معاف فرمادے

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝

اے میرے پروردگار مجھے ظالم قوم (کے ظلم) سے نجات دے

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ۝

اے میرے رب میں ہر اس بھلائی کا محتاج ہوں جو تو مجھ پر نازل فرمائے

رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ۝

اے میرے پروردگار مجھے مفسد قوم پر غالب کردے

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝

شام و صبح (کے اوقات میں) جو تم پر آتے ہیں اللہ ہی کی پاکی ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝

اور اسی کی حمد (کی جاتی) ہے آسمانوں اور زمین میں اور سہ پہر اور دو پہر (کے اوقات) میں

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ

وہ زندہ کو مُردہ سے اور مُردہ کو زندہ سے نکالتا ہے

الْحَيِّ وَيُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝

اور زمین کو اُس کی موت (خشکی) کے بعد زندہ (تروتازہ) کرتا ہے اسی طرح تم نکالے جاؤ گے

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اے میرے پروردگار مجھے سعادتمندوں میں سے (اولاد) عطا فرما

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ

آپ فرما دیجئے کہ اے اللہ زمین اور آسمانوں کے خالق اور پوشیدہ وظاہر کے

وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا

عالم تو ہی اپنے بندوں کے اختلافی اُمور میں فیصلہ

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

فرمائے گا

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ

اے ہمارے پروردگار تو اپنے علم اور رحمت کے اعتبار سے ہر شے کو محیط ہے

لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ

پس توان لوگوں کی مغفرت فرما جو تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری راہ پر چلے اور انھیں عذاب

الْجَحِيْمِ ۝ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨالَّتِيْ

دوزخ سے محفوظ رکھ اے ہمارے پروردگار ان کو اور ان کے نیک باپ دادا اور انکی بیویاں

وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ

اور انکی اولاد (یعنی فروع) کو ہمیشہ رہنے کی جنت میں جن کا تو نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے

وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمُ

داخل فرما بلاشبہ تو ہی غالب اور باحکمت ہے اور اُن کو

السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

تکالیف سے بچا اور اُس دن جنھیں تو نے تکالیف سے بچالیا بلاشبہ تو نے

رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

اُن پر رحم ہی فرمایا اور یہی بڑی کامیابی ہے

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا

اے اللہ تمام اُمور میں ہمیں حُسنِ انجام سے ہمکنار کر اور دُنیا کی رُسوائی

مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ۝

اور آخرت کے عذاب سے ہمیں پناہ دے

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَآئِمًا وَّاحْفَظْنِيْ

اے اللہ کھڑے ہونے، بیٹھنے، سونے (کی تمام حالتوں) میں مجھے اسلام

بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا

پر قائم اور اسلام کے واسطے سے مجھے محفوظ رکھ

وَلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا ۝

اور کسی دشمن و حاسد کو میرے ساتھ تمسخر و طعن کا موقع نہ دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَیْرٍ خَزَآئِنُهٗ بِیَدِكَ

اے اللہ میں تجھ سے ہر بھلائی کا کہ اسکے خزانے تیرے ہی قبضۂ قدرت میں ہیں طلبگار ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌۢ

اے اللہ میں تجھ سے ہر اُس شے کی بُرائی سے پناہ مانگتا ہوں جس کی

بِنَاصِیَتِهٖ وَاَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ الَّذِیْ هُوَبِیَدِكَ

پیشانی تیرے قبضہ میں ہے اور ہر اُس بھلائی کا طلبگار ہوں جو تیرے قبضۂ قدرت

كُلِّهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا

میں ہے اے اللہ سب سے زیادہ رحم کرنے والے کوئی گناہ بخشے بغیر اور کوئی فکر و

اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَیْنًا اِلَّا قَضَیْتَهٗ وَلَا حَاجَةً

رنج دُور کئے بغیر اور کوئی قرض ادا کئے بغیر اور دُنیا و آخرت

مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَیْتَهَا یَآ

کی کوئی حاجت پوری کئے بغیر نہ چھوڑ اے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

سب مہربانوں سے زیادہ مہربان

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اے اللہ اپنے ذکر و شکر اور اپنی عبادت کی خوبی پر میری مدد فرما

اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ

اے اللہ اپنے عطا کردہ رزق پر مجھے قانع بنادے اور اسمیں میرے لئے برکت پیدا

عَلٰی کُلِّ غَائِبَۃٍ لِّیْ بِخَیْرٍ ۞

کردے اور ہر اُس چیز پر میرا نگراں بن جا جو میرے سامنے نہیں ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِیْشَۃً نَقِیَّۃً وَّمِیْتَۃً سَوِیَّۃً

اے اللہ میں تجھ سے پاک زندگی، درست موت اور ایسی واپسی کا طلبگار

وَّمَرَدًّا غَیْرَ مُخْزِیٍّ وَّلَا فَاضِحٍ ۞

ہوں جس میں رُسوائی اور فضیحت نہ ہو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ رِضَاکَ ضَعْفِیْ وَ

اے اللہ میں ضعیف ہوں تو اپنی مرضیات میں میرے ضعف کو قوت

خُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ

سے بدل دے اور میری پیشانی پکڑ کر مجھے خیر کیطرف لیجا اور اسلام کو میری

مُنْتَھٰی رِضَائِیْ ۞ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَ

پسندیدگی کا منتہیٰ قرار دے اے اللہ میں کمزور ہوں قوی کردے اور

اِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَارْزُقْنِیْ ۞

میں ذلیل ہوں با عزت کردے اور میں فقیر ہوں مجھے رزق عطا فرما

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ قَبْلَکَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ

اے اللہ تو ہی وہ اول ہے جس کے پہلے کوئی نہیں اور تو ہی وہ آخر ہے جس کے

فَلَا شَیْءَ بَعْدَکَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ دَآبَّۃٍ

بعد کوئی نہیں میں تجھ سے ہر چوپائے کی بُرائی سے کہ اسکی قسمت

نَاصِيَتُهَا بِيَدِكَ ؕ

کا تو مالک ہے پناہ چاہتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَسْئَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَآءِ

اے اللہ میں تجھ سے بہترین سوال ، عمدہ دعا اچھی

وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ

کامیابی اور اچھے عمل بہتر ثواب

وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِيْ وَ

اچھی زندگی اور بہتر موت (عطا فرمانے) کا طلبگار ہوں مجھے ثابت قدم

ثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ وَحَقِّقْ اِيْمَانِيْ وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ

رکھ میرے (اعمال صالحہ کے) پلڑوں کو بھاری کر دے اور میرے ایمان کو مضبوط کر دے اور

وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ وَاغْفِرْ خَطِيْٓئَتِيْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ

میرا درجہ بلند کر دے، میری نماز قبول فرما اور میری خطا بخشدے اور میں تجھ سے جنت

الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ ؕ

کے اعلیٰ درجات مانگتا ہوں، آمین

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ

اے اللہ میں تجھ سے بھلائی کے آغاز و اختتام اور اس کے تمام

وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ

احوال یعنی اس کے اول و آخر اور ظاہر و باطن میں اپنی توفیق

وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ ۞

اور مدد میرے شاملِ حال رکھنے اور جنت کے بلند درجات عطا فرمانیکا طلبگار ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَآ اٰتِيْ وَخَيْرَ مَآ اَفْعَلُ

اے اللہ میں تجھ سے اپنے ہر کام اور اپنے ہر فعل اور

وَخَيْرَ مَآ اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ

ہر عمل اور باطن و ظاہر (ہر ایک) میں خیر ہی خیر

وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ ۞

اور جنت کے مقاماتِ عالیہ کا طالب ہوں، آمین

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِيْ وَتَضَعَ

اے اللہ میں تجھ سے میرا ذکر بلند کرنے اور میرا بوجھ

وِزْرِيْ وَتُصْلِحَ اَمْرِيْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِيْ وَتُحَصِّنَ

اُتارنے اور میرے معاملات کی درستگی اور میرے دل کی صفائی و پاکیزگی اور میری شرمگاہ

فَرْجِيْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِيْ وَتَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَسْئَلُكَ

کی حفاظت کرنے اور میرے دل کو منور کرنے اور میرے گناہوں کی مغفرت فرمانے اور جنت

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ ۞

کے اعلیٰ مراتب عطا فرمانے کا سوال کرتا ہوں۔ آمین

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِيْ فِيْ سَمْعِيْ وَ

اے اللہ میں تجھ سے میری سماعت و بصارت اور میری

فِیْ بَصَرِیْ وَفِیْ رُوْحِیْ وَفِیْ خَلْقِیْ وَفِیْ خُلُقِیْ وَفِیْ

جان اور میرے تن اور میرے اخلاق اور میرے

اَهْلِیْ وَفِیْ مَحْیَایَ وَفِیْ مَمَاتِیْ وَفِیْ عَمَلِیْ وَتَقَبَّلْ

اہل وعیال اور میری زندگی اور میری موت اور میرے عمل میں برکت وبھلائی کا طلبگار

حَسَنَاتِیْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْن

ہوں اور میری نیکیاں قبول فرمالے اور میں تجھ سے جنت کے بلند درجات مانگتا ہوں آمین

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّیْ

اے اللہ میرے سن رسیدہ ہونے اور میری عمر کے ختم ہونے تک اپنا

وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ ۝

وسیع ترین رزق مجھ کو عطا فرما

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْغِنٰی وَغِنَا مَوْلَایَ ۝

اے اللہ میں تجھ سے اپنے اور اپنے اعزار و اقارب کے لئے غنا کا طالب ہوں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ

اے اللہ مجھے بہت صبر کرنے والا بیحد شکر گزار بنادے اور مجھے اپنی نظر

فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ كَبِیْرًا ۝

میں ذلیل اور لوگوں کی نظروں میں بزرگ بنادے

اَللّٰهُمَّ ضَعْ فِیْ اَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِیْنَتَهَا وَسَكَنَهَا ۝

اے اللہ ہماری (یعنی ہمیں عطا کردہ) زمین میں برکت تازگی اور سکون عطا فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى

اے اللہ رحمتِ کاملہ اور سلام تام نازل فرما ہمارے آقا اور

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر (ایسی رحمت) جس سے مشکلات کی گرہیں کھل

وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ

جائیں اور سختیاں دُور ہو جائیں اور جس سے حاجتیں حاصل کی جائیں اور جس سے

بِهَا الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ

پسندیدہ مقاصد اور بہترین انجام حاصل ہوں اور اُن کی ذاتِ گرامی کے طفیل ابر برسایا

بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ

جاتا ہے اور (رحمت نازل فرما) انکی آل اور اصحاب پر ہر لمحہ

وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۞

اور ہر سانس میں اپنی معلومات کی شمار کے مطابق

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ لِيَوْمِ الْخَمِيْسِ

ساتویں منزل بروز جمعرات

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنیوالا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى

اے اللہ رحمتِ کاملہ اور سلام تام نازل فرما ہمارے سردار اور

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ

آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت جس سے مشکلات کی گرہیں کھل جائیں

وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ

اور جس کے ذریعہ تکالیف دور ہوں اور جس سے حاجتیں پوری کی جائیں اور جس سے

بِهَا الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ

پسندیدہ مقاصد اور بہترین انجام حاصل ہوں اور ان کی ذاتِ گرامی کے طفیل ابر

بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ

برسایا جاتا ہے اور رحمت نازل فرما ان کی آل اور اصحاب پر ہر لمحہ

وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ؕ

اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ

اے میرے پروردگار تو مجھے ان تمام انعامات کا جو تونے مجھ پر اور میرے

وَعَلٰى وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ

والدین پر فرمائے شکر کرنے اور تیری خوشنودی کے بموجب اعمال صالحہ کی توفیق عطا فرما اور میرے

لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○

لئے میری اولاد میں اصلاح اور تقوی پیدا فرما کہ میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ

اے ہمارے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کی جنھوں نے ایمان میں ہم سے سبقت کی مغفرت

وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ

فرما اور ایمان والوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ و حسد نہ پیدا ہونے دے، اے

اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○

ہمارے پروردگار بلاشبہ تو بڑا ہی شفیق و مہربان ہے

رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَیْكَ اَنَبْنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ○

اے ہمارے پروردگار ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف ہمیں لوٹنا ہے

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا

اے ہمارے پروردگار ہمیں کافروں کا تختۂ مشق نہ بنا اور اے پروردگار ہمیں معاف

رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○

فرما بیشک تو ہی غالب اور باحکمت ہے

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَآ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

اے ہمارے پروردگار ہمارے لئے ہمارے نور کو کامل کر دے اور ہماری مغفرت فرما بلاشبہ

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

تو ہر چیز پر قادر ہے

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ

اے میرے رب میری اور میرے والدین کی اور ہر اُس شخص کی جو مومن ہونیکی حالت میں

مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ○

میرے گھر میں داخل ہو اور تمام مؤمنین اور مؤمنات کی مغفرت فرما

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بیحد رحمت والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ

آپ فرما دیجئے کہ صبح کے خالق کی پناہ میں آتا ہوں ہر اُس شے کی بُرائی سے جو اُسنے پیدا کی اور

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

شب تاریک کی بُرائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے، اور گنڈوں (تعویزوں) پر

فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

پھونکنے والیونکی بُرائی سے، اور حاسد کی بُرائی سے جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ

شروع اللہ کے نام سے جو بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے آپ فرما دیجئے کہ میں لوگوں

بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ

کے پروردگار لوگوں کے بادشاہ (حقیقی) اور لوگوں کے معبود (برحق) کی پناہ

شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ

چاہتا ہوں وسوسہ انداز (اور نام خدا سنکر پیچھے) ہٹ جانیوالے کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں

صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

وسوسے پیدا کرتا ہے خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ

اے اللہ پاکی تیرے ہی لئے (خاص) ہے اور اس (جنت) میں انکی دعا (بوقت ملاقات) سلام

دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(علیکم) ہوگی اور ان کا آخری قول یہ ہوگا کہ خدا رب العالمین ہی کیلئے حمد (اور اسی کیلئے شکر) ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ

اے اللہ کہ تو ہی ایسا اول ہے کہ تجھ سے پہلے کوئی نہیں اور ایسا

قَبْلَكَ وَالْاٰخِرُ فَلَا شَیْءَ بَعْدَكَ وَالظَّاهِرُ فَلَا

آخر ہے کہ تیرے بعد کوئی نہیں اور ایسا ظاہر ہے کہ تجھ سے زیادہ ظاہر و

شَیْءَ فَوْقَكَ وَالْبَاطِنُ فَلَا شَیْءَ دُوْنَكَ اَنْ

برتر کوئی نہیں اور ایسا باطن ہے کہ تجھ سے (زیادہ باطن اور) ماوراء کوئی نہیں۔ ہم

تَقْضِیَ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَنْ تُغْنِيَنَا مِنَ الْفَقْرِ ۞

تجھ سے اپنے قرض کی ادائیگی اور محتاجی اور مفلسی کو دور کرنے کا سوال کرتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَھْدِیْکَ لِاَرْشَدِ اَمْرِیْ وَاَعُوْذُبِکَ

اے اللہ میں تجھ سے اپنے صالح ترین امور میں تیری ہدایت اور اپنے نفس کے شر

مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ ۝

سے تیری پناہ کا سائل ہوں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِیْ وَاَسْتَھْدِیْکَ لِمَرَاشِدِ

اے اللہ میں اپنے گناہ کی مغفرت اور میں اپنے صالح ترین امور میں تیری ہدایت کا طلبگار ہوں اور میں تیری

اَمْرِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ فَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ رَبِّیْ ۝

طرف رجوع ہوتا اور توبہ کرتا ہوں پس تو میری طرف توجہ فرما اور میری توبہ قبول کر بلاشبہ تو ہی میرا پروردگار ہے

اَللّٰھُمَّ فَاجْعَلْ رَغْبَتِیْ اِلَیْکَ وَاجْعَلْ غِنَایَ فِیْ

اے اللہ تو مجھے اپنا ہی آرزومند بنالے اور میرے سینے میں بے پایاں وسعت و غنا پیدا کردے اور اپنے

صَدْرِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ وَتَقَبَّلْ مِنِّیْ

عطیات میں میرے لئے برکت پیدا فرمادے اور (میرے حقیر اعمال) مجھ سے قبول

اِنَّکَ اَنْتَ رَبِّیْ ۝

فرما کہ یقیناً تو ہی میرا رب ہے

یَامَنْ اَظْھَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ یَامَنْ لَّا

اے وہ کہ جس نے جمیل کو عیاں اور قبیح کو مخفی کر دیا۔ اے وہ کہ گناہ پر (فوری)

یُؤَاخِذُ بِالْجَرِیْرَۃِ وَلَا یَھْتِکُ السِّتْرَ یَا عَظِیْمَ

گرفت نہیں کرتا اور پردہ دری نہیں کرتا، اے بڑے معاف کرنے والے، اے بہتر

الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا

درگزر کرنے والے، اے وسیع مغفرت والے اے رحمت کے ساتھ

بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى

ہاتھوں کو بڑھانے والے اے ہر پوشیدہ کے مالک اے ہر

يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ

شکایت کے آخری سننے والے اے کرم کے ساتھ درگزر کرنے والے اے بڑے

الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا

احسان والے اے استحقاق سے قبل نعمتوں کا آغاز فرمانے والے، اے ہمارے

رَبَّنَا وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا

پروردگار اور اے ہمارے آقا اور اے ہمارے مالک اور اے ہمارے

أَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ أَنْ لَا تَشْوِيَ خَلْقِي بِالنَّارِ ۞

اُمیدوں کے مقصود میں تجھ سے اے اللہ اس بات کا سائل ہوں کہ تو مجھے آگ میں نہ جلا

تَمَّ نُورُكَ فَهَدَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَظُمَ حِلْمُكَ

تیرا نور (یعنی قرآن) کامل ہوگیا اور تونے رہنمائی فرمائی پس حمد تیرے ہی لئے (اور فقط تیرے

فَعَفَوْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ بَسَطْتَ يَدَكَ فَأَعْطَيْتَ

ہی لئے) ہے، اور تیرا حلم عظیم تر ہے کہ تونے معاف فرمایا پس تیرے ہی لئے ثنا ہے، تیرا

فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا وَجْهُكَ أَكْرَمُ الْوُجُوهِ

ہاتھ کشادہ ہے کہ تونے دیا، پس تیرے ہی لئے شکر و ستائش ہے، اے ہمارے پروردگار

وَجَاهُكَ اَعْظَمُ الْجَاهِ وَعَطِيَّتُكَ اَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ

تیری ذات سب سے معزز ہے اور تیرا مقام بلند ترین مقام ہے اور تیرا عطیہ بڑی

وَاَهْنَاُهَا نُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰى رَبَّنَا

فضیلت کا اور بجد خوشگوار عطیہ ہے، اے ہمارے پروردگار تیری اطاعت کیجاتی ہے جسے

فَتَغْفِرُ وَتُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ الضُّرَّ

تو (حسن) قبول (عطا) فرماتا ہے اور تیری نافرمانی بھی کیجاتی ہے کہ تو اسکو معاف فرماتا ہے اور تو

وَتَشْفِي السَّقِيْمَ وَتَغْفِرُ الذَّنْبَ وَتَقْبَلُ التَّوْبَةَ

بیقرار کی پکار سنتا ہے اور اسکی درخواست قبول کرتا ہے اور اس سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے۔

وَلَا يَجْزِيْ بِاٰلَائِكَ اَحَدٌ وَّلَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ

بیمار کو شفا بخشتا ہے گناہ کی مغفرت فرماتا ہے اور توبہ کو قبول فرماتا ہے اور کوئی بھی تیری نعمتوں

قَوْلُ قَائِلٍ ؞

کا بدلہ نہیں اُتار سکتا اور کسی کی تعریف و ثنا سے تیری مدح کا حق ادا نہیں ہو سکتا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل و رحمت کا سائل ہوں کہ جس کا تو ہی

لَا يَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ ؞

تنہا مالک ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا اَخْطَاْتُ وَتَعَمَّدْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ

اے اللہ میرے تمام گناہ خواہ وہ مجھ سے سہواً یا عمداً یا پوشیدہ

وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا جَهِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ ؕ

یا علانیہ یا نادانستہ یا دانستہ سرزد ہوئے ہوں بخشدے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَظُلْمَنَا وَهَزْلَنَا وَ

اے اللہ میرے تمام گناہ اور ظلم خواہ وہ ہمارے قصد سے صادر شدہ یا بے قصد

جِدَّنَا وَخَطَأَنَا وَعَمْدَنَا وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدَنَا ؕ

صادر شدہ ہوں اور سہواً و عمداً صادر شدہ گناہ بخشدے اور یہ سب ہم میں موجود ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَئِيْ وَعَمْدِيْ وَهَزْلِيْ وَ

اے اللہ میرے سہواً اور میرے بالا رادہ اور بے مقصد اور مقصد سے صادر شدہ

جِدِّيْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ بَرَكَةَ مَا اَعْطَيْتَنِيْ وَلَا

گناہوں کو بخشدے اور مجھے عطا کردہ اشیاء کی برکت سے محروم نہ فرما اور جس سے تونے

تَفْتِنِّيْ فِيْمَا اَحْرَمْتَنِيْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

مجھے محروم کیا ان میں مجھے آزمائش میں نہ ڈال اے میرے پروردگار میری مغفرت

وَاهْدِنِي السَّبِيْلَ الْاَقْوَمَ ؕ

فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے راہِ راست پر لگادے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَ

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی کے رب (ان ہی کا واسطہ) میرے گناہ بخشدے

اَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ

اور میرے دل کے غیظ و غضب کو دُور کردے اور جب تک کہ تو ہمیں زندہ رکھے

مَا اَحْیَیْتَنَا ۞

گمراہ کن فتنوں سے محفوظ رکھ

اَللّٰھُمَّ لَقِّنِیْ حُجَّۃَ الْاِیْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ ۞

اے اللہ موت کے وقت ایمان کی حجت (کلمۂ لاالٰہ الااللہ) تلقین فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا

اے اللہ رحمتِ کاملہ اور سلام تام نازل فرما ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَنْحَلُّ بِھَا

اور آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت جس سے مشکلات کی گرہیں

الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِھَا الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِھَا الْحَوَآئِجُ

کھل جائیں اور جس سے تکالیف دور ہو جائیں اور جس کے ذریعہ حاجتیں پوری کیجائیں

وَتُنَالُ بِھَا الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ وَیُسْتَسْقَی

اور پسندیدہ مقاصد اور بہترین انجاموں کو حاصل کیا جائے اور اُن کی ذاتِ گرامی

الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ

کے طفیل ابر برسایا جاتا ہے اور رحمت نازل فرما اُن کی آل اور اصحاب پر

کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ

ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات

مَعْلُوْمٍ لَّکَ ۞

کے شمار کے موافق

اَلْقِسْمُ الثَّانِیْ (حصہ دوم)

فِی الْاَدْعِیَۃِ الْمَخْصُوْصَۃِ بِاَوْقَاتٍ وَّحَاجَاتٍ

ان دعاؤں کا بیان جو ابتدائے عمر سے لے کر آخر عمر تک کے

وَّاَحْوَالٍ مِّنْ بَدْءِ الْعُمُرِ اِلَی الْاِنْتِهَاءِ

اوقات حاجات و احوال کے ساتھ مخصوص ہیں

صبح وشام کی دُعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام کیساتھ جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہ سُنتا اور جانتا ہے (اسکو تین بار پڑھے)

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَیْنَا وَبِكَ نَحْیٰی وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَیْكَ النُّشُوْرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ

پناہ چاہتا ہوں حق تعالیٰ کے کامل کلمات کی تمام مخلوق کی بُرائی سے، یا اللہ! آپ ہی کی قدرت سے ہم نے صبح کی اور آپ ہی کی قدرت سے ہم نے شب کی اور ہم آپ ہی کی قدرت سے زندہ ہیں اور آپ ہی کی قدرت سے مرتے ہیں، اور

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، رَضِيْنَا
بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا
وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نَبِيًّا اَصْبَحْنَا
عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ
الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا
اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّ
مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ
وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ
بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ
لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

آپ ہی کی طرف اُٹھنا ہے ، اللہ کے سوا
کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی
شریک نہیں وہ سبھی کا مالک ہے اور اسی
کے لئے تعریف ہے وہی جلاتا ہے ، وہی
مارتا ہے (اور وہ زندہ ہے نہیں مرتا)
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ، راضی ہیں
ہم سب اللہ سے باعتبار رب ہونے کے
اور اسلام سے باعتبار دین کے اور محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے باعتبار نبی ہونے
کے ، صبح کی ہم نے دینِ اسلام پر اور
کلمۂ اخلاص پر اور اپنے نبی محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے دین پر اور اپنے باپ
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طریقہ
پر جو خاص مطیع تھے اور مشرکوں میں
سے نہ تھے ۔ یا اللہ ! تو ہی میرا رب ہے
تیرے سوا کوئی معبود نہیں ، تو نے مجھے
پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں
تیرے عہد اور تیرے وعدے پر قائم ہوں
جہاں تک میں طاقت رکھتا ہوں میں

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (سبع مرات من حسبی اللّٰه الی العظیم)

اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا اپنے اوپر اور اقرار کرتا ہوں میں اپنے گناہ کا، پس بخشدے تو مجھ کو، کیونکہ تیرے سوا اور کوئی نہیں بخشتا، پناہ پکڑتا ہوں میں تیری اپنے اعمال کی برائی سے، کافی ہے مجھ کو اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اس پر بھروسہ کیا اور وہ رب ہے عرش عظیم کا (حسبی اللہ سے عظیم تک سات بار پڑھے)

دُعا وقت طلوعِ آفتاب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا ؞

شکر ہے خدا کا جس نے آج ہمیں معافی دی اور ہمارے گناہوں کے باعث ہمیں ہلاک نہیں کیا۔

دُعا وقتِ غروب آفتاب

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَ اِدْبَارُ نَهَارِكَ وَ اَصْوَاتُ دُعَائِكَ فَاغْفِرْ لِيْ۔

یا اللہ! یہ وقت آپ کی رات کے آنیکا ہے اور آپ کے دن کے جانے کا اور آپ کے سائلوں کی پکار کا، پس مجھے بخش دیجئے

گھر میں آنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا

یا اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اندر جانے کی اور باہر نکلنے کی، خدا کے نام کے ساتھ اندر جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے نام کیساتھ باہر نکلتے ہیں اور ہمنے اللہ پر بھروسہ کیا

گھر سے باہر نکلنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ

(آغاز) خدا کے نام سے میں نے خدا پر بھروسہ کیا

سوتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی۔

یا اللہ! میں تیرا ہی نام لیکر مرتا ہوں (یعنی سوتا ہوں) اور زندہ ہوتا ہوں (یعنی جاگتا ہوں)

بُرا خواب دیکھنے پر دُعا

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ وَشَرِّ ھٰذِہِ الرُّؤْیَا (ثلاثًا) وَلْیَبْصُقْ عَنْ یَّسَارِہٖ (ثلاثًا) وَلْیَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِہِ الَّذِیْ

پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کی شیطان سے اور اس خواب کی بُرائی سے، (اس کو تین بار پڑھے اور بائیں طرف تین بار تھتکار دے اور کروٹ بدل لے

كَانَ عَلَيْهِ وَلَا يَذْكُرُهَا لِاَحَدٍ — اور کسی سے وہ خواب نہ کہے)

وحشت و گھبراہٹ و بیخوابی کی دُعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ

پناہ پکڑتا ہوں میں خدا تعالیٰ کے کلمات تامہ کی اس کے غصہ اور اسکے عذاب سے اور اسکی مخلوق کی بُرائی سے اور شیطانوں کی چھیڑ سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں

بیدار ہونے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

شکر ہے اللہ کا جسنے ہمیں زندہ کیا بعد مار دینے کے اور اسی کی طرف اُٹھنا ہے

بیت الخلا جاتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

شروع اللہ کے نام سے یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں ناپاک مردوں اور ناپاک عورتوں سے

بیت الخلا سے نکلنے کی دُعا

غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى

بخشش چاہتا ہوں میں آپ کی شکر ہے اللہ کا جس نے دُور کر دی مجھ سے گندگی

وَعَافَانِیْ — اور صحت دی مجھ کو۔

وضو کے شروع کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَآءَ طَهُوْرًا

شروع کرتا ہوں میں بخشش کرنیوالے مہربان اللہ کے نام سے سب تعریف اللہ کو ہے جس نے پانی کو پاک بنایا۔

کُلّی کرتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَتِلَاوَۃِ کِتَابِکَ

اے اللہ! اپنے ذکر پر اور شکر پر اور اپنی کتاب کی تلاوت پر میری مدد فرما۔

ناک میں پانی ڈالتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَآئِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَآئِحَةَ النَّارِ

یا اللہ مجھ کو جنت کی خوشبو سنگھا اور نہ سُنگھا مجھ کو دوزخ کی بُو

منہ دھونے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ

یا اللہ! روشن کردے میرا چہرہ جس دن روشن ہووینگے چہرے، اور سیاہ ہونگے چہرے۔

دایاں بازو دھونے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا

یا اللہ! میرا اعمال نامہ دائیں ہاتھ کی طرف سے دے اور مجھ سے آسان حساب لے۔

بایاں بازو دھونے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِیْ وَلَا تُحَاسِبْنِیْ حِسَابًا عَسِیْرًا ۞

یا اللہ! نہ دے مجھ کو میرا اعمال نامہ شمال کی طرف سے اور نہ پیٹھ کے پیچھے سے اور نہ لے مجھ سے مشکل حساب ۞

سر کے مسح کے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ حَرِّمْ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ عَلَی النَّارِ وَاَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِکَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّکَ ۞

یا اللہ! محفوظ رکھ آگ سے میرے بالوں کو اور میرے جسم کو اور اس دن مجھے اپنے عرش کے سائے میں لے جس دن تیرے سائے کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہوگا ۞

کانوں کے مسح کے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ

یا اللہ! کر مجھے ان لوگوں میں سے جو

يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ وَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ ۞
(تیرے) قول کو سنتے ہیں اور اس کی اچھی طرح پیروی کرتے ہیں ۞

گردن کے مسح کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ
یا اللہ! میری گردن کو آگ سے بچا لیجیے،

پاؤں دھونے کے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ عَلَی الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ فِيْهِ الْاَقْدَامُ
یا اللہ! مضبوط رکھ میرے قدم پلصراط پر جسدن کہ لغزش کھائیں گے قدم اُس پر

دَورانِ وضو کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ
یا اللہ بخشدے میرے گناہ اور کشائش دے مجھے میرے گھر میں اور برکت دے میری روزی میں

وضو کے بعد کی دُعا

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَہٗ لَا شَرِيْكَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ
دل سے اقرار کرتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں، اور اقرار کرتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے

مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

اور اسکے رسول ہیں، یا اللہ کر دے مجھ کو توبہ کرنیوالوں میں سے اور کر دے مجھے پاک صاف لوگوں میں سے، اے اللہ میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں اور تیری تعریف کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے مغفرت کا طلبگار ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں

٭٭٭٭٭٭٭

تہجد کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَ لِقَاؤُكَ حَقٌّ وَّقَوْلُكَ

یا اللہ! آپ ہی کے لئے تعریف ہے آپ ہی ہیں قائم رکھنے والے آسمانوں اور زمین کے اور اُن کے جو انمیں ہے اور آپ ہی کے لئے حمد ہے، آپ ہی ہیں بادشاہ آسمانوں اور زمینوں کے اور ان کے جو ان میں ہے، اور آپ ہی کے لئے حمد ہے، آپ ہی نور ہیں آسمانوں اور زمینوں کے اور اُن کے جو ان میں ہے اور آپ ہی کے لئے حمد ہے، آپ برحق ہیں اور وعدہ

حَقٌّ وَّالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّالسَّاعَۃُ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ فَاغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ اَنْتَ اِلٰھِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

آپ کا برحق ہے، اور حضوری آپ کے سامنے برحق ہے اور ارشاد آپ کا حق ہے، اور جنت برحق ہے اور دوزخ برحق ہے اور سب نبی برحق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم برحق ہیں، اور قیامت برحق ہے، یا اللہ! میں آپ ہی کا فرمانبردار ہوں اور آپ ہی پر ایمان لایا ہوں اور آپ ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتا ہوں اور آپ ہی کے زور پر مقابل ہوتا ہوں دشمنانِ دین کے اور آپ کو حکم بناتا ہوں آپ ہی ہیں رب ہمارے اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے پس بخش دیجئے جو کچھ میں نے آگے کیا ہو اور جو کچھ میں نے پیچھے کیا ہو اور جو کچھ پوشیدہ کیا ہو اور جو کچھ ظاہر کیا ہو اور وہ سب کچھ جس کے آپ زیادہ جاننے والے ہیں مجھ سے آپ ہی آگے بڑھانیوالے ہیں اور آپ ہی پیچھے ہٹانے والے ہیں، آپ ہی ہیں معبود میرے نہیں کوئی معبود سوائے آپ کے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ کے

اذان اور اسکے بعض کلمات کی سماعت کی دُعا

فَلْیَقُلْ کَمَا یَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ وَیَقُوْلُ بَعْدَ الْحَیْعَلَۃِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَیَقُوْلُ فِیْ اَذَانِ الصُّبْحِ بَعْدَ الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ ۞

جب اذان سُنے تو جو کچھ مؤذن کلمات کہے وہ دہرائے، اور جب مؤذن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کہے اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر پہنچے تو لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ پڑھے، اور صبح کی اذان میں جب مؤذن اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم کہے تو پڑھے صَدَقْتَ وَ بَرَرْتَ ۞

اذان کے بعد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَ الْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۞

یا اللہ! اس پوری اذان اور دائم نماز کے پروردگار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت دے اور بلند درجہ دے، اور ان کو مقام محمود میں اُٹھا جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کی شفاعت ہم کو نصیب کر، بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ۞

صبح کی نماز کے لئے جانے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَّ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا ۞

یا اللہ! کر دیجئے میرے دل میں نور اور میری زبان میں نور اور میری بینائی میں نور اور میری سماعت میں نور اور میرے داہنے نور، اور میرے بائیں نور اور میرے پیچھے نور اور کر دیجئے میرے لئے ایک خاص نور اور میرے پٹھوں میں نور اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور اور میرے بال میں نور اور میری کھال میں نور اور میری زبان میں نور اور کر دیجئے میری جان میں نور اور بڑھا دیجئے میرے لئے نور اور مجھ کو سراپا نور کر دیجئے اور کر دیجئے میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور، یا اللہ دیجئے مجھ کو خالص نور ۞

مسجد میں جانے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ۞	یا اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے ۞

مسجد سے نکلنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ	یا اللہ! میں آپ کا فضل مانگتا ہوں

نماز کے بعد کی دُعا

اپنا داہنا ہاتھ سر پر رکھ کر پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ۞	اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں (اور وہ) بخشش والا مہربان ہے یا اللہ دُور کر دیجئے مجھ سے فکر اور غم ۞

دُعا بعد نمازِ صبح و مغرب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت اُسی کی ہے اور اسی کے لئے حمد ہے (وہی) زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اسی کے

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۞ ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ اے اللہ! پناہ دیجئے مجھے دوزخ سے

(سَبْعَ مَرَّاتٍ مِنْ اَللّٰھُمَّ) (اللّٰھم اجرنی من النار کو سات مرتبہ پڑھے)

دُعا بعد نماز چاشت

اَللّٰھُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ ۞

اے اللہ! تیرے ہی سہارے چلتا پھرتا ہوں اور تیرے ہی سہارے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیرے ہی زور پر لڑتا ہوں

۞

دُعا نماز استخارہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ فَاِنْ رَاَیْتَ اَنَّ فِیْ فُلَانَۃَ خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ فَاقْدِرْھَا لِیْ وَاِنْ کَانَ غَیْرُھَا خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَاٰخِرَتِیْ فَاقْدِرْھَا لِیْ ۞

خداوندا تو قادر ہے اور میں عاجز اور تو عالم ہے اور میں جاہل اور تو غیب دان ہے تیرے علم میں اگر فلانی عورت میرے لئے دین اور دنیا اور آخرت میں بہتر ہے تو اسکو میرے نصیب میں کر اور اگر اس کے سوا کوئی اور میرے لئے دنیا و آخرت میں بہتر ہے تو اس کو میرے نصیب میں کر

(نوٹ) یہ دعا صرف نکاح کے لئے ہے اور ہر معاملے میں فلانۃ کی بجائے ھٰذَا الْاَمْر اور فَاقْدِرْھَا کی بجائے فَاقْدِرْہُ پڑھا جائے ۞

نکاح کا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا وَّنَسْاَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى اَنْ يَّجْعَلَنَا مِمَّنْ يُّطِيْعُهٗ وَيُطِيْعُ رَسُوْلَهٗ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهٗ

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اپنی جانوں کی برائی اور برے اعمال سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جس کو اللہ ہدایت کرے اس کا کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو گمراہ کرے اس کا کوئی ہادی نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور اسکے رسول ہیں، اللہ نے ان کو قیامت کے قریب بشارت دینے اور متنبہ کرنیوالا رسول بنا کر بھیجا، جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی بیشک اسنے ہدایت پائی اور جو کوئی انکی نافرمانی کرے تو وہ اپنی جان کے سوا

وَ يَجْتَنِبُ سَخَطَهٗ فَاِنَّمَا نَحْنُ بِهٖ وَلَهٗ - يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

کسی کو نقصان نہیں پہنچائے گا اور اللہ کا کچھ ضرر نہیں کریگا اور ہم اللہ تعالٰے سے سوال کرتے ہیں کہ ہم کو ان لوگوں میں سے کرے جو اسکی اور اسکے رسول کی اطاعت کرتے ہیں اور اسکی رضا کے تابع ہیں اور اُس کے غصّہ سے بچتے ہیں، ہم اسکے ساتھ اور اُسی کے واسطے ہیں اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو پیدا کیا ایک شخص سے اور اس ہی اسکی زوجہ کو پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد عورت پھیلائے اور اس اللہ سے ڈرو جسکے وسیلے سے آپسمیں سوال کرتے ہو اور قطع رحم سے (بھی ڈرو) اللہ تم پر محافظ ہے، اے مسلمانو! اللہ سے ایسے ڈرو جس طرح کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم ہر گز نہ مرنا مگر اس حال میں کہ مسلمان ہو، اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کہو وہ تمہارے لئے تمہارے اعمال سنواریگا اور تمہارے گناہ بخش دے گا

٭

اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو اُس نے بڑی مراد پائی ٭

زوجہ اور زوج کے لئے دعاءِ مبارکباد

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ ❖

اللہ تیرے واسطے برکت کرے اور اللہ تجھ پر برکت کرے اور تم دونوں کو بہتری پر جمع کرے ❖

دعاء قبل خلوت (برائے دولہا)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

خداوندا! میں اسکو اور اسکی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں،

دعاء بموقع خلوت وخریداری غلام یا جانور

پیشانی کے بال پکڑ کر کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ❖

یا اللہ! میں آپ سے اس کی اور اسکی جبلّی عادتوں کی بھلائی کا طالب ہوں اور پناہ چاہتا ہوں میں آپ کی اسکی برائی اور اسکی جبلّی عادتوں کی برائی سے

دعاء جماع

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ

خدا کے نام کے ساتھ یا اللہ دور رکھئے ہم کو شیطان سے اور دور رکھئے شیطان

مَا رَزَقْتَنَا ❊ کو اس سے جو عطا کریں آپ ہم کو ❊

دُعاءِ وقتِ انزال

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ نَصِيْبًا ❊ یا اللہ! نہ کرنا اُس میں جو مجھ کو آپ عطا کریں شیطان کا کوئی حصہ ❊

دُعاءِ افطار

ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى جاتی رہی پیاس اور تر ہو گئیں رگیں اور ثابت ہو گیا ثواب انشاء اللہ تعالیٰ

دُعا جب کسی کے ہاں افطار کرے

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ❊ افطار کیا کریں تمہارے ہاں روزہ دار لوگ اور کھایا کریں تمہارے کھانے نیک اشخاص اور رحمت کی دعا کریں تمہارے لئے فرشتے

دُعاءِ آغازِ طعام

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ ❊ خدا کے نام سے اور اللہ تعالیٰ کی برکت کے ساتھ

دُعا بعد فراغتِ طعام

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ❊ شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور کیا ہمیں مسلمانوں میں سے ❊

دُعا جب شکم سیر ہو جائے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں شکم سیر

وَاَنْعَمَ عَلَيْنَا وَاَفْضَلَ ۞ — اور سیراب کیا اور ہم پر انعام و فضل کیا

دُعا بصورتِ نسیانِ تسمیہ در اوّلِ طعام

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ ۞ — اللہ کے نام کے ساتھ طعام کے شروع و آخر میں

دعا اگر مجذوم و دیگر مریض کے ساتھ مل کر کھائے

بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ ۞ — اللہ کے نام سے اللہ پر بھروسہ اور اسی پر اعتماد کے ساتھ

کھانا کھا چکنے کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ — خداوندا! ہمیں اس میں برکت دے اور اس سے بہتر ہمیں کھلا ۞

دودھ پینے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ۞ — خداوندا! اسمیں ہمیں برکت دے اور اس کو ہمارے لئے زیادہ کر ۞

دعوت کھانے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ ۞ — یا اللہ! کھلا اسکو جس نے مجھے کھلایا، اور پلا اس کو جس نے مجھے پلایا ۞

کپڑا پہننے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ ؁

سب تعریف اس اللہ کی ہے جس نے مجھے یہ پہنایا اور مجھے بغیر میری قوّت اور طاقت کے یہ عطا کیا ؁

دُعا جب دوست پر نیا کپڑا دیکھے

تُبْلِیْ وَیُخْلِفُ اللّٰہُ اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ وَاَخْلِقْ ؁

تو پُرانا کریگا اور اللہ اسکا عوض دیگا پُرانا کر پُرانا کر، پھر پُرانا کر اور پُرانا کر پھر پُرانا کر اور پُرانا کر ؁

کسی کو رخصت کرنے کی دُعا

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ ؁

اللہ کے سپرد کرتا ہوں میں تیرے دین کو اور تیری قابلِ حفاظت چیزوں کو اور تیرے اعمال کے انجاموں کو ؁

دُعا بوقت ارادۂ سفر

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ اَسِیْرُ ؁

اے اللہ! میں آپ ہی کی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے پھرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے چلتا ہوں

دُعا رکاب میں پیر رکھتے وقت

بِسْمِ اللّٰہِ

شروع اللہ کے نام سے

سوار ہو جانے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

شکر ہے اللہ کا، پاکی ہے اُس کے لئے جس نے ہمارے قبضہ میں کر دیا اسکو اور نہ تھے ہم اسکو قابو میں کرنیوالے اور ہم اپنے پروردگار کیطرف ضرور لوٹنے والے ہیں۔

سفر شروع کرنیکے بعد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا ھٰذَا السَّفَرَ وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْاَھْلِ۔

اے اللہ! آسان کر دیجیے ہم پر اس سفر کو اور مختصر کر دیجیے ہمارے لئے درازی اس کی اے اللہ! آپ ہی ہیں رفیق سفر میں اور خبر گیراں گھر بار میں یا اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں آپکی سفر کی صعوبت سے اور بُری حالت دیکھنے سے اور واپس آکر بری حالت پانے سے مال میں اور گھر میں اور بچوں میں۔

دُعاء واپسی سفر

(دُعاء مذکورہ میں کلمات ذیل اضافہ کریں)

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ سَائِحُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ؕ

ہم رجوع کرنیوالے ہیں، توبہ کرنیوالے ہیں عبادت کرنیوالے ہیں سجدہ کرنیوالے ہیں پھرنیوالے ہیں اپنے رب کی تعریف کرنیوالے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور اپنے بندے کو غالب کیا اور گروہِ کفار کو تنہا شکست دی

سفر سے واپسی پر گھر میں داخل ہونے کی دُعاء

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا ؕ

ہم اپنے رب کی طرف کامل طور پر متوجہ اور رجوع ہوتے ہیں اور سائل ہیں کہ ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے ؕ

کشتی میں سوار ہونے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ

اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا بیشک میرا رب غفور و رحیم ہے اور انہوں نے اللہ کی اتنی تعظیم نہیں کی جتنا کہ اسکی تعظیم کا حق ہے اور قیامت کے روز ساری

اَلْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ

زمین اسکی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اسکے دستِ قدرت میں لپٹے ہوئے ہیں اللہ تعالےٰ ان تمام اُمور سے پاک و منزہ ہے جسمیں وہ اوروں کو اسکا شریک قرار دیتے ہیں ⁂

شہر میں داخل ہونیکی دُعاء

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا (ثلاثًا) اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا ⁂

یا اللہ برکت دیجیئے ہمیں اس شہر میں (تین بار پڑھے) یا اللہ نصیب کردیجیئے ہمیں ثمرات اسکے اور عزیز کردیجیئے ہمیں اس شہر کے باشندگان کے نزدیک اور محبت دیجیئے ہمیں اہل شہر کے نیک لوگوں کی ⁂

⁂

منزل پر اُترنے کی دُعاء

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ⁂

پناہ میں آتا ہوں خدا تعالیٰ کے کامل کلمات کی تمام مخلوق کی بُرائی سے ⁂

نو مُسلِم کو تلقین کرنیکی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ⁂

اے اللہ! بخشدیجیئے مجھے اور رحم کیجیئے مجھ پر اور ہدایت کیجیئے مجھے اور رزق دیجیئے مجھے

دعاءِ وقتِ مصیبت

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۞

کافی ہے ہم کو اللہ اور اچھا کارساز ہے اللہ پر بھروسہ کیا ہم نے ۞

دعاءِ وقتِ صدمہ

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِيْ فَاْجُرْنِيْ فِيْهَا وَاَبْدِلْنِيْ مِنْهَا خَيْرًا

بیشک ہم اللہ کے ہیں اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ میں اپنی مصیبت کو آپ ہی کی طرف سے (نازل شدہ) سمجھتا ہوں پس اجر دیجئے مجھے اسمیں اور بدلہ میں مجھے اس سے بہتر دیجئے

دعاءِ وقتِ خوف از ظالم

اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ۞

خداوندا جیسے تو چاہے ہماری طرف سے اسکو کافی ہو، اے اللہ میں کرتا ہوں آپکو مقابلہ میں ان کے اور پناہ چاہتا ہوں آپ کی اُن کی بدی سے ۞

دعاءِ توبہ

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ

یا اللہ! آپ کی مغفرت میرے گناہوں

مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ

سے زیادہ وسیع ہے اور آپ کی رحمت میرے اعمال کے مقابلے میں میرے لئے زیادہ اُمّید افزا ہے۔

دُعاء بوقت قلتِ بارش

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا (ثلاثًا) اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا (ثلاثًا) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِیُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مُّرِيْعًا نَّافِعًا غَيْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ رَّآئِثٍ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَآئِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ

یا اللہ پانی پلا دیجیے ہم کو (تین بار) یا اللہ مینھ برسائیے ہم پر (تین بار) سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے رحمٰن و رحم والا اور قیامت کے دن کا مالک ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے، خداوندا تو ہی معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو غنی ہے اور ہم محتاج ہیں ہم پر مینھ برسا (خیر) اور (وہ خیر) جو تو ہم پر نازل کرے اسکو قوت اور ایک خاص وقت تک پہنچنے کا سبب بنا، خداوندا! ہم پر ایسا مینھ برسا جو قحط سے بچانے والا خوشگوار بہت اُگانے والا نفع دینے والا ہو نقصان رساں نہ ہو، خداوندا اپنے بندوں اور

وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ — جانوروں کو سیراب کر اور اپنی رحمت فراخ کر اور اپنے مُردہ شہر کو زندہ فرما

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلٰى اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا — خداوندا! ہماری زمین پر اس کی زینت اور سکینت نازل فرما ۔

دُعا بوقت آمدنِ ابر

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ ۔ — یا اللہ ہم پناہ چاہتے ہیں آپکی اس چیز کی برائی سے جس کیساتھ یہ بھیجا گیا ہو،

دُعا بوقت بارش

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا — یا اللہ مفید مینھ برسانا ۔

دُعا بوقت کثرتِ باراں

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ — یا اللہ برسایئے آس پاس ہمارے اور نہ برسایئے ہم پر یا اللہ ٹیلوں پر اور نیستانوں پر اور پہاڑوں پر، اور وادیوں پر اور درختوں پر ۔

دُعا بموقع گرج و کڑک

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَ — یا اللہ نہ ماریئے ہم کو اپنے غصہ سے

لَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَ — اور نہ ہلاک کیجئے ہمیں اپنے عذاب سے اور
عَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ — معافی دیجئے ہمیں اس سے پہلے ۔

آندھی اور اندھیرے کے وقت کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَخَيْرِ مَا اُمِرَتْ بِهٖ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَ شَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهٖ

یا اللہ ہم مانگتے ہیں آپ سے بھلائی اس ہوا کی اور بھلائی اسکی جو اسمیں ہے اور بھلائی اسکی جس کا اسکو حکم دیا گیا ہے، اور پناہ چاہتے ہیں ہم آپ سے بُرائی سے اس ہوا کی اور بُرائی سے اس چیز کی جو اسمیں ہے اور برائی سے اس چیز کی جس کا اس کو حکم ہے۔

مُرغ کی آواز سُننے کے بعد کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ — یا اللہ میں آپ کا فضل مانگتا ہوں

گدھے یا کُتّے کی آواز سُن کر پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ — پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود کے شر سے

دُعاء بوقت سُورج و چاند گرہن

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لْيُصَلِّ وَلْيَتَصَدَّقْ — تکبیر زیادہ پڑھے اور نماز پڑھے اور

وَلْيَدْعُ اللّٰهَ ۔ خیرات کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے

نیا چاند دیکھنے کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَ الْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

یا اللہ! طلوع فرما اس کو ہم پر برکت اور ایمان اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ اور ان اعمال کی توفیق کیساتھ جو تجھے محبوب و مرغوب ہیں (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے ۔

جب چاند پر نظر پڑے تو پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْغَاسِقِ ۔

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اس چھپ جانے والے کی بُرائی سے ۔

جب شب قدر دیکھے تو پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ ۔

یا اللہ آپ معاف کرنے والے ہیں پسند کرتے ہیں عفو کو پس درگزر کیجیے مجھ سے ،

جب آئینہ دیکھے تو کہے

اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ ۔

یا اللہ آپ نے اچھی بنائی میری صورت پس اچھی کر دیجیے میری سیرت بھی ۔

جب مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھے تو کہے

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ ؛ خدا تعالیٰ تجھ کو ہنستا ہی رکھے ؛

محسن کے لئے دُعا

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ؛ اللہ تجھ کو بہتر جزا دے ؛

جب قرض وصول پائے

اَوْفَيْتَنِيْ اَوْفَى اللّٰهُ بِكَ ؛ تو نے میرا حق پورا کیا اللہ تیرا حق پورا کرے

جب پسندیدہ بات پیش آئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ؛ شکر ہے اللہ کا جس کے فضل سے اچھی چیزیں کمال کو پہنچتی ہیں ؛

جب ناپسندیدہ بات دیکھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ؛ شکر ہے اللہ کا ہر حال میں ؛

جب وسوسہ آئے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ مِنَ الشَّيْطَانِ پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان کے

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ ۞ ۞

شر سے ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ۞

جب غصّہ آئے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۞

پناہ چاہتا ہوں اللہ کی میں شیطان مردود کے شر سے ۞

جب مجلس سے کھڑا ہو

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ

پاکی ہے اللہ کی اُس کی حمد کیساتھ، اے اللہ میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں تیری حمد کے ساتھ اور دل سے اقرار کرتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، بخشش چاہتا ہوں تجھ سے اور تیری طرف رجوع ہوتا ہوں

جب بازار میں آئے

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ ھٰذِہِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُصِیْبَ

حق تعالیٰ کے نام سے یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اس بازار کی، اور بھلائی اس چیز کی جو اسمیں ہے اور پناہ چاہتا ہوں میں برائی سے اسکی اور اس چیز کی برُائی سے جو اسمیں ہے یا اللہ! میں

فِیْهَا یَمِیْنًا فَاجِرَۃً اَوْ صَفْقَۃً خَاسِرَۃً ؛

پناہ چاہتا ہوں آپکی اس سے کہ پڑ جاؤں اس بازار میں جھوٹی قسم یا کسی خسارہ والے معاملے میں ؛

جب نیا پھل دیکھے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَ بَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَ بَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَ بَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا ؛

یا اللہ! برکت دیجئے ہمارے پھلوں میں اور برکت دیجئے ہمارے شہر میں، اور برکت دیجئے ہمارے پیمانے میں، اور برکت دیجئے ہمارے ناپ میں ؛

جب مصیبت زدہ کو دیکھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ؛

شکر ہے اللہ کا جس نے بچایا مجھ کو اس مصیبت سے جسمیں تجھے مبتلا کیا اور بہت زیادہ فضیلت دی مجھ کو اپنی مخلوق میں سے بہتیروں پر ؛

دُعا برائے گم شدہ

اَللّٰھُمَّ رَادَّ الضَّالَّۃِ وَ ھَادِیَ الضَّلَالَۃِ اَنْتَ تَھْدِیْ مِنَ الضَّلَالَۃِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ

یا اللہ لوٹانے والے گم شدہ چیز کے اور ہدایت کرنے والے گمراہ کے آپ ہی ہدایت کرتے ہیں گمراہی سے پھیر لائیے میری کھوئی چیز کو

بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَإِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ ❁

اپنی قدرت اور اپنی قوت سے کیونکہ وہ آپ ہی کا عطیہ اور فضل تھا ❁

دُعائے شگون

اَللّٰهُمَّ لَا يَأْتِي بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ بِالسَّيِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ ❁

یا اللہ! بھلائیوں کو آپ کے سوا اور کوئی نہیں لاتا اور برائیوں کو آپکے سوا اور کوئی نہیں دور کرتا اور پھرنا گناہ سے اور طاقت نیکی کی آپ ہی کی مدد سے ہے

دُعائے نظر بد

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا ❁

اللہ کے نام سے اے اللہ دور کر اس کی گرمی اور اسکی سردی اور اسکی تکلیف ❁

آتش زدہ کے لئے دُعا

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ ❁

دور کر تکلیف کو اے پروردگار آدمیوں کے شفا دے تو ہی شافی ہے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں

جب آگ لگی دیکھے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (مرارًا)

اللہ اکبر بار بار پڑھے (یعنی کثرت سے تکبیر پڑھے)

حبسِ بول اور پتھری کی دُعا

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ رَحْمَتُكَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰی هٰذَا الْوَجَعِ	اے ہمارے رب جسکا ظہور آسمانوں میں ہے پاک ہے نام تیرا حکم تیرا آسمانوں اور زمین میں ہے جیسے کہ رحمت تیری آسمانوں میں ہے اسی طرح کر دے رحمت اپنی زمین میں اور بخشدے ہمارے گناہ اور خطائیں تو رب ہے اچھے لوگوں کا، پس اُتار دے ایک شفا اپنی شفا میں سے اور ایک رحمت اپنی رحمت میں سے اس تکلیف پر ۔

پھوڑے پھنسی کی دُعا

(یَاْخُذُ مِنْ رِّیْقِ نَفْسِهٖ عَلٰی اِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ ثُمَّ یَضَعُهَا عَلَی التُّرَابِ لِیَتَعَلَّقَ بِهَا شَیْءٌ مِّنْهُ فَیَمْسَحُ بِهٖ عَلَی الْمَوْضِعِ الْعَلِیْلِ وَیَقُوْلُ فِیْ حَالِ الْمَسْحِ) بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ	(اپنی شہادت کی انگلی پر اپنا تھوک لگائے اور انگلی مٹی پر رکھے تاکہ کچھ خاک اسمیں لگ جائے، پھر پھیرے اُس انگلی کو دُکھتی جگہ پر اور پھیرتے ہیں کہتا جائے) حق تعالیٰ کے نام کیساتھ یہ مٹی ہے ہماری زمین کی ہم میں سے ایک کے تھوک کے

اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا لِیُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ۞

ساتھ تاکہ ہمارے بیمار کو شفا ہو ہمارے پروردگار کے حکم سے ۞

پاؤں سو جانے کی دُعا

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

رحمتِ کاملہ نازل فرما محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

ہر مرض اور تکلیف کی شکایت کے لئے

(ہاتھ تکلیف کی جگہ پر رکھ کر)

بِسْمِ اللّٰہِ (ثلاثاً) اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ (سبع مرات)

اللہ کے نام سے (تین بار) پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی عزت اور اسکی قدرت کی، اس بُرائی سے جو پاتا ہوں میں اور جسکا اندیشہ کرتا ہوں میں (سات بار)

دُعا آشوبِ چشم

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ

یا اللہ! کارآمد رکھئے میری نگاہ اور کیجئے اس کو باقی میرے لئے اور دکھلائیے مجھے دشمن میں بدلہ میرا اور فتح دیجئے مجھے اُسپر جو مجھ پر ظلم کرے ۞

دُعا بخار

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ

خدائے بزرگ کے نام سے پناہ چاہتا

الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

ہوں میں اللہ بزرگ کی ہر اُچھلنے والی رگ کی بُرائی سے اور آگ کی گرمی کے نقصان سے

دُعاءِ قربانی

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ وَمِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؁

اللہ کے نام سے خداوندا میری اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کی طرف سے قبول کر میں اس ذات کیطرف متوجہ ہوا جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ابراہیم علیہ السلام کے دین پر یکسو ہوں اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، بیشک میری نماز اور میری عبادتیں (از قسم قربانی وغیرہ) اور میری زندگی اور موت اللہ رب العٰلمین کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور میں یہی حکم کیا گیا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں خداوندا یہ تیرے فضل سے ہے اور تیرے واسطے ہے اللہ کے نام سے اور اللہ بہت بڑا ہے ؁

دُعاءِ قربانی اُونٹ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے، اللہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ لَکَ وَ مِنْکَ ۞

بہت بڑا ہے، خداوندا یہ تیرے فضل سے ہے اور تیرے واسطے ہے ۞

دُعاءِ عقیقہ

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ لَحْمُہٗ بِلَحْمِھَا وَ عَظْمُہٗ بِعَظْمِھَا وَ دَمُہٗ بِدَمِھَا وَجِلْدُہٗ بِجِلْدِھَا وَ شَعْرُہٗ بِشَعْرِھَا بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

خداوندا! یہ فلاں بن فلاں کا عقیقہ ہے اس کے گوشت کو اس کے گوشت اور اس کی ہڈی کو اُس کی ہڈی اور اس کے خون کو اس کے خون اور اس کی کھال کو اس کی کھال اور اس کے بال کو اُس کے بال کا فدیہ قرار دے، اللہ کے نام سے اللہ بہت بڑا ہے ۞

(نوٹ) اگر لڑکی کا عقیقہ ہو تو فلانہ بنت فلاں اور دونوں جگہ ھا پڑھا جائے

دُعاء بوقتِ گزر بر شہر دشمن

اَللّٰہُ اَکْبَرُ خَرِبَتْ (یُسَمِّی الْبَلْدَۃَ الَّتِیْ قَصَدَھَا) اِنَّا اِذَا اَنْزَلْنَا بِسَاحَۃِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ (ثلاثاً)

اللہ بہت بڑا ہے یہ شہر اُجڑ جائے (اس شہر کا نام لے جس کا ارادہ ہے) جب ہم کسی قوم کے میدان میں اُترے تو تنبیہ شدہ لوگوں کے بُرے دن ہوئے (تین ۳ بار)

دُعا بوقت ناکامی

قَدَرُ اللّٰهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ — اللہ کی تقدیر سے ہوا جو اس نے چاہا وہی ہوا

دُعا سلام کرنے کی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ — سلامتی ہو تم پر اور رحمت اللہ کی اور برکت اس کی ۔

دُعا جوابِ سلام

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ — اور تم پر بھی سلامتی ہو اور رحمت اللہ کی اور برکت اس کی ۔

اہلِ کتاب کے سلام کا جواب

وَعَلَيْكَ — اور تجھ پر

سلام پہنچانے والے کو دُعا

وَعَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ۔ — تم پر بھی اور اُس پر بھی سلامتی ہو اور رحمت اللہ کی اور برکت اس کی ۔

چھینکنے والے کی دُعا کا جواب

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ (وَلْيَرُدَّ عَلَيْهِ) يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ — رحمت کرے تم پر اللہ (پھر چھینکنے والا کہے) اللہ تم کو ہدایت دے اور تمہیں سنوارے

يَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ وَيَغْفِرُ لَنَا وَلَكُمْ

رحمت کرے اللہ ہم پر اور تم پر اور بخشدے ہم کو اور تم کو ؂

جب کسی سے محبت رکھے

اِنِّيْ اُحِبُّكَ فِي اللّٰهِ (وَقَالَ لَهٗ) اَحَبَّكَ الَّذِيْ اَحْبَبْتَنِيْ لَهٗ

میں اللہ کے واسطے تجھ کو دوست رکھتا ہوں (اور وہ اسکو یوں جواب دے) تو جسکے واسطے مجھ کو دوست رکھتا وہ تجھکو دوست رکھے

مزاج پرسی کا جواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

شکر ہے اللہ تعالیٰ کا

پکارنے والے کا جواب

لَبَّيْكَ

حاضر ہوتا ہوں

دُعاء عیادتِ مریض

لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

کچھ ڈر نہیں کفارۂ گناہ ہے انشاء اللہ تعالیٰ

لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

کچھ ڈر نہیں کفارۂ گناہ ہے انشاء اللہ تعالیٰ

اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ اَللّٰهُمَّ عَافِهٖ ؂

یا اللہ شفا دیجیے اسکو یا اللہ اچھا کر دیجیے اسکو

دُعاءِ تعزیت

اِنَّ لِلّٰہِ مَا اَخَذَ وَلِلّٰہِ مَا اَعْطٰی وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ ؁

اللہ نے جو لے لیا وہ اسی کا تھا اور جو اسنے دیا وہ بھی اسکا ہی اور اسکے ہاں ہر چیز کا ایک وقت مقرر ہی پس تو صبر کر اور اجر طلب کر

تلقین بوقت قُربِ موت

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسُول ہیں ؁

میّت کو تختہ پر رکھنے کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰہِ

اللہ کے نام کے ساتھ

دُعاءِ جنازہ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَ

خداوندا ہمارے زندہ اور مُردہ، چھوٹے اور بڑے، مرد اور عورت، حاضر اور غائب کو بخشدے، خداوندا ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے اسکو اسلام پر زندہ رکھ اور جسکو

مَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ

تو ہم میں سے موت دے تو اسکو ایمان پر مار ۔

جب میّت کو قبر میں اُتارے

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اللہ کے نام سے اور رسول اللہ کے دین پر

جب مٹی ڈالے تو کہے

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى

ہم نے اسی سے تمکو پیدا کیا (دوسری مٹھی پر کہے) اور اسی میں ہم تمکو لیجائیں گے (تیسری مٹھی پر کہے) اور پھر دوبارہ اسی سے تمکو اٹھائیں گے

قبرستان جائے تو کہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

اے اہلِ قبور تم پر سلامتی ہو اللہ ہمکو اور تم کو بخشے اور تم ہمارے آگے جانیوالے ہو اور ہم تمہارے پیچھے (آنیوالے) ہیں۔

اَلْخَاتِمَۃُ

اَلْاَحَادِیْثُ النَّبَوِیَّۃُ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنیوالا مہربان ہے، رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ

۱۔ تصحیح نیت

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِامْرِئٍ مَّا نَوٰی فَمَنْ کَانَتْ ھِجْرَتُہٗ اِلٰی دُنْیَا یُصِیْبُھَا اَوْ اِلٰی امْرَأَۃٍ یَنْکِحُھَا فَھِجْرَتُہٗ اِلٰی مَا ھَاجَرَ اِلَیْہِ

(بخاری)

عمل کا دارومدار نیت پر ہے، جیسی نیت کریگا ویسا ہی بدلہ دیا جائیگا اگر کوئی نیک کام ہجرت جیسا دنیا کمانے یا عورت حاصل کرنے کیلئے کیا ہے تو وہی اسکا بدلہ ہے اور اگر آخرت کا ثواب حاصل کرنیکی نیت سے تھا تو اسکو وہی ملیگا۔

۲۔ تقویٰ و زہد

اِتَّقِ الْمَحَارِمَ تَکُنْ اَعْبَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللّٰہُ لَکَ تَکُنْ اَغْنَی النَّاسِ وَاَحْسِنْ اِلٰی جَارِکَ تَکُنْ مُؤْمِنًا وَّ

محرمات سے بچ تاکہ تو سب سے بڑا عابد بن جاوے، قسمت پر شاکر رہ کہ اس سے استغنا پیدا ہوگا، پڑوسی کے ساتھ احسان کر تاکہ مومن کامل ہو جائے

اَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَّلَا تُكْثِرِ الضِّحْكَ فَاِنَّ كَثْرَةَ الضِّحْكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ (ترمذی)

اور پسند کر لوگوں کے لیئے جو اپنے واسطے پسند کرتا ہے تاکہ مُسلم کامل ہو جائے کم ہنسا کر کیونکہ زیادہ ہنسنے سے دل مُردہ ہو جاتا ہے ۔

۳- توجّہ الی اللہ

اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِيْ اَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنًى وَّاَسُدَّ فَقْرَكَ وَاِنْ لَّا تَفْعَلْ مَلَأْتُ يَدَكَ شُغْلًا وَّلَمْ اَسُدَّ فَقْرَكَ (ابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے آدم کی اولاد تو میری عبادت میں لگ جا تاکہ میں تیرا سینہ غنا سے بھر دوں اور تیری حاجتیں دُور کروں، اگر ایسا نہیں کریگا تو تیرا ہاتھ دن رات کے جھگڑے میں پھنسا دونگا اور تیری محتاجی کبھی دور نہو گی

۴- مذمّتِ دُنیا

اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا مَلْعُوْنَةٌ وَّمَلْعُوْنٌ مَّا فِيْهَا اِلَّا ذِكْرُ اللّٰهِ وَمَا وَالَاهُ وَعَالِمٌ اَوْ مُتَعَلِّمٌ (ترمذی)

خبردار دُنیا اور اسکی ہر شے اللہ کی رحمت سے دُور ہے مگر اللہ کی یاد اور جو چیزیں اُس میں مدد دینے والی ہیں اور عالمِ دین اور دین سیکھنے والا ۔

۵- ہمدردی

مَنْ كَانَ فِيْ حَاجَةِ اَخِيْهِ كَانَ اللّٰهُ فِيْ حَاجَتِهٖ وَمَنْ

جو شخص اپنے بھائی کی حاجت پوری کرے اللہ تعالیٰ اسکی حاجت پوری کریگا اور

فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (بخاری)

جو کسی مسلمان کی مصیبت کو دُور کرے تو خدا تعالیٰ قیامت کے دن اسکی سختی دُور کریگا اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کریگا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسکی پردہ پوشی کریگا

۶۔ ترغیبِ آخرت

مَنْ اَحَبَّ دُنْيَاهُ اَضَرَّ بِاٰخِرَتِهٖ وَمَنْ اَحَبَّ اٰخِرَتَهٗ اَضَرَّ بِدُنْيَاهُ فَاٰثِرُوْا مَا يَبْقٰى عَلٰى مَا يَفْنٰى ❖ (ترمذی)

دُنیا کی محبت کرنے والے کو آخرت کا نقصان ہے اور طالبِ آخرت کو دُنیا کا (بہتر تو یہی ہے کہ) باقی کو فانی پر ترجیح دو ❖

۷۔ حرصِ مال

مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ اُرْسِلَا فِيْ غَنَمٍ بِاَفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِيْنِهٖ (ترمذی)

دو بھوکے بھیڑیئے بکریوں میں چھوڑ دینے سے اتنا نقصان نہیں پہنچاتے جتنا کہ مال اور عزت کی حرص دین کو خراب کرتی ہے

۸۔ قلّتِ طعام

مَا مَلَاَ اٰدَمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِّنْ بَطْنٍ بِحَسْبِ ابْنِ اٰدَمَ اُكُلَاتٌ يُّقِمْنَ صُلْبَهٗ فَاِنْ كَانَ لَا مَحَالَةَ فَثُلُثٌ طَعَامٌ وَّثُلُثٌ شَرَابٌ وَّثُلُثٌ لِّنَفْسِهٖ ❖

کسی برتن کا بھرنا پیٹ بھرنے سے برا نہیں آدمی کو کمر سیدھی کرنے کیلئے چند لقمے کھالینے کافی ہیں، اگر زیادہ ہی کھانا ہو تو تہائی پیٹ کھانے سے اور تہائی پینے سے بھرے اور ایک تہائی سانس لینے کے لئے چھوڑ دے

۹۔ کثرتِ طعام

اِنَّ اَطْوَلَ النَّاسِ جُوْعًا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَطْوَلُھُمْ شِبَعًا فِی الدُّنْیَا (شرح السنۃ)

جو شخص دُنیا میں پیٹ بھر کر کھائے گا وہ قیامت میں سب سے بھوکا ہوگا۔

۱۰۔ حقِ ہمسایہ

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مَنْ لَّا یَأْمَنُ جَارُہٗ بَوَائِقَہٗ (مسلم)

وہ آدمی جنت میں نہ جائے گا جس کے پڑوسی اُس سے تنگ ہوں۔

۱۱۔ فتنۂ مال

اِنَّ لِکُلِّ اُمَّۃٍ فِتْنَۃً وَّفِتْنَۃُ اُمَّتِی الْمَالُ (ترمذی)

ہر اُمت کے لئے آزمائش ہے اور میری اُمت کی آزمائش مال و دولت میں ہے

۱۲ زہد و تقویٰ

مَا زَھَدَ عَبْدٌ فِی الدُّنْیَا اِلَّا اَنْبَتَ اللّٰہُ الْحِکْمَۃَ فِیْ قَلْبِہٖ وَ اَنْطَقَ بِھَا لِسَانَہٗ وَبَصَّرَہٗ عَیْبَ الدُّنْیَا وَدَائَھَا وَدَوَآءَھَا وَ اَخْرَجَہٗ مِنْھَا سَالِمًا اِلٰی دَارِ السَّلَامِ

جو شخص زہد اختیار کریگا اللہ تعالیٰ اسکے دل کو علم و حکمت اور زبان کو گویائی دیگا اور دُنیا کے عیوب اور انکے مرض اور علاج پر مطلع کریگا اور دُنیا سے بے عیب نکال کر جنت میں داخل کریگا۔

۱۳۔ کسبِ حلال

مَنْ طَلَبَ الدُّنْیَا حَلَالًا اِسْتِعْفَافًا

جو شخص دنیا میں حلال کی روزی سوال

عَنِ الْمَسْئَلَةِ وَسَعْيًا عَلٰى اَهْلِهٖ وَتَعَطُّفًا عَلٰى جَارِهٖ لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَوَجْهُهٗ مِثْلُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَمَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلَالًا مُكَاثِرًا مُفَاخِرًا مُرَائِيًا لَقِيَ اللّٰهَ تَعَالٰى وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ (بیہقی)

سے بچنے اور اہل و عیال پر خرچ کرنے اور پڑوسی پر مہربانی کرنے کے لئے حاصل کریگا اُسکا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوگا، جب وہ خدا سے ملاقات کریگا اور جو شخص حلال کی روزی فخر کرنے اور دکھانے کی غرض سے کمائیگا خدا تعالیٰ اسپر قیامت کے دن غضبناک ہوگا

۱۴۔ حقیقتِ دُنیا

اَلدُّنْيَا دَارُ مَنْ لَّا دَارَ لَهٗ وَمَالُ مَنْ لَّا مَالَ لَهٗ وَلَهَا يَجْمَعُ مَنْ لَّا عَقْلَ لَهٗ (احمد)

دُنیا اسکا گھر ہے جسکا کوئی گھر نہ ہو اور اسکا مال ہے جسکے پاس کوئی اور مال نہ ہو جمع اسکو وہ کریگا جس کے پاس عقل نہ ہو

۱۵۔ صدقِ مقال ایفاءِ عہد وغیرہ

قَالَ اضْمَنُوْا لِيْ سِتًّا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَضْمَنْ لَكُمُ الْجَنَّةَ اُصْدُقُوْا اِذَا حَدَّثْتُمْ وَاَوْفُوْا اِذَا وَعَدْتُّمْ وَاَدُّوْا اِذَا ائْتُمِنْتُمْ وَاحْفَظُوْا فُرُوْجَكُمْ وَغُضُّوْا اَبْصَارَكُمْ وَكُفُّوْا اَيْدِيَكُمْ

فرمایا تم چھ باتوں کی پابندی کا مجھ سے عہد کرلو میں تمہارے لئے جنت کا ضامن ہوں جب بولو سچ بولو، وعدہ کرو تو اسکو پورا اور امانت کو بعینہٖ واپس کرو، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو اور نگاہیں پست رکھو اور اپنے ہاتھوں کو بُرے کاموں میں نہ لگاؤ ؎

۱۶۔ حفاظتِ حقوقِ خلق

بِحَسْبِ امْرِءٍ مِّنَ الشَّرِّ اَنْ يَّحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهٗ وَ مَالُهٗ وَعِرْضُهٗ (مسلم)

ایک مسلمان کا اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھنا بری بات ہے، ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان کی جان مال اور عزت آبرو کا بچانا فرض ہے ؎

۱۷۔ ایثار

لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ (بخاری)

اسوقت تک کوئی شخص مومن نہوگا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی بات پسند نہ کریگا جو اپنے لئے کرتا ہے ؎

۱۸۔ حُسنِ اسلام

مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ مَا لَا يَعْنِيْهِ (ترمذی)

فضول بات ترک کر دینا آدمی کے اسلام کے اچھا ہونے کی نشانی ہے ؎

۱۹۔ رحم

اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ (ابوداؤد)

زمین والوں پر تم رحم کرو تاکہ آسمان والا تم پر مہربان ہو ؎

۲۰۔ حقِّ ہمسایہ

لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِيْ يَشْبَعُ وَ جَارُهٗ جَائِعٌ اِلٰى جَنْبِهٖ (بیہقی)

وہ آدمی ایماندار نہیں جو خود پیٹ بھرے اور اسکا پڑوسی بھوکا رہے ؎

۲۱۔ صبر

اَلْمُسْلِمُ الَّذِیْ یُخَالِطُ النَّاسَ وَیَصْبِرُ عَلٰی اَذَاھُمْ اَفْضَلُ مِنَ الَّذِیْ لَا یُخَالِطُھُمْ وَ لَا یَصْبِرُ عَلٰی اَذَاھُمْ

(ترمذی)

سچّا مسلمان وہی ہے جو لوگونکی تکلیف دہی پر صبر کرتا ہے اور ان سی ملتا رہتا ہے وہ اُس سے زیادہ اچھا ہے جو نہ اُن سے ملتا ہے اور نہ انکی تکلیف برداشت کر سکتا ہے ؂

۲۲۔ بہادری

لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرَعَۃِ اِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِیْ یَمْلِکُ نَفْسَہٗ عِنْدَ الْغَضَبِ (بخاری)

بہادر پچھاڑ دینے والے کا نام نہیں در اصل بہادر وہ ہے جو غصّہ کو ضبط کرے ؂

۲۳۔ تکبّر

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مَنْ کَانَ فِیْ قَلْبِہٖ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ مِّنْ کِبْرٍ (مسلم)

جس شخص کے دل میں ذرّہ برابر تکبّر ہوگا وہ جنت میں نہ جائے گا ؂

۲۴۔ رضاءِ الٰہی

مَنِ الْتَمَسَ رِضَی اللّٰہِ بِسَخَطِ النَّاسِ کَفَاہُ اللّٰہُ مُؤْنَۃَ النَّاسِ وَمَنِ الْتَمَسَ رِضَی النَّاسِ بِسَخَطِ اللّٰہِ

جو آدمی لوگونکی ناراضگی کی پروا نہ کرتے ہوئے خدا کو راضی رکھے اللہ تعالیٰ اسکو لوگونکی تکلیف سے بچائیگا اور جو لوگونکو خوش اور اللہ کو ناراض رکھے اللہ تعالیٰ اسکو

وَكَلَهُ اللهُ اِلَى النَّاسِ (ترمذی)

لوگوں کے سپرد کر دیگا ۔

۲۵۔ مہلکات ومنجیات

ثَلَاثٌ مُّنْجِيَاتٌ وَّ ثَلَاثٌ مُّهْلِكَاتٌ اَمَّا الْمُنْجِيَاتُ فَتَقْوَى اللهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَالْقَوْلُ بِالْحَقِّ فِي الرِّضَاءِ وَالسَّخَطِ وَالْقَصْدُ فِي الْغِنَاءِ وَالْفَقْرِ وَ اَمَّا الْمُهْلِكَاتُ فَهَوًى مُّتَّبَعٌ وَّشُحٌّ مُّطَاعٌ وَاِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهٖ وَهِيَ اَشَدُّهُنَّ

(بیہقی)

تین چیزیں نجات دینے والی ہیں اور تین ہی ہلاک کرنیوالی ہیں، نجات دینے والی چیزیں اللہ تعالیٰ سے ہر حال میں ڈرنا اور خوشی اور ناراضگی میں سچّی بات کہنا اور تونگری اور محتاجی میں میانہ روی پر قائم رہنا ہے، اور ہلاک کرنیوالی چیزیں خواہش کے پیچھے لگنا حرص کی پیروی کرنا اور اپنے آپ کو اچھا سمجھنا اور یہ بات سب سے زیادہ سخت ہے ۔

۲۶۔ سخاوت و بخل

اَلسَّخِيُّ قَرِيْبٌ مِّنَ اللهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْجَنَّةِ قَرِيْبٌ مِّنَ النَّاسِ بَعِيْدٌ مِّنَ النَّارِ اَلْبَخِيْلُ بَعِيْدٌ مِّنَ اللهِ بَعِيْدٌ مِّنَ الْجَنَّةِ بَعِيْدٌ مِّنَ النَّاسِ قَرِيْبٌ مِّنَ النَّارِ فَجَاهِلٌ سَخِيٌّ اَحَبُّ اِلَى اللهِ مِنْ عَابِدٍ بَخِيْلٍ ۔

سخی اللہ تعالیٰ اور جنت اور آدمیوں سے قریب اور دوزخ سے دُور رہتا ہے اور بخیل اللہ تعالیٰ اور جنت اور آدمیوں سے دُور اور دوزخ سے قریب رہتا ہے پس جاہل سخی اللہ تعالیٰ کے نزدیک عابد بخیل سے اچھا ہے (ترمذی)

۲۷- مذمّتِ سوال

مَنْ سَأَلَ النَّاسَ اَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَاِنَّمَا يَسْاَلُ جَمْرًا فَلْيَسْتَقِلَّ اَوْ لِيَسْتَكْثِرْ (مسلم)

جو مال جمع کرنے کیلئے لوگوں سے مانگتا ہے وہ درحقیقت دوزخ کی آگ مانگتا ہے اب اسے اختیار ہے کہ کم مانگے یا زیادہ

۲۸- کثرتِ کلام بغیر ذکر اللہ

لَا تُكْثِرِ الْكَلَامَ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ فَاِنَّ كَثْرَةَ الْكَلَامِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ قَسْوَةٌ لِلْقَلْبِ وَاِنَّ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ اللّٰهِ الْقَلْبُ الْقَاسِيْ (ترمذی)

ذکرِ الٰہی کے علاوہ دوسری باتیں زیادہ نہ کیا کرو کیونکہ ایسا کرنے سے دل سخت ہو جاتا ہے اور دل سخت والا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دُور ہے۔

۲۹- سچّی حیاء

مَنِ اسْتَحْيٰى مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ فَلْيَحْفَظِ الرَّاْسَ وَمَا وَعٰى وَلْيَحْفَظِ الْبَطْنَ وَمَا حَوٰى وَلْيَذْكُرِ الْمَوْتَ وَالْبِلٰى وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ تَرَكَ زِيْنَةَ الدُّنْيَا فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدِ اسْتَحْيٰى مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ (مشکوٰۃ)

خدا تعالیٰ سے حیا کرنیوالے کو چاہیے کہ وہ سر اور سر میں جو اعضاء ہیں اور پیٹ کو اور اُس میں جو چیزیں ہیں ان سب کو بُرائی سے بچاوے، اور موت کو اور پُرانا ہونے کو یاد رکھے اور آخرت کا طالب دُنیا کی زینت کو پسند نہیں کرتا، پس جس نے ایسا کیا اُس نے خدا تعالیٰ سے سچی حیا کی۔

۳۰۔ ترکِ مُباح

لَا یَبْلُغُ الْعَبْدُ اَنْ یَّکُوْنَ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ حَتّٰی یَدَعَ مَا لَا بَأْسَ بِهٖ حَذَرًا لِّمَا بِهٖ بَأْسٌ

آدمی اُس وقت تک متقی نہیں ہوتا جبتک کہ مباح چیزوں کو غیر مباح کے ڈر سے نہ چھوڑے ۔

۳۱۔ فضول کلام

کُلُّ کَلَامِ ابْنِ اٰدَمَ عَلَیْهِ لَا لَهٗ اِلَّا اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ اَوْ نَهْیٌ عَنِ الْمُنْکَرِ اَوْ ذِکْرُ اللّٰهِ (ترمذی)

آدمی کی ہر بات جو نیکی کیطرف بلانے اور بدی سے روکنے اور ذکر الٰہی کے سوا ہو وبال جان ہے ۔

۳۲۔ فکرِ آخرت

مَنْ جَعَلَ الْهُمُوْمَ هَمًّا وَّاحِدًا هَمَّ اٰخِرَتِهٖ کَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّ دُنْیَاهُ وَمَنْ تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُوْمُ اَحْوَالَ الدُّنْیَا لَمْ یُبَالِ اللّٰهُ فِیْ اَیِّ اَوْدِیَتِهَا هَلَكَ (ابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ اسکے دُنیاوی تفکرات کا کفیل بنجاتا ہے جسکا تفکر محض تفکرات آخرت کیلئے ہو اور جسکے تفکرات محض دُنیا حاصل کرنے کیلئے ہوں اللہ تعالیٰ اسکو ہلاکتوں سے نہیں بچاتے وہ جس وادی میں چاہے جا کر مرے ۔

۳۳۔ رسُومِ جاہلیت اور منع از تعمیرِ پختہ قبر

قَالَ عَلَیْهِ السَّلَامُ لَیْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَ شَقَّ

رسُولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رخساروں پر ہاتھ مارے اور

الْجُیُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَةِ الْجَاهِلِيَّةِ وَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّجَصَّصَ الْقَبْرُ وَاَنْ يُّبْنٰى عَلَيْهِ وَاَنْ يُّقْعَدَ عَلَيْهِ (مسلم)

گریبانوں کو پھاڑا اور جاہلیت کے زمانے کے سے بین کیے وہ ہم میں سے نہیں ہے اور منع فرمایا قبر کو چونے سے بنانے اور اسپر مکان بنانے اور بیٹھنے سے (چونکہ قبر محلِ فنا ہے اور چونے سے پختہ بنانا دلیل بقا و ثبات ہے، لہٰذا اس سے بچنا لازمی قرار دیا گیا)

۳۴۔ حقیقتِ روزہ

وَقَالَ مَنْ لَّمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِىْ اَنْ يَّدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ (بخاری)

اور فرمایا جس نے جھوٹ بولنا اور جھوٹ پر عمل کرنا نہ چھوڑا تو اللہ تعالیٰ کے یہاں اس کے بھوکے اور پیاسے رہنے کی کوئی قدر نہیں (کیونکہ روزہ تو صلاحِ اخلاق کے لئے رکھا جاتا ہے، جو شخص اس مقصد کو پورا کرنے کی طرف توجہ نہیں کرتا اُس کے بھوکا اور پیاسا رہنے سے کیا فائدہ)

۳۵۔ تعلیمِ قرآن

وَقَالَ خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ (بخاری)

اور فرمایا تم میں اچھا آدمی وہ ہے جسنے قرآن مجید سیکھا اور اُسے سکھایا،

۳۶۔ فضیلتِ ذکر

وَقَالَ مَثَلُ الَّذِىْ يَذْكُرُ

اور فرمایا اُس شخص کی مثال جو اپنے

رَبَّہٗ وَالَّذِیْ لَا یَذْکُرُ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ (بخاری)

رب کو یاد کرتا ہے اور جو نہیں یاد کرتا زندہ اور مردہ کی سی ہے ؂

۳۷- حلال وحرام کی پہچان

وَقَالَ یَاْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ لَا یُبَالِی الْمَرْءُ مَا اَخَذَ مِنْہُ اَمِنَ الْحَلَالِ اَمْ مِّنَ الْحَرَامِ (بخاری)

اور فرمایا لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی اس بات کی پروانہ کریگا کہ جو کچھ اُسنے لیا ہے وہ حلال سے ہے یا حرام سے ہے (جب رزق میں حلال اور حرام کی پرواہ نہیں رہے گی تو عبادت کی توفیق کیسے ہوگی، اور اگر کر بھی لے تو قبولیت کیسے پائے گی)

۳۸- سُود کی بُرائی

وَلَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اٰکِلَ الرِّبَا وَمُؤْکِلَہٗ وَشَاہِدَیْہِ وَقَالَ ھُمْ سَوَآءٌ (مسلم)

اور رسُولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سُود کھانیوالے کھلانیوالے لکھنے والے اور اسکے دونوں گواہوں پر لعنت بھیجی ہے اور آپؐ نے فرمایا سب پر ہی لعنت ہے

۳۹- اصل اطاعت

وَقَالَ لَا طَاعَۃَ فِیْ مَعْصِیَۃٍ اِنَّمَا الطَّاعَۃُ فِی الْمَعْرُوْفِ ط (بخاری)

اور فرمایا رسولِ خدا نے گناہ میں کسی کا کہا نہ مانا جاوے سوا اسکے نہیں کہ فرمانبرداری نیکی میں ہوتی ہے ؂

۴۰۔ اخوّت

وَقَالَ يَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا سَكِّنُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا (بخاری)

اور فرمایا آسانی کرو اور تنگی نہ کرو اطمینان دلاؤ اور نفرت نہ پیدا کرو،

۴۱۔ مبغوض الی اللہ

وَقَالَ اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ اِلَى اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ (بخاری)

اور فرمایا سب سے زیادہ بُرا اللہ تعالیٰ کے یہاں سخت جھگڑالو ہے (یہ شخص اس لئے مبغوض ہے کہ اس کے حق میں ہر شخص کے دل سے بددُعا نکلے گی)

۴۲۔ فضیلتِ جہاد

وَقَالَ لَغَدْوَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا (بخاری)

اور فرمایا اللہ تعالیٰ کی راہ یعنی جہاد میں ایک دن کی صبح یا ایک دن کی شام ساری دُنیا سے زیادہ بہتر ہے

۴۳۔ اجرِ مجاھد

وَقَالَ مَا اغْبَرَّتْ قَدَمَا عَبْدٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ (بخاری)

اور فرمایا انسان کے دو قدم اللہ تعالیٰ کی راہ میں غبار آلود ہوں پھر وہ دوزخ میں جاوے یہ نہیں ہوسکتا۔

(یعنی غازی کے لئے یہ اجر ہے، بشرطیکہ اُس سے دوسرے فرائض کا ترک نہ ہو، مثلاً نماز ترک کرنا، روزے چھوڑنا، زکوٰۃ نہ دینا یا قطع رحمی کرنا)

۴۴۔ موت فی الجہاد

وَقَالَ اَلْقَتْلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور فرمایا اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل

يُكَفِّرُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الدَّيْنَ (مسلم)

ہو جانے سے سوائے قرض کے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(یعنی شہید ہونے سے پہلے جو حقوق اللہ ترک کیے تھے وہ تو معاف ہو جائیں گے مگر حقوق العباد معاف نہیں ہوں گے)

۴۵۔ قطع رحمی

وَقَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ (بخاری)

اور فرمایا قطع رحمی کرنے والا بہشت میں داخل نہ ہوگا (یعنی اوّلاً)

۴۶۔ ظاہر و باطن کا ایک ہونا

وَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ يَّنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ (مسلم)

اور فرمایا اللہ تعالٰی تمہاری صورتوں اور مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔

(یعنی اعمال کی قیمت کا دارومدار دل کی حالت پر ہے اگر دل میں اخلاص ہی تو اعمال مقبول اور اگر دل میں لوگوں کو دکھانا اور سُنانا مقصود ہے تو اعمال مردود ہونگے)

۴۷۔ قیامت کا حشر

وَقَالَ يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ (مسلم)

اور فرمایا ہر انسان کو اُس حالت پر اُٹھایا جاویگا جس پر وہ مرا تھا۔

(یعنی کفر اور ایمان یا طاعت اور نافرمانی غرضیکہ جیسی حالت میں دنیا سے رخصت ہوا ہے قیامت کے دن اسی طرح اُٹھے گا۔)

۴۸۔ علاماتِ قیامت

وَقَالَ اِنَّ بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ کَذَّابِیْنَ فَاحْذَرُوْھُمْ (مسلم)

اور فرمایا قیامت سے پہلے جھوٹے پیدا ہونگے اُن سے بچو۔

(کذّاب سے مراد جھوٹی حدیثیں بنانے والے یا نبوت کا جھوٹا دعوی کرنے والے ہیں مسلمانوں کا فرض ہے کہ ایسے بے ایمانوں سے اپنے آپ کو بچائیں)

۴۹۔ کم ہنسنا اور زیادہ رونا

وَقَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَبَکَیْتُمْ کَثِیْرًا وَّلَضَحِکْتُمْ قَلِیْلًا (بخاری)

اور فرمایا خدا تعالی کی قسم اگر تم وہ چیزیں جان لو جو میں جانتا ہوں تو زیادہ روؤ اور تھوڑا ہنسو ؂

(یعنی نافرمانی کے لئے جو سزائیں تجویز شدہ ہیں اور جو جرح اُن پر ہونیوالی ہے اور راز کھلنے والے ہیں اگر تمہیں معلوم ہوں تو زیادہ روؤ اور تھوڑا ہنسو)

۵۰۔ تصفیۂ قلب

وَقَالَ لِکُلِّ شَیْءٍ صَقَالَۃٌ وَّ صَقَالَۃُ الْقُلُوْبِ ذِکْرُ اللّٰہِ (بیہقی)

اور فرمایا ہر چیز کا صیقل ہے اور دلوں کا صیقل ذکر الٰہی ہے ؂

۵۱۔ حلقۂ ذکر

وَقَالَ اِذَا مَرَرْتُمْ بِرِیَاضِ الْجَنَّۃِ فَارْتَعُوْا، قَالُوْا وَمَا رِیَاضُ الْجَنَّۃِ قَالَ حِلَقُ الذِّکْرِ (ترمذی)

اور فرمایا جب تمہارا جنت کے باغیچوں پر سے گزر ہو تو اُن سے خوب فائدہ اُٹھاؤ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ جنت کے باغیچے کیا ہیں فرمایا حلقے ذکر کے

۵۲۔ ذکر خفی وجلی

وَقَالَ اَلذِّکْرُ الَّذِیْ لَا تَسْمَعُهُ الْحَفَظَةُ یَزِیْدُ عَلَی الذِّکْرِ الَّذِیْ تَسْمَعُهُ الْحَفَظَةُ سَبْعِیْنَ ضِعْفًا۔ (بیہقی)

اور فرمایا ذکرِ خفی ذکرِ جلی پر ستّر درجے فضیلت رکھتا ہے ؂

۵۳۔ حسرت اہلِ جنت

وَقَالَ لَیْسَ یَتَحَسَّرُ اَهْلُ الْجَنَّةِ عَلٰی شَیْءٍ اِلَّا عَلٰی سَاعَةٍ مَرَّتْ بِهِمْ لَمْ یَذْکُرُوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِیْهَا (طبرانی)

اور فرمایا اہلِ جنت کو کسی چیز کی حسرت نہ ہوگی سوائے اس گھڑی کے جو اُن سے بغیر ذکر خدائے بزرگ و برتر کے گزری ہوگی ؂

۵۴۔ نزولِ سکینت

وَقَالَ لَا یَقْعُدُ قَوْمٌ یَّذْکُرُوْنَ اللّٰهَ تَعَالٰی اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَغَشِیَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَیْهِمُ السَّکِیْنَةُ وَذَکَرَهُمُ اللّٰهُ فِیْمَنْ عِنْدَهٗ (مسلم)

اور فرمایا کوئی جماعت ذکر الٰہی میں مشغول نہیں ہوتی مگر اس کو فرشتے گھیر لیتے ہیں اور رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور سکینت نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی جماعتِ ملائکہ میں انکا ذکر کرتا ہے

۵۵۔ قلتِ کلام

وَقَالَ عَلَیْهِ السَّلَامُ مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ

اور فرمایا رسول علیہ السلام نے جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور قیامت پر ایمان

فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ (بخاری)

رکھتا ہو اُس کو چاہیئے کہ اچھی بات کہے یا چُپ رہے ؂

۵۶۔ مخالفتِ نفس

وَقَالَ اَلْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهٗ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ اَتْبَعَ نَفْسَهٗ هَوَاهَا وَتَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ (ترمذی)

اور فرمایا ہوشیار آدمی وہ ہے جو اپنے نفس کو مطیع بنائے اور موت کے بعد کے لئے عمل کرے، اور عاجز وہ ہے جو اپنے نفس کو اسکی خواہشات کا تابع بنائے اور پھر اللہ سے (مغفرت اور اجر کا) متوقع ہو ؂

فائدہ:۔ پس جیسے کوئی شخص دُنیا میں اولاد کا متوقع ہو حالانکہ ابھی نکاح بھی نہیں کیا، یا نکاح تو کر چکا مگر جماع نہیں کیا، یا جماع بھی کیا مگر انزال نہیں ہوا تو یہ شخص احمق کہلائے گا، اسی طرح جسنے رحمتِ خداوندی کی امید رکھی حالانکہ ابھی ایمان بھی نہیں لایا، یا ایمان تو لاچکا مگر نیک عمل نہیں کیا، یا عمل بھی کیا مگر معصیتوں کو نہیں چھوڑا تو یہ شخص خود فریبی اور دھوکے میں پڑا ہوا کہلائے گا ؂

۵۷۔ اخلاقِ حمیدہ

وَقَالَ اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَّ اَلْطَفُهُمْ عَلٰى اَهْلِهٖ (ترمذی)

اور فرمایا کہ مؤمنین میں ایمان کی حیثیت سے سب سے اکمل وہ شخص ہے جو ان میں سے اچھے اخلاق رکھتا ہو اور اپنے اہل پر زیادہ مہربان ہو ؂

۵۸۔ مذمّتِ کبر اور حرص و حسد

وَقَالَ ثَلَاثٌ هُنَّ اَصْلُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ فَاتَّقُوْهُنَّ وَاحْذَرُوْهُنَّ الْكِبْرُ فَاِنَّهٗ مَنَعَ اِبْلِيْسَ عَنِ السُّجُوْدِ لِاٰدَمَ وَالْحِرْصُ فَاِنَّهٗ حَمَلَ اٰدَمَ عَلٰى اَكْلِ شَجَرَةٍ وَالْحَسَدُ فَاِنَّهٗ حَمَلَ قَابِيْلَ عَلٰى قَتْلِ هَابِيْلَ

(بیہقی)

اور فرمایا، تین چیزیں ہیں کہ وہ ہر بُرائی کی بنیاد ہیں، پس ان سے بچو اور پرہیز کرو، اوّل تکبر ہے اس لئے کہ تکبّر نے ابلیس کو آدم کی طرف سجدہ کرنے سے روکا، دوم حرص ہے کہ حرص نے حضرت آدم علیہ السّلام کو درختِ ممنوعہ کے کھانے پر اُبھارا، سوم حسد ہے اس لئے کہ حسد نے قابیل کو ہابیل کے قتل پر آمادہ کر دیا،

۵۹۔ قناعتِ اولیاء

وَقَالَ اَوْلِيَاءُ اُمَّتِيْ لَا يَرْغَبُوْنَ فِيْ جَمْعِ الْمَالِ وَادِّخَارِهٖ اِنَّمَا رِضَاهُمْ مِنَ الدُّنْيَا مَا يَسُدُّ جَوْعَهُمْ وَيَسْتُرُ عَوْرَتَهُمْ

(جامع الاصول)

اور فرمایا نبی علیہ السّلام نے میری اُمّت کے اولیاء مال جمع کرنے اور ذخیرہ کرنے میں رغبت نہیں کرتے سوائے اس کے نہیں کہ خواہش ان کی دُنیا سے اتنی ہی ہوتی ہے جس سے اُن کی بھوک دفع ہو اور ستر عورت ہو جائے ۔

۶۰- حقیقتِ دُنیا

وَقَالَ الدُّنْیَا ثَلٰثَةُ اَیَّامٍ یَوْمُ اَمْسِ مَضٰی مَا بِیَدِکَ مِنْہُ شَیْءٌ وَیَوْمُ غَدٍ لَا تَدْرِیْ اَتُدْرِکُہٗ اَمْ لَا وَیَوْمُ اَنْتَ فِیْہِ فَاغْتَنِمْہُ ۞ (جامع الاصول)

اور فرمایا دُنیا کے تین دن ہیں ایک وہ ہے جو گزر گیا تیرے قبضہ میں اس سے کچھ نہیں اور ایک دن کل کا آنیوالا ہے کیا خبر کہ وہ تجھے ملے یا نہ ملے اور ایک دن وہ ہے جسمیں تو موجود ہے پس اسکو غنیمت سمجھ ۞

۶۱- اصل اطاعت

وَقَالَ مَنْ اَطَاعَ اللّٰہَ فَقَدْ ذَکَرَ اللّٰہَ وَاِنْ قَلَّتْ صَلٰوتُہٗ وَصِیَامُہٗ وَتِلَاوَتُہٗ لِلْقُرْاٰنِ وَمَنْ عَصَی اللّٰہَ لَمْ یَذْکُرْہُ وَاِنْ کَثُرَتْ صَلٰوتُہٗ وَصِیَامُہٗ وَتِلَاوَتُہٗ لِلْقُرْاٰنِ (طبرانی)

اور فرمایا جس نے اللہ تعالیٰ کے احکام کی پابندی کی اُس نے حقیقت میں خدا کو یاد کیا اگرچہ اسکی نماز اور روزے اور تلاوتِ قرآنِ کریم کم ہوں (یعنی اگرچہ اسکی نفل عبادات کم ہوں) اور جس نے خدا (کے احکام) کی نافرمانی کی تو اُس نے حقیقت میں خدا کو یاد نہیں کیا اگرچہ اسکی نمازیں اور روزے اور تلاوتِ قرآن زیادہ ہوں۔ فائدہ :- پس حقیقت میں ذاکر وہی شخص ہے جو خداوند عالم کے اوامر کو بجالائے اور منہیات سے بچے اور جو لوگ نفلی طاعات زیادہ کرتے ہیں لیکن خدا کے اوامر کو بجا نہیں لاتے اور منہیات سے نہیں بچتے اور اپنے معاملات کو درست نہیں کرتے پس ایسے لوگ حقیقت میں غافلوں میں سے ہیں ۞

۶۲ علمِ حقیقی

وَقَالَ كَفٰى بِالْمَرْءِ عِلْمًا اَنْ يَّخْشَى اللّٰهَ وَكَفٰى بِالْمَرْءِ جَهْلًا اَنْ يُّعْجَبَ بِنَفْسِهٖ

(ابن ماجہ)

اور فرمایا انسان کے لئے یہ علم کافی ہے کہ خدا سے ڈرتا رہے اور انسان کے واسطے یہ نادانی کافی ہے کہ اپنے نفس پر اتراتا ہو۔

فائدہ:۔ چونکہ مقصد علم سے خشیتِ الٰہی ہے پس جو جاہل خدا سے ڈرتا ہے گویا وہ عالم ہے، اور جو عالم نڈر ہے وہ مانند جاہل کے ہے۔

۶۳۔ فضیلتِ علم

وَقَالَ مَا تَصَدَّقَ النَّاسُ بِصَدَقَةٍ اَفْضَلَ مِنْ عِلْمٍ يُّنْشَرُ

(جامع الاصول)

اور فرمایا لوگوں کے خیرات و صدقات میں سے افضل ترین علم دین کی نشر و اشاعت ہے۔

۶۴ فضیلتِ علم

وَقَالَ مَنْ خَرَجَ لِطَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَرْجِعَ

(ترمذی)

اور فرمایا جو علمِ (دین) کے حاصل کرنے کے لئے سفر کرتا ہے وہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرتا ہے جبتک کہ وہ لوٹکر آوے

۶۵۔ مذمتِ دُنیا

وَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَخْلُقْ خَلْقًا اَبْغَضَ اِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَاِنَّهٗ

اور فرمایا حق تبارکؒ تعالیٰ نے دُنیا سے بدترین کوئی چیز پیدا نہیں فرمائی

لم ینظر الیها منذ خلقها
(جامع الاصول)

اور اللہ تعالیٰ نے نظرِ رحمت سے دُنیا کو نہیں دیکھا جب سے اسکو پیدا کیا۔

۶۶۔ حُبِّ دُنیا

وقال حب الدنیا رأس کل خطیئۃ (بیہقی)

اور فرمایا دُنیا کی محبت و اُلفت تمام بُرائیوں کی جڑ ہے۔

۶۷۔ ترغیبِ آخرت

وقال یا عجبا کل العجب للمصدق بدار الخلود وہو یسعی لدار الغرور (جامع الاصول)

اور فرمایا انتہائی تعجب ہے اس شخص پر جو کہ تصدیق کرتا ہے دار آخرت کی اور کوشش کرتا ہے دار فانی کی۔

۶۸۔ ترغیبِ آخرت

وقال لا تشغلوا قلوبکم بذکر الدنیا فنھی عن ذکرھا فضلا عن اصابۃ عینھا
(جامع الاصول)

اور فرمایا دلوں کو دُنیا کی یاد میں نہ لگاؤ پس منع فرمایا دُنیا کی یاد سے چہ جائیکہ اس کو حاصل کیا جائے (یعنی دُنیا کی یاد میں ضرورت سے زیادہ مشغول نہ ہو)

۶۹۔ فضیلتِ استغفار

وقال والذی نفسی بیدہ لو اخطأتم حتی تملأ خطایاکم ما بین السماء والارض ثم استغفرتم

اور فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم اتنے گناہ کرو کہ جس سے زمین و آسمان کا مابین پُر ہو جاوے پھر اللہ سے

اللّٰہ لغفر لکم (جامع الاصول) مغفرت مانگو تو وہ معاف فرمائیگا،

فائدہ :- پس انسان کو چاہیئے کہ رحمتِ الٰہی سے نااُمّید ہوکر توبہ میں دیر نہ لگائے اور جلد از جلد تمام گناہوں سے سچے دل سے تائب ہوجاوے تو اللہ تعالیٰ معاف کردیگا اسکی رحمت وسیع ہے اور توبہ کی حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے پچھلے گناہوں پر دل میں سخت نادم ہوجاوے اور اس پر گریہ کرے اور موجودہ حالت کو درست کرلیوے اور آئندہ گناہوں سے بچنے کا مصمم ارادہ کرے اور ہرگز ہرگز گناہ کے قریب نہ جاوے اور حقوق العباد کو اگر مالی ہو تو ادا کردے یا اس سے معاف کرالے، اور اگر غیر مالی ہو جیسے کہ اسکی ذات سے کسی دوسرے کو اذیت بدنی یا روحانی جیسے غیبت وغیرہ پہنچی ہو تو وہ بھی اس سے معاف کراوے ؛

۷۰- احتراز عن الاغنیاء

وقال ایاکم ومجالسۃ الموتٰی قیل یارسول اللہ ومن الموتٰی فقال الاغنیاء (جامع الاصول)

اور فرمایا بچاؤ اپنے آپ کو مُردوں کی ہم نشینی سے، عرض کیا گیا یارسول اللہ مُردوں سے کیا مراد ہے فرمایا امراء کو

۷۱- فضیلتِ صبر وحبّ مساکین

وقال مفتاح الجنۃ حب المساکین والفقراء الصابرون جلساء اللہ یوم

اور فرمایا جنت کی کنجی مسکینوں سے محبت کرنا ہے اور صبر کرنے والے فقیر قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے

الْقِيٰمَةِ (جامع الاصول) ہم نشین ہوں گے ۔

۷۲۔ مل کر کھانے کی فضیلت

وَقَالَ اجْتَمِعُوْا عَلٰی طَعَامِكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيْهِ (ابوداؤد)

اور فرمایا کھانا مل کر کھاؤ اور اللہ کا نام پڑھا کرو اس میں تمہارے لئے برکت ہوگی ۔

۷۳۔ قلبِ حزیں

وَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ كُلَّ قَلْبٍ حَزِيْنٍ

اور فرمایا اللہ تعالیٰ رنجیدہ دل کو دوست رکھتا ہے ۔

فائدہ :۔ اس لئے کہ ایسی حالت میں انسان اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے

۷۴۔ پابندیٔ عمل

وَقَالَ اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ اَدْوَمُهَا وَاِنْ قَلَّ (بخاری)

اور فرمایا اللہ تعالیٰ کے یہاں محبوب ترین اعمال میں سے وہ اعمال ہیں جو ہمیشہ کئے جائیں اگرچہ تھوڑے ہوں

فائدہ :۔ پس جو عمل پابندی سے ہو اگرچہ تھوڑا ہو اس عمل سے بہتر ہے جو پابندی سے نہ ہو اگرچہ زیادہ ہو۔

۷۵۔ مدارِ قرب

وَقَالَ اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ الْمُتَّقُوْنَ مَنْ کَانُوْا وَحَیْثُ کَانُوْا (رواہ احمد)

اور فرمایا مجھ سے لوگوں میں سب سے زیادہ قریب متقی لوگ ہیں خواہ کوئی ہوں اور کہیں کے باشندے ہوں ❊

فائدہ:- یعنی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے قرب کا مدار اتباعِ سُنّت اور تقویٰ پر ہے نہ کہ مال ونسب پر (رواہ احمد)

۷۶۔ شکر انعامِ الٰہی

وَقَالَ اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سُقْمِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ (ترمذی)

اور فرمایا پانچ چیزوں کو قبل پانچ چیزوں کے غنیمت سمجھو، اپنی جوانی کو اپنے بڑھاپے سے پہلے اور صحت کو بیماری سے پہلے اور غنا کو فقر سے پہلے اور فرصت کو مشغولی سے پہلے اور اپنی زندگی کو موت سے پہلے ❊

۷۷۔ اخوّت

وَقَالَ الْمُؤْمِنُوْنَ كَرَجُلٍ وَّاحِدٍ اِنِ اشْتَكٰى عَيْنُهٗ اشْتَكٰى كُلُّهٗ وَاِنِ اشْتَكٰى رَأْسُهٗ اشْتَكٰى كُلُّهٗ (مسلم)

اور فرمایا مومن لوگ مانند اعضاء شخص واحد کے ہیں (یعنی اگر بیچین ہوتا ہے اس کا ایک عضو تو بیچین ہوتے ہیں اس کے باقی اعضاء مثلاً) اگر آنکھ

بیچین ہوتی ہے تو تمام وجود بیچین ہوتا ہے، اور اگر سر بیچین ہوتا ہے تو تمام وجود بیچین ہوتا ہے۔

فائدہ :- اسی طرح اگر ایک مسلمان بھائی کو تکلیف ہو تو چاہیئے کہ اسکی تکلیف سے سب کو بے چینی ہو اور اس کے ازالہ کی سعی کریں،

۷۸۔ چھوٹوں پر رحم کرنا اور بڑوں کی تعظیم

وَقَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَلَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا وَيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ (ترمذی)

اور فرمایا جس نے ہمارے چھوٹے پر شفقت نہیں کی اور بڑے کی توقیر نہیں کی اور امر بالمعروف نہیں کیا اور منکرات سے لوگوں کو نہیں روکا وہ ہم میں سے نہیں ہے (یعنی ہمارے طریق اور سنت پر مستقیم نہیں ہے)

۷۹۔ یتیم کے ساتھ برتاؤ

وَقَالَ خَيْرُ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ يُحْسَنُ إِلَيْهِ وَشَرُّ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ يُسَاءُ إِلَيْهِ (ابن ماجہ)

اور فرمایا بہترین گھروں میں سے وہ گھر ہے جس میں یتیم کیساتھ بھلائی کی جائے اور بدترین گھروں میں سے وہ گھر ہے جس میں یتیم ہو اور اُس کے ساتھ بُرائی کی جائے۔

۸۰۔ تادیب

وَقَالَ لَاَنْ یُّؤَدِّبَ الرَّجُلُ وُلْدَہٗ خَیْرٌ لَّہٗ مِنْ اَنْ یَّتَصَدَّقَ بِصَاعٍ (ترمذی)

اور فرمایا البتہ یہ کہ ادب سکھلاوے آدمی اپنی اولاد کو بہتر ہے اس کے لئے اس سے کہ تصدق کرے ساتھ ایک پیمانے کے اناج میں سے (اس میں تعلیم ہے کہ اپنے بچّوں کو ادب سکھاؤ اور دینی تعلیم دو کہ یہ بہترین صدقہ ہے)

۸۱۔ مخلوق کے ساتھ احسان

وَقَالَ اَلْخَلْقُ عِیَالُ اللّٰہِ فَاَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَی اللّٰہِ مَنْ اَحْسَنَ اِلٰی عِیَالِہٖ (بیہقی)

اور فرمایا مخلوق مانند عیال کے ہے واسطے اللہ کے پس محبوب ترین مخلوق میں سے طرف اللہ کے وہ شخص ہے کہ بھلائی کرے اس کی عیال سے۔

فائدہ:۔ یعنی انسان کو چاہیئے کہ مخلوق کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور ان کو نہ ستاوے اس لئے کہ خلقِ خدا کے خوش کرنے میں اللہ کی خوشنودی ہے اور اُن کے ستانے میں اللہ کی ناراضگی ہے۔

۸۲۔ حسد کی بُرائی

وَقَالَ اِیَّاکُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ یَاْکُلُ الْحَسَنَاتِ کَمَا تَاْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ (ابوداؤد)

اور فرمایا بچاؤ اپنے آپ کو حسد سے، اس لئے کہ حسد فنا کرتا ہے نیکیوں کو، جیسے فنا کرتی ہی آگ

لکڑی کو (یعنی حسد کرنے سے نیک اعمال ضائع ہو جاتے ہیں)

۸۳ مسلمان سے رنجش نہ رکھنا

وَقَالَ لَا یَحِلُّ لِلرَّجُلِ اَنْ یَّھْجُرَ اَخَاہُ فَوْقَ ثَلٰثِ لَیَالٍ یَلْتَقِیَانِ فَیُعْرِضُ ھٰذَا وَیُعْرِضُ ھٰذَا وَخَیْرُھُمَا الَّذِیْ یَبْدَأُ بِالسَّلَامِ ۔ (بخاری)

اور فرمایا جائز نہیں آدمی کو یہ بات کہ چھوڑے اپنے مسلمان بھائی کو تین دن سے زائد کہ آپس میں ملتے ہیں پس اعراض کرتا ہے یہ ایک طرف (یعنی منھ موڑ لیتا ہے) اور اعراض کرتا ہے دوسرا دوسری طرف اور بہتر ان دونوں میں سے وہ ہے جو ابتدا کرتا ہی سلام سے

۸۴۔ غیبت کی برائی

وَقَالَ لَمَّا عُرِجَ بِیْ رَبِّیْ مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَّھُمْ اَظْفَارٌ مِّنْ نُّحَاسٍ یَّخْمِشُوْنَ وُجُوْھَھُمْ وَصُدُوْرَھُمْ فَقُلْتُ مَنْ ھٰؤُلَآءِ یَا جِبْرِیْلُ قَالَ ھٰؤُلَآءِ الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ لُحُوْمَ النَّاسِ وَیَقَعُوْنَ فِیْ اَعْرَاضِھِمْ (ابوداؤد)

اور فرمایا جبکہ اوپر لے گیا مجھ کو رب میرا (یعنی جب معراج ہوئی مجھ کو) گزرا میں ایک قوم پر کہ ان کے ناخن تھے تانبے کے، کھرونچتے تھے منھ اپنے اور سینے اپنے، پس کہا میں نے کون ہیں یہ اے جبریل، کہا یہ وہ لوگ ہیں کہ کھاتے ہیں گوشت لوگوں کے (یعنی غیبت کرتے ہیں ان کی) اور پڑتے ہیں لوگوں کی آبرو میں ؎

فائدہ: یعنی غیبت کرتے ہیں اور بُرا کہتے ہیں اور بسبب اس کے آبروریزی کرتے ہیں لوگوں کی، اور چونکہ آبروریزی لوگوں کی کی اور اس سے خوشی حاصل کی پس حق تعالیٰ نے منہ اور سینے ان کے بھی ان کے ہاتھوں سے زخمی کرائے ؎

۸۵- اختیار نرمی

وقال من یحرم الرفق یحرم الخیر (رواہ مسلم)

اور فرمایا جو شخص محروم کیا گیا نرمی سے وہ محروم کیا گیا بھلائی سے ؎

فائدہ:- پس انسان کو چاہیئے کہ خلقِ خدا سے نرمی برتے اور کسی انسان کے ساتھ سختی سے پیش نہ آئے۔

۸۶- حفاظتِ الٰہی

وقال اذا احب اللہ عبدا حماہ الدنیا کما یظل احدکم یحمی سقیمہ الماء (ترمذی)

اور فرمایا، جب دوست رکھتا ہے اللہ تعالیٰ کسی بندے کو بچاتا ہے اس کو دُنیا سے جیسے کہ ہوتا ہے ایک تمہارا کہ بچاتا ہے اپنے مریض (استسقا) کو پانی سے۔

فائدہ:- یعنی دُنیا سے بچانا یہ کہ مال و منصب دُنیا سے اور اس چیز سے کہ ضرر کرے اس کے دین میں اور نقصان کرے اس کا عقبیٰ میں تا اس سے دُور نہ پڑے اور اس کے غیر میں مشغول نہ ہو جاوے ؎

۸۷- فاجر پر رشک نہ کرنا

وقال لا تغبطن فاجرا بنعمۃ

اور فرمایا رشک مت کر کسی فاجر پر

فَاِنَّکَ لَا تَدْرِیْ مَاھُوَ لَاقٍ بَعْدَ مَوْتِہٖ اِنَّ لَہٗ قَاتِلًا لَا یَمُوْتُ یَعْنِی النَّارَ۔ (فی شرح السنۃ)

(یعنی کافر پر یا فاسق پر) بہ سبب نعمت دُنیا کے کہ رکھتا ہو اس لئے کہ تو نہیں جانتا ہے کہ کیا چیز پیش آنے والی ہے اس کو بعد مرنے اسکے کے یعنی قبر یا حشر میں مقابلے میں اس نعمت کے کیا کیا محنت و عذاب اُٹھائیگا تحقیق فاجر کے لئے نزدیک اللہ کے قاتل ہے (یعنی ہلاک کرنیوالی ہے، کہ اس کی شان میں ہے کہ قتل کر ڈالے) کہ نہیں مرتا (اور فنا نہیں ہوتا بلکہ ہمیشہ موجود رہے) مراد رکھتے تھے حضرت اس سے آگِ جہنّم۔

۸۸۔ دُنیا پر آخرت کو ترجیح

وَقَالَ عَرَضَ عَلَیَّ رَبِّیْ اَنْ یَّجْعَلَ لِیْ بَطْحَاءَ مَکَّۃَ ذَھَبًا فَقُلْتُ لَا یَا رَبِّ اَشْبَعُ یَوْمًا وَّاَجُوْعُ یَوْمًا فَاِذَا جُعْتُ تَضَرَّعْتُ اِلَیْکَ فَذَکَرْتُکَ وَاِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُکَ وَشَکَرْتُکَ (ترمذی)

اور فرمایا کہ پیش کیا اور ظاہر کیا مجھ پر پروردگار میرے نے میرے لئے مکّہ کے سنگریزوں کو سونا پس کہا میں نے نہیں چاہتا میں یہ اے پروردگار میرے ولیکن چاہتا ہوں میں کہ پیٹ بھر کر کھاؤں ایک روز اور بھوکا رہوں میں ایک روز، پس جس وقت بھوکا رہوں زاری اور عاجزی کروں طرف تیرے اور یاد کروں میں تجھ کو اور جس وقت سیر ہوں میں تعریف کروں تیری اور شکر کروں میں تیرا۔

فائدہ :- پیش کیا یعنی پیش کرنا ظاہری یا باطنی اور یہ ظاہر تر ہے یعنی مجھ سے مشورہ کیا اور اختیار دیا مجھ کو کہ چاہو وسعت اختیار کرو دنیا میں اور چاہو توشہ بناؤ عقبیٰ کا بلا حساب عقاب۔

۸۹۔ پرسشِ مال وعلم بروزِ قیامت

وَقَالَ لَا تَزُوْلُ قَدَمَا ابْنِ اٰدَمَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ حَتّٰی یُسْئَلَ عَنْ خَمْسٍ عَنْ عُمُرِہٖ فِیْمَا اَفْنَاہُ وَعَنْ شَبَابِہٖ فِیْمَا اَبْلَاہُ وَعَنْ مَّالِہٖ مِنْ اَیْنَ اکْتَسَبَہٗ وَفِیْمَا اَنْفَقَہٗ وَمَاذَا عَمِلَ فِیْمَا عَلِمَ (ترمذی)

اور فرمایا نہیں سرکنے کے پاؤں آدمی کے روزِ قیامت کے (یعنی کھڑا رکھیں گے اس کو بارگاہِ خداوندی میں) یہانتک کہ پوچھا جائیگا پانچ حالتوں سے پوچھا جائے گا عمر اس کی سے کہ کس کار میں صرف کی وہ اور پوچھا جاویگا جوانی اسکی سے کہ کس چیز میں پرانی کی وہ یعنی جوانی گویا ایک لباس ہے کہ رفتہ رفتہ پرانا ہوجاتا ہے، اور پوچھا جاوے گا مال اس کے سے کہ کہاں سے کمایا اس کو (یعنی وجہ حلال سے یا حرام سے) اور کس چیز میں صرف کیا اس کو (یعنی طاعت میں یا معصیت میں) اور پوچھا جاویگا کہ کیا کیا بیچ اس چیز کے کہ جانا (یعنی علم کہ پڑھا عمل کیا یا نہیں

فائدہ :- ابو داؤد سے مروی ہے کہ انھوں نے کہا اے عویمر! کیا حال ہوگا تیرا جب کہا جاویگا تجھ کو دن قیامت کے کہ آیا عالم تھا تو یا جاہل، اگر

کہے گا تو کہ عالم تھا میں، تو کہا جاوے گا تجھ کو کہ کیا عمل کیا تو نے بیچ علم کے کہ سیکھا تو نے، اگر کہے گا تو کہ جاہل تھا میں تو کہا جاویگا تجھ کو کیا عذر تھا تجھ کو جاہل رہنے میں، کیوں علم نہ پڑھا تو نے، پس نتیجہ یہ نکلا کہ جیسا جہل ذریعۂ نجات نہیں ہوسکتا اسی طرح علم بلا عمل ذریعۂ نجات نہیں ہوسکتا، پس انسان کو چاہیئے کہ احکامِ دین سیکھے اور ان کو عمل میں لاوے۔

۹۰۔ دُنیا بقدرِ ضرورت

وَقَالَ هَلْ مِنْ اَحَدٍ یَّمْشِیْ عَلَی الْمَآءِ مَا ابْتَلَّتْ قَدَمَاهُ قَالُوْا لَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ كَذٰلِكَ صَاحِبُ الدُّنْیَا لَا یَسْلَمُ مِنَ الذُّنُوْبِ (بیہقی)

اور فرمایا کہ آیا کوئی چلتا ہی پانی پر بغیر تر ہونے قدموں اپنے کے کہا صحابہؓ نے کہا کہ کوئی نہیں یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم (یعنی ایسا کوئی نہیں کہ چلے پانی پر اور تر نہ ہوں قدم اُس کے) فرمایا آنحضرتؐ نے اسی طرح دُنیا دار سلامت نہیں رہتا گناہوں سے (یعنی جو شخص کہ دولت میں یا دُنیا کے کاموں میں پڑا گناہ سے سالم نہیں رہتا، غالباً اس میں خوفِ شدید دلانا ہے معصیتوں کے لئے اور نہایت رغبت دلانی ہے زہدِ دُنیا پر، اور ترجیح دینا ہے آخرت کو دُنیا پر، پس انسان کو چاہیئے کہ حاجت سے زائد دُنیا میں نہ پڑے اور ہر وقت طالب رضائے الٰہی رہے)

۹۱ فضیلتِ ذکر

وَقَالَ الشَّیْطَانُ جَاثِمٌ عَلٰی

اور فرمایا کہ شیطان آدمی کے قلب

قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ فَاِذَا ذَکَرَ	پر جما ہوا بیٹھا ہے جب آدمی
اللّٰہَ تَعَالٰی خَنَسَ وَ	اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے تو وہ ہٹ
اِذَا غَفَلَ وَسْوَسَ	جاتا ہے اور جب غافل ہوتا ہے تو
(بخاری)	وسوسہ ڈالنے لگتا ہے ؎

۹۲ - مہاجرِ حقیقی

وَقَالَ الْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ	اور فرمایا مہاجرِ حقیقی وہ شخص ہے
مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ	جو ترک کر دے ان اُمور کو جن سے اللہ تعالیٰ
(بخاری)	نے منع فرمایا ہے ؎

فائدہ: حضرات صوفیہ رحمۃ اللہ علیہم کا ارشاد ہے کہ ظاہر بدون باطن کے قابلِ اعتبار نہیں اور مقصود اعمال سے انکے حقائق و معانی ہیں، اس حدیث میں اس پر صاف دلالت ہے کہ اگر کوئی شخص ظاہراً ہجرت کرے مگر جو اصل غرض ہے ہجرت سے کہ نامرضیات سے کنارہ کرنا اسکا اہتمام نہ کرے تو وہ حقیقتاً مہاجر نہیں لیکن اس سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ ظاہر محض غیر مقصود ہے اصل یہ ہے کہ ہر باطن کیلئے جو ظاہر شارع نے تجویز کیا ہے بدون اس ظاہر کے وہ باطن حاصل ہی نہیں ہو سکتا ؎

۹۳ - فراستِ مؤمن

وَقَالَ اتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ	اور فرمایا کہ مومن کی فراست سے
یَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی (ترمذی)	ڈرو کیونکہ وہ نورِ الٰہی سے دیکھتا ہے

فائدہ:- حالِ فراست یہ ہے کہ صفاءِ قلب کی بدولت جو کہ مواظبت ذکر اللہ

اور ملازمتِ تقویٰ سے حاصل ہوتا ہے، اکثر وجدانی طور پر حقائق واقعات کے مدرک ہونے لگتے ہیں، گویا وہ کشف کا ایک شعبہ ہے، حدیث صراحتاً اسکی مثبت ہے اور حدیث میں نور اللہ عبارت اسی صفاء سے ہے جس کا سبب ذکر و تقویٰ ہے ؏

۹۴۔ قساوتِ قلبی

وَقَالَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا اَخْطَأَ خَطِيْئَةً نُكِتَتْ فِيْ قَلْبِهٖ نُكْتَةٌ فَاِذَا هُوَ نَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ وَتَابَ صُقِلَ قَلْبُهٗ وَاِنْ عَادَ زِيْدَ فِيْهَا حَتّٰى تَعْلُوَا قَلْبَهٗ وَهُوَ الرَّانُ الَّذِيْ ذَكَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (ترمذی)

اور فرمایا کہ بندہ جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے قلب میں ایک دھبہ پیدا ہو جاتا ہے، پھر جب وہ باز آتا ہے اور توبہ و استغفار کر لیتا ہے تو اسکا قلب صاف ہو جاتا ہے، اور اگر دوبارہ پھر کرتا ہے تو اس دھبہ میں ترقی ہوتی ہے یہاں تک کہ اسکے قلب کو محیط ہو جاتا ہے اور یہ وہی زنگ ہے جسکا ذکر اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں فرمایا ہے

كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ جس کا ترجمہ یہ ہے کہ یوں نہیں بلکہ ان کے دلوں پر ان کے اعمالِ بد کا زنگ چڑھ گیا ہے۔

فائدہ:۔ اکثر بزرگوں کے کلام میں وارد ہے کہ ذکر و طاعت سے قلب نورانی ہو جاتا ہے اور غفلت و معصیت سے قلب ظلماتی ہو جاتا ہے اس حدیث میں اسی نور و ظلمت کا ذکر ہے، بس آثار ذکر و طاعت کے انوار ہیں اور آثار غفلت و معصیت کے ظلمات ؏

۹۵ - چلّہ کشی

وَقَالَ مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰہِ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا ظَھَرَتْ یَنَابِیْعُ الْحِکْمَۃِ مِنْ قَلْبِہٖ عَلٰی لِسَانِہٖ (رزین)

اور فرمایا جو شخص چالیس دن تک اللہ کے لئے خلوص کے ساتھ عبادت اختیار کرلے علم کے چشمے اسکے قلب سے جوش زن ہو کر اس کی زبان سے ظاہر ہوتے ہیں (یعنی اکثر بزرگو سے چلّہ کشی کا اہتمام منقول ہے یہ حدیث اس کی اصل ہے)

۹۶ - بیعتِ طریقت

وَقَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَحَوْلَہٗ عِصَابَۃٌ مِّنْ اَصْحَابِہٖ بَایِعُوْنِیْ عَلٰی اَنْ لَّا تُشْرِکُوْا بِاللّٰہِ وَلَا تَسْرِقُوْا (الحدیث) (بخاری و مسلم)

اور فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے اس حال میں کہ گردا گرد آپ کے اصحاب کی ایک جماعت تھی کہ تم لوگ مجھ سے اس بات پر بیعت کرلو کہ تم شرک نہ کروگے اور چوری نہ کروگے آخر حدیث تک ؒ

فائدہ:- حدیث شریف میں تصریح ہے کہ جن لوگوں کو آپ نے بیعت کا امر فرمایا وہ صحابہ تھے، اس سے ثابت ہوا کہ علاوہ بیعت اسلام وجہاد کے ترکِ معاصی والتزامِ طاعت کے لئے بھی بیعت ہوتی تھی یہی بیعتِ طریقت ہے جو صوفیاء میں معمول ہے پس اسکا انکار ناواقفی ہے۔

۹۷ - علاج زنگِ قلب

وَقَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اور فرمایا حضرت رسول علیہ السلام نے

اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ تَصْدَءُ كَمَا يَصْدَءُ الْحَدِيْدُ اِذَا اَصَابَهُ الْمَاءُ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا جِلَاءُهَا قَالَ كَثْرَةُ ذِكْرِ الْمَوْتِ وَتِلَاوَةُ الْقُرْاٰنِ (بیہقی)

کہ ان دلوں کو بھی زنگ لگ جاتا ہے لوہے کی طرح کہ جب اسکو پانی پہنچتا ہے زنگ لگجاتا ہے، عرض کیا گیا کہ یا رَسُوْلَ اللّٰہ اس کا جِلا کس چیز سے ہوتا ہے فرمایا موت کو بکثرت یاد کرنے سے اور قرآن مجید کی تلاوت کرنیسے

۹۸- جواز توسّل و قرارت شجرہ

وَكَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَسْتَفْتِحُ بِصَعَالِيْكِ الْمُهَاجِرِيْنَ (مشکوٰۃ)

اور تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فتح کی دعا کرتے بتوسل فقرار مہاجرین کے

فائدہ:- اہلِ طریق میں مقبولانِ الٰہی کے توسّل سے دعا کرنا بکثرت شائع ہے اس حدیث سے اسکا اثبات ہوتا ہے اور شجرہ پڑھنا جو اہلِ سلسلہ کے یہاں معمول ہے اس کی بھی یہی حقیقت اور غرض ہے ؎

۹۹ فضیلتِ غربار و جواز توسّل

وَقَالَ ابْغُوْنِيْ فِيْ ضُعَفَائِكُمْ فَاِنَّمَا تُرْزَقُوْنَ اَوْ تُنْصَرُوْنَ بِضُعَفَائِكُمْ (ابوداؤد)

اور فرمایا مجھ کو قیامت کے روز غربار میں ڈھونڈنا کیونکہ غربار کی ایسی فضیلت ہے کہ تم کو رزق یا فرمایا کہ دشمنوں پر غلبہ غربار ہی کے طفیل سے میسّر ہوتا ہے ؎

فائدہ :۔ مثل حدیثِ بالا اس سے بھی توسّل کا جواز ثابت ہے بلکہ اسمیں مطلق اسلام ہی توسّل کے لئے کافی معلوم ہوتا ہے کیونکہ غیر مسلم تو یقیناً مراد نہیں لگر شرط یہ ہے کہ اس شخص میں کوئی حیثیت مقبولیت کی ہو مثل مسکنت مذکورہ فی الحدیث کے

۱۰۰ حقیقت و ثبوت حال و وجد اہلِ طریقت

عَنْ شُفَيٍّ الْاَصْبَحِيِّ قُلْتُ لِاَبِيْ هُرَيْرَةَ اَسْئَلُكَ بِحَقٍّ وَّ بِحَقٍّ لِّمَا حَدَّثْتَنِيْ حَدِيْثًا سَمِعْتَهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلْتَهٗ وَعَلِمْتَهٗ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَفْعَلُ لَاُحَدِّثَنَّكَ حَدِيْثًا حَدَّثَنِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلْتُهٗ وَعَلِمْتُهٗ ثُمَّ نَشَغَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ نَشْغَةً فَمَكَثْنَا طَوِيْلًا ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ لَاُحَدِّثَنَّكَ حَدِيْثًا حَدَّثَنِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذَا الْبَيْتِ مَا مَعَنَا اَحَدٌ غَيْرِيْ

شفی اصبحی سے روایت ہے کہ میں نے ابوہریرہؓ سے کہا میں آپ سے حق کے لئے اور پھر حق کے لئے درخواست کرتا ہوں کہ مجھ سے کوئی ایسی حدیثِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بیان کیجئے جس کو آپ نے خوب سمجھا ہو اور بوجھا ہو ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ ہاں میں ایسا کروں گا، میں تم سے ایسی ہی حدیثِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بیان کرونگا جس کو میں نے سمجھا ہوگا اور بوجھا ہوگا پھر ابوہریرہؓ نے ایک چیخ ماری (یہ کیفیت بیتابی کی یا تو شدتِ خوف سے ہوئی ہے کہ حدیث کا بلا کمی و بیشی کے بیان کرنا بڑی احتیاط

وَغَيْرُهُ ثُمَّ نَشَغَ اَبُوْهُرَيْرَةَ نَشْغَةً شَدِيْدَةً ثُمَّ اَفَاقَ وَمَسَحَ وَجْهَهٗ وَقَالَ اَفْعَلُ لَاُحَدِّثَنَّكَ حَدِيْثًا حَدَّثَنِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَهُوَ فِي الْبَيْتِ مَا مَعَنَا اَحَدٌ غَيْرِيْ وَغَيْرُهُ ثُمَّ نَشَغَ اَبُوْهُرَيْرَةَ نَشْغَةً شَدِيْدَةً ثُمَّ مَالَ خَارًّا عَلٰى وَجْهِهٖ فَاَسْنَدْتُهٗ طَوِيْلًا ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدِيْثَ (ترمذی)

کی بات ہے اور یا شدّتِ شوق سے تھا کہ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مجالست آنکھوں میں پھر گئی، ہم بڑی دیر تک منتظر رہے پھر اُن کو افاقہ ہوا اور فرمایا کہ میں تم سے ضرور ایسی حدیث بیان کروں گا جو مجھ سے رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس مکان میں بیان فرمائی ہے کہ ہمارے پاس اسوقت کوئی نہ تھا بجز میرے اور بجز آپؐ کے، پھر ابوہریرہؓ نے بڑے زور سے ایک چیخ ماری، پھر ان کو افاقہ ہوا اور پسینہ منھ پر سے پونچھا اور فرمایا کہ میں یہ کام کرونگا میں اور آپ اس مکان میں تھے، ہمارے پاس اسوقت کوئی نہ تھا بجز میرے اور بجز آپ کے، پھر ابوہریرہؓ نے بڑے زور سے چیخ ماری پھر آگے کو جھک کر منھ کے بل گر پڑے، میں ان کو بڑی دیر تک اپنے سہارے لگائے رہا پھر افاقہ ہوا اور فرمایا کہ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے بیان فرمایا، روایت کیا اسکو ترمذی نے

فائدہ:- وجد، کسی حالتِ غریبہ محمودہ کا غلبہ جو رہا سے نہو اصطلاح میں وجد

کہلاتا ہے، حال اور وجد پر حدیث کی دلالت ظاہر ہے اور سلف کو بوجہ قوتِ تحمل کے اس درجہ کا وجد کم ہوتا تھا لیکن احیاناً ہونے سے انکار نہیں ہوسکتا۔

۱۰۱۔ وجدِ کاملین

عَنْ اَسْمَاءَ قَالَتْ مَاکَانَ اَحَدٌ مِّنَ السَّلَفِ یُغْشٰی عَلَیْہِ وَلَا یَصْعَقُ عِنْدَ تِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ وَاِنَّمَا کَانُوْا یَبْکُوْنَ وَیَقْشَعِرُّوْنَ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُھُمْ وَقُلُوْبُھُمْ اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ (رزین)

حضرت اسماءؓ سے روایت ہے کہ سلف (یعنی صحابہ اور تابعین) میں سے تلاوتِ قرآن کے وقت نہ کسی پر بیہوشی ہوتی تھی اور نہ کوئی چیختا تھا صرف رویا کرتے تھے اور ان کے بدن پر رونگٹے کھڑے ہوجاتے تھے پھر خدا کی یاد کی طرف انکے پوست اور قلوب نرم ہوجاتے تھے

فائدہ:۔ مسئلہ وجد کاملین وجد کی حقیقت تو اوپر بیان ہوچکی ہے اس حدیث میں کاملین کا وجد مذکور ہے اور قرآن مجید میں بھی اسی کا تذکرہ ہے اور غشی اور صعق جس کو عوام وجد سمجھتے ہیں وہ وجد کی متوسط درجہ کی قسم ہے جو سلف میں کم پائی جاتی ہے جیساکہ حدیثِ بالا میں حضرت ابوہریرہؓ کا بیہوش ہوجانا مروی ہے۔

۱۰۲۔ منکرات سے روکنا حتی الامکان

وَقَالَ مَنْ رَّاٰی مِنْکُمْ مُّنْکَرًا فَلْیُغَیِّرْہُ بِیَدِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِہٖ فَاِنْ لَّمْ

اور فرمایا جو شخص کہ دیکھے یعنی جانے تم میں سے کوئی امر خلاف شرح پس چاہیے کہ تغیر کرے اسکو ساتھ ہاتھ

يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَ ذَالِكَ أَضْعَفُ الْاِيْمَانِ (مسلم)

اپنے کے (مثلاً باجے توڑ ڈالے اور غصب کی ہوئی چیز مالک کو دلوادے)

پس اگر طاقت نہ رکھے (ہاتھ سے تغیر کرنے کا بسبب فاعل اسکے قوی ہونیکے اس سے) پس تغیر کرے اپنی زبان سے اور پڑھے آیت وعید کی اس کے آگے اور نصیحت کرے اور ڈراوے اور سخت و سست کہے اگر سیدھی طرح نہ مانے، پس اگر تغیر نہ کرسکے زبان سے پس تغیر کرے ساتھ دل کے یعنی مکروہ رکھے دل سے، اور سوزش دل ہو اور ارادہ رکھے اس کے تغیر کا زبان اور ہاتھ سے بر تقدیر قدرت (اور عداوت اور کنارہ کرے اس کے کرنے والے سے نہ نرا انکار اور بے رضائی ہو) اور یہ تغیر کرنا ساتھ دل کے سست ترین ایمان کا ہے۔

فائدہ:۔ یعنی سست ترین زمانہ ایمان کا ہے، اس لئے کہ اگر ہوتے اہل زمانہ قوی تو قادر ہوتے اوپر انکار قول اور فعل کے اور محتاج نہ ہوتے طرف اختصار کے اوپر انکار قلبی کے۔

۱۰۳۔ حقیقتِ افلاس و مفلس

وَقَالَ أَتَدْرُوْنَ مَا الْمُفْلِسُ قَالُوْا الْمُفْلِسُ فِيْنَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهٗ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ اِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِيْ مَنْ يَّاْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِصَلٰوةٍ وَّ صِيَامٍ وَّ زَكٰوةٍ وَّيَاْتِيْ قَدْ شَتَمَ

اور فرمایا صحابہ سے کہ آیا جانتے ہو تم کہ کون شخص ہے مفلس، کہا بعض صحابہ نے کہ مفلس ہم میں سے وہ شخص ہے کہ نہیں درہم واسطے اس کے اور نہ اسباب (یعنی نقدو جنس سے کچھ نہ رکھتا ہو) حاصل یہ

هٰذَا وَ قَذَفَ هٰذَا وَ اَكَلَ مَالَ هٰذَا وَسَفَكَ دَمَ هٰذَا وَضَرَبَ هٰذَا فَيُعْطٰى هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ وَ هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ فَاِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهٗ قَبْلَ اَنْ يُّقْضٰى مَا عَلَيْهِ اُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ

(مسلم)

کہ انھوں نے جواب دیا ساتھ اس چیز کے کہ وہ جانتے تھے بحسب عرف اہل دُنیا کے اور غافل ہوئے امر آخرت سے، پس فرمایا تحقیق مفلس میری اُمّت (یعنی اُمت اجابت سے) حقیقت میں وہ شخص ہے کہ آئیگا دن قیامت کے ساتھ نماز روزے اور زکوٰۃ کے (یعنی طرح طرح کی مقبول عبادتیں اُس کے پاس ہونگی) اور آوے اس حالت میں کہ گالی دی ہے کسی کو، اور تہمت لگائی ہے کسی کو اور (ناحق) کھا گیا ہے مال کسی کا اور خون کیا ہے (ناحق) کسی کا اور مارا ہے کسی کو (بغیر استحقاق کے یا زیادہ اس چیز سے کہ مستحق ہے اس چیز کا یعنی مفلسِ حقیقی وہ ہے کہ جس نے جمع کیا درمیان ان عبادات کے اور ان بُرائیوں کے) پس دیا جاوے گا یہ (مظلوم صاحبِ حق یعنی) نیکیوں ظالم کی سے اور یہ یعنی اور شخص صاحبِ نیکیوں اس کی سے، پس اگر تمام ہو جاویں گی نیکیاں اسکی پہلے اس کے کہ حکم کیا جاوے ساتھ جزا گناہ کے کہ اس پر ہے یعنی ہنوز جزا ان حقوق کی کہ اس پر ہیں تمام نہ ہوں گے کچھ باقی رہ جاویں گے تو دی جاویگی بُرائیاں مظلوموں کی اور ڈالی جاویں گی ظالم پر پھر ڈالا جاویگا وہ آتشِ دوزخ میں ۔

۱۰۴۔ ظلم کی بُرائی

وَقَالَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَبْدٌ اَذْهَبَ اٰخِرَتَهٗ بِدُنْيَا غَيْرِهٖ (ابن ماجہ)

اور فرمایا بد ترین آدمیوں میں از روئے مرتبہ دن قیامت کے وہ بندہ ہے کہ کھوئی اپنی آخرت بسبب دُنیا غیر اپنے کے (دُنیا واسطے دوسروں کے حاصل کی اور بسبب اس کے ظلم لوگوں پر کیا جیسا کہ عمال اور مددگار ظالموں کی کرتے ہیں)

۱۰۵۔ اقسام نامۂ اعمال

وَقَالَ الدَّوَاوِيْنُ ثَلَاثَةٌ دِيْوَانٌ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَدِيْوَانٌ لَا يَتْرُكُهُ اللّٰهُ ظُلْمُ الْعِبَادِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ حَتّٰى يَقْتَصَّ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ وَّدِيْوَانٌ لَا يَعْبَاُ اللّٰهُ بِهٖ ظُلْمُ الْعِبَادِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ اللّٰهِ فَذٰلِكَ اِلَى اللّٰهِ اِنْ شَآءَ عَذَّبَهٗ وَاِنْ شَآءَ تَجَاوَزَ عَنْهُ (بیہقی)

اور فرمایا کہ دفتر یعنی نامۂ اعمال تین طرح کے ہیں، ایک وہ نامۂ اعمال کہ نہیں بخشتا اللہ تعالیٰ اس چیز کو کہ اس میں ہے وہ نامۂ اعمال ہے کہ اس میں شریک کرتا ہے کسی چیز کو ساتھ خدا کے یعنی کفر ہے فرماتا ہے اللہ عزّ و جل کہ خدا تعالیٰ نہیں بخشتا شرک اور دوسرا وہ نامۂ اعمال ہے کہ نہیں مہمل چھوڑیگا اسکو خدا تعالیٰ اور بالضرور حکم کریگا ساتھ اس کے وہ ظلم ہے بندوں کا آپس میں

یہانتک کہ بدلہ لے بحکمِ الٰہی بعض اُن کا بعض سے (یا فضل کرے اللہ بعضوں پر ساتھ راضی کردینے مدعیوں ان کے پس وہ بمنزلہ بدلہ لینے کے ہوگا قائم مقام دیت کے دُنیا میں) اور تیسرا وہ نامۂ اعمال ہے کہ نہیں پروا کرتا اللہ تعالیٰ ساتھ اس کے (یعنی اگر چاہے موافق اس کے حکم کرے اور اگر چاہے نہ کرے) وہ یہ ہے ظلم کرنا بندے کا درمیان اپنے اور درمیان خدا کے (یعنی قصور کرنا اللہ کے حقوق میں) پس یہ سپرد ہے طرف اللہ کے اگر چاہے عذاب کرے بندے کو بسبب اس عمل کے اور اگر چاہے درگذر کرے اس سے اور عذاب نہ کرے اس پر۔

فائدہ:- پس معلوم ہوا کہ بندوں کے حقوق کا البتہ مواخذہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے حقوق میں شرک نہیں بخشا جائے گا اور باقی موقوف ہیں مشیتِ ایزدی پر چاہے عذاب کرے چاہے بخشدے۔

۱۰۶- وِرد اللہ اللہ کا ثبوت

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی لَا یُقَالُ فِی الْاَرْضِ اَللّٰہُ اَللّٰہُ (مسلم)

اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت قائم نہ ہوگی یہانتک کہ دُنیا میں اللہ اللہ نہ کہا جاویگا۔

فائدہ:- بعض کا اس طریقِ ذکر پر اعتراض ہے کہ اللہ اللہ مفرد ہے اسلئے نہ کسی معنی خبری کو مفید ہے نہ معنی انشائی کو پھر اس ذکر بے معنی سے کیا فائدہ مگر حدیث میں خود اسی افراد کے ساتھ اس نام پاک کو مقبول بتایا گیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ محض اسی کا تکرار بھی مشروع ہے اور معنی خبر اور

انشاء میں منحصر نہیں، اگر اس سے تبرک و استحضار محض ہی مقصود ہے تو بے معنی اور غیر مفید کیوں ہوگا، ارشادِ خداوندی وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ ظاہراً الفاظ سے محض اسم کے ذکر کو بھی عام ہے۔

۱۰۷۔ بناءِ اسلام

وَ قَالَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ (بخاری و مسلم)

اور فرمایا پانچ چیزوں پر اسلام کی بناء ہے، اوّل شہادتِ توحید اور رسالت، دوم نماز کا قائم کرنا، سوم زکوٰۃ کا ادا کرنا، چہارم حج بیت اللہ کا کرنا اور پنجم رمضان شریف کے روزے رکھنا۔

فائدہ:۔ گویا اسلام بمنزلہ ایک مکان کے ہے جیسا کہ مکان بغیر اپنی بنیاد کے قائم نہیں ہو سکتا اسی طرح اسلام بغیر ان پانچ رکنوں کے قائم نہیں ہو سکتا۔

۱۰۸۔ نماز

وَقَالَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ (مسلم)

اور فرمایا بندے کو کفر سے ملا دینے والی چیز ترکِ نماز ہی ہے۔

فائدہ:۔ ہر قوم کی اپنی اپنی خاص علامت ہوتی ہے جس سے وہ پہچانی جاتی ہے جسے شعار کہا جاتا ہے، اسلام کا شعار نماز ہے، شعار کے گم ہو نیکے بعد کوئی امتیازی نشان پھر باقی نہیں رہتا، یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ میں منافقوں کو بھی نماز پڑھنی پڑتی تھی تاکہ اُسکے ترک سے ان پر کفر کا حکم نہ لگایا جاوے۔

۱۰۹ فضیلتِ مسجد

وَقَالَ اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا وَاَبْغَضُ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ اَسْوَاقُهَا (مسلم)

اور فرمایا سب سے پیاری جگہیں اللہ تعالیٰ کے یہاں مسجدیں ہیں اور سب سے مبغوض جگہیں اللہ تعالیٰ کے یہاں بازار ہیں

فائدہ :- انسان کی پیدائش کا مقصد یادِ الٰہی ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کی یاد سب سے زیادہ محبوب چیز ہے اور یہ قاعدہ ہے کہ محبوب کی قیام گاہ بھی محبوب ہوتی ہے اس لئے مسجدیں سب سے زیادہ محبوب ہیں اور یادِ الٰہی سے غفلت اللہ تعالیٰ کے یہاں مبغوض ہے اور غفلت کے اسباب جس جگہ سب سے زیادہ پائے جاتے ہیں وہ بازار ہیں اس لئے مبغوض ترین جگہ ہیں

۱۱۰ - زکوٰۃ

وَقَالَ مَنْ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكٰوتَهٗ مُثِّلَ لَهٗ مَالُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهٗ زَبِيْبَتَانِ يُطَوَّقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ يَاْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ يَعْنِيْ شِدْقَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا مَالُكَ اَنَا كَنْزُكَ (بخاری)

اور فرمایا جس شخص کو اللہ نے دیا مال پس ادا نہ کی زکوٰۃ اسکی بنایا جاویگا اس کے لئے مال اسکا دن قیامت کے سانپ گنجا واسطے اسکے ہونگے دو نقطے سیاہ آنکھوں پر بطور طوق کے ڈالا جاویگا وہ سانپ اسکی گردن میں دن قیامت کے پھر پکڑے گا دونوں طرفیں منہ اسکے کی یعنی دونوں باچھیں اسکی، پھر کہے گا میں ہوں مال

تیرا، میں ہوں خزانہ تیرا۔

فائدہ:۔ سانپ گنجا یعنی اسکے سر پر بال نہ ہونگے، یہ علامت ہے بہت زہریلے ہونے اور درازیٔ عمر اس کی کے۔

۱۱۱۔ تاکیدِ حج

وَقَالَ مَنْ لَّمْ يَمْنَعْهُ مِنَ الْحَجِّ حَاجَةٌ ظَاهِرَةٌ اَوْ سُلْطَانٌ جَائِرٌ اَوْ مَرَضٌ حَابِسٌ فَمَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ فَلْيَمُتْ اِنْ شَاءَ يَهُوْدِيًّا وَّ اِنْ شَاءَ نَصْرَانِيًّا (دارمی)	اور فرمایا کہ جو شخص کہ نہ منع کیا اسکو حج سے حاجتِ ظاہری نے (کہ نہ ہونا توشے اور سواری کا ہے) یا بادشاہ ظالم نے یا مرض بند کرنے والے نے پس مرگیا اور حج نہ کیا پس چاہیئے کہ مرے اگر چاہے یہودی ہو کر اور چاہے نصرانی ہو کر:۔

فائدہ:۔ حاصل حدیث کا یہ ہے کہ جس کے پاس سواری خرچ راہ ہو اور کوئی بادشاہ ظالم اور بیماری بھی مانع نہ ہو پھر باوجود اسکے حج نہ کرے تو چاہے یہودی ہو کر مرے چاہے نصرانی ہو کر اللہ کو کچھ پروا اس کی نہیں ہے:۔

۱۱۲۔ اجرِ حج

وَقَالَ مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ	اور فرمایا کہ جو شخص حج کرے واسطے اللہ کے پس نہ صحبت کرے اپنی

يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ	عورت سے اور نہ فسق کرے پھرتا ہے
وَلَدَتْهُ أُمُّهُ	مانند اس دن کے کہ جنا اس کو ماں
(بخاری)	اُس کی نے ۔

فائدہ :۔ حاصل یہ کہ جو کوئی خالصاً للہ حج کرے اور اسمیں جماع اور کلام بد نہ کرے اور نہ اور کوئی گناہ کی چیز کرے تو وہ ایسا پاک گناہوں سے ہو کر پھرتا ہے جیسا پاک گناہوں سے پیدا ہوا تھا ماں کے پیٹ سے ۔

۱۱۳ - رمضان کے روزے

وَقَالَ مَنْ اَفْطَرَ يَوْمًا مِّنْ رَمَضَانَ	اور فرمایا جو شخص کہ افطار کرے قصداً
مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ وَّلَا مَرَضٍ	ایک دن بھی رمضان کی بدون رخصت
لَمْ يَقْضِ عَنْهُ صَوْمُ الدَّهْرِ	کے اور بدون مرض کے نہیں ادا اتارتا ہے
كُلِّهِ وَاِنْ صَامَهُ	اس سے روزہ رکھنا تمام عمر کا اگرچہ
(ترمذی و ابوداؤد)	روزے رکھے تمام عمر ۔

۱۱۴ - دین میں نئی چیز نکالنا

وَقَالَ مَنْ اَحْدَثَ فِي اَمْرِنَا هٰذَا	اور فرمایا جو شخص ہمارے اس دین
مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ	میں کوئی نئی چیز داخل کریگا جو اسمیں
(بخاری)	سے نہیں ہے تو وہ مردود ہے ۔

فائدہ :۔ یعنی جس شخص نے اسلام میں کوئی ایسی چیز نکالی جس کی کتاب و سنت سے کوئی سند ظاہر یا خفی ملفوظ یا مستنبط نہ مل سکے تو وہ مردود ہے ۔

۱۱۵۔ ہر بات کی تحقیق کرنی چاہیئے

وَقَالَ کَفٰی بِالْمَرْءِ کَذِبًا اَنْ یُّحَدِّثَ بِکُلِّ مَا سَمِعَ (مسلم)

اور فرمایا آدمی کے جھوٹا ہونے کیلئے یہ کافی ہے کہ جو بات سُنے وہی نقل کردے

فائدہ:۔ اس حدیث شریف میں اس شخص کو ڈانٹا گیا ہے جو ہر سُنی ہوئی بات نقل کردیتا ہے خواہ وہ سچی بھی نہ ہو بلکہ انسان کا فرض ہے کہ جو بات سُنے اس کی تحقیق کرلے تاکہ سچ اور جھوٹ معلوم ہوجاوے۔

۱۱۶۔ وضو اور غسل کے لئے پانی کی مقدار

وَکَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَیَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ اِلٰی خَمْسَۃِ اَمْدَادٍ (بخاری)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک مُد پانی سے وضو کرتے اور ایک صاع یا پانچ مد غسل میں صرف کرتے۔

فائدہ:۔ مد دو رطل کا ہوتا ہے اور صاع آٹھ رطل کا، ضرورت کے سوا پانی ضائع کرنیکی شریعت میں ممانعت ہے آٹھ رطل یعنی چار سیر سے باآسانی غسل ہوسکتا ہے مثلاً استنجا کرے اس کے بعد وضو کرے اسکے بعد تھوڑا سا پانی لیکر سارے بدن پر مل دیے تاکہ بدن تر ہوجاوے پھر سارے بدن پر تین بار پانی بہادے۔

۱۱۷۔ گناہ کو اچھا اور بُرا سمجھنا

وَقَالَ اِذَا عُمِلَتِ الْخَطِیْئَۃُ فِی الْاَرْضِ مَنْ شَہِدَھَا

اور فرمایا جس وقت کیے جاویں گناہ زمین میں اور جو شخص اسوقت حاضر

فَكَرِهَهَا كَانَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا فَرَضِيَهَا كَانَ كَمَنْ شَهِدَهَا (ابو داؤد)

ہواوران کو بُرا سمجھے یعنی دل سے بُرا جانے تو ہوگا مانند اس شخص کے کہ غائب ہے ان سے یعنی نہ جانا انکو اور جو شخص کہ غائب ہوا اُن سے اور جانا ان کو پس راضی ہوا اُن سے اور اچھا جانے ان کو ہوگا مانند اُس شخص کے کہ حاضر ہوا گناہوں میں یعنی اور نہ بُرا جانا اُن کو ٭

فائدہ: یعنی حقیقت حاضر اور غائب ہونے کی دل سے ہے نہ تن سے، جب ایک چیز کو مکروہ و ناخوش رکھے دل سے تو حقیقت میں اس سے غائب ہے، اگرچہ ظاہر میں حاضر ہے اور جب دل سے اس سے راضی و خوش ہو تو حاضر ہے اگرچہ بظاہر غائب ہے۔

۱۱۸۔ شہرت

وَقَالَ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِّنَ الشَّرِّ اَنْ يُّشَارَ اِلَيْهِ بِالْاَصَابِعِ فِيْ دِيْنٍ اَوْ دُنْيَا اِلَّا مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ۔ (بیہقی)

اور فرمایا کہ کفایت کرتی ہے مرد کو بُرائی سے یہ کہ اشارہ کیا جاوے طرف اسکے ساتھ انگلیوں کے دین میں یا دُنیا میں مگر جس کو کہ بچاوے اللہ تعالیٰ ٭

فائدہ: مشہور و انگشت نما ہونا دنیا میں تو ظاہر ہے کہ کل آفت اور سبب باہر پڑنے کا راہ امن و سلامت سے ہے اور دین میں اس لئے کہ وہ بھی منظنہ پڑنے کا بیچ حال ریا اور حُبِّ ریاست اور امامت اور تقدم اور اعتقاد لوگوں کے اور تعظیم اُن کی کے اور شہوات خفیہ نفسانیہ اور مکروں نفس اور بہکانے شیطان

کا ہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں کہ نجات پاویں اس سے اور سلامت رہیں اس میں مگر مقرب اور صدیق جیسے کہ کہا ہے مشائخ کرام نے اٰخِرُ مَا یَخْرُجُ مِنْ رَاْسِ الصِّدِّیْقِیْنَ حُبُّ الْجَاہِ، پس گوشہ نشینی اور گمنامی بہر حال بہتر ہے اور ساتھ سلامتی اور حفظ وحال کے زیادہ تر مگر جس کو بچاوے اللہ تعالیٰ، یہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ اس شخص کے حق میں ہے کہ محبت ریاست وجاہ کی اور قبولیت لوگوں کے دلوں کی دامنگیر اس کے حال کی نہ ہو اور جو کہ محفوظ اور مخلص ہیں اس سے، چنانچہ فرمایا ہی رب العزت نے اپنے کلامِ پاک میں اور حکایت بیان کی حال خواص بندوں اپنے سے وَجَعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ط

۱۱۹۔ خلق مراقبہ اور اس کا ثبوت

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمَنْکِبِیْ وَقَالَ کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ اَوْعَابِرُ سَبِیْلٍ (اَخْرَجَہُ الْبُخَارِیُّ وَالتِّرْمِذِیُّ) وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِہٖ اَوْعَابِرُ سَبِیْلٍ وَّعُدَّ نَفْسَکَ مِنْ اَھْلِ الْقُبُوْرِ

حضرت ابن عمر رض سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا کندھا پکڑ کر ارشاد فرمایا کہ دُنیا میں اس طرح رہ گویا تو مسافر ہے بلکہ راہ میں گزر رہا ہی (روایت کیا اس کو بخاری اور ترمذی نے) اور ترمذی نے عابر سبیل کے بعد یہ جملہ اور زیادہ روایت کیا ہے کہ

اپنے کو اہلِ قبور میں سے شمار کر۔

فائدہ:۔تائید قول مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا، یہ حدیث اس قول کی ہم معنی ہے پس اگر اس کو اس حدیث کی روایت بالمعنی کہا جائے تو مستبعد نہیں اور اکثر صحیح اقوال ان حضرات کے بنام حدیث جو مشہور ہیں تو بیشتر انکے مضامین احادیث میں وارد ہیں اس لئے صوفیا کو وضاعینِ حدیث کہنا زیادتی ہے خلق مُراقبہ کسی مضمون کا دل سے اکثر احوال میں یا ایک محدود وقت تک اس غرض سے کہ اس کے مقتضا پر عمل ہونے لگے تصور رکھنا مراقبہ کہلاتا ہے جو اعمالِ مقصودہ قلب میں سے ہے اس حدیث میں اس کا امر ہے کیونکہ اہلِ قبور میں سے اپنے کو شمار کرنا عمل قلب کا ہے اور اثر جو اس پر مرتب ہے وہ تقلیلِ تعلقاتِ دنیویہ اور مثلِ میّت کے شہوت اور غضب و اخلاقِ ذمیمہ کا مضمحل اور اتقیا و تفویض کا غالب ہو جانا ہے، اور دوسرے موقع پر حضرت ابن عباس رضؓ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یاغلام احفظ اللہ تجدہ تجاھک، احفظ اللہ کا جو مطلب ہے وہی حاصل ہے مراقبہ کا جو اہلِ طریق کے عاداتِ لازمہ سے ہے، رہ گئی خاص ہیئت وہ محض اسکے راسخ ہونے کے لئے ہے، اس لئے اس ہیئت کے منصوص ہونیکی ضرورت نہیں ہے،

تصرّف و ہمّت اور توجہ معمولہ اہلِ طریقت کا ثبوت

عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ قَالَ کُنْتُ فِی الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ

حضرت اُبَی بن کعب سے روایت ہے کہ مَیں مسجد میں تھا ایک شخص آکر

يُصَلِّي فَقَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ ثُمَّ دَخَلَ آخَرُ فَقَرَأَ قِرَاءَةً سِوَى قِرَاءَةِ صَاحِبِهِ فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلٰوةَ دَخَلْنَا جَمِيعًا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ هٰذَا قَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ وَدَخَلَ آخَرُ فَقَرَأَ سِوٰى قِرَاءَةِ صَاحِبِهِ فَأَمَرَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَءَا فَحَسَّنَ شَأْنَهُمَا فَسَقَطَ فِي نَفْسِي مِنَ التَّكْذِيْبِ وَلَا إِذْ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا رَأٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ غَشِيَنِيْ ضَرَبَ فِي صَدْرِيْ فَفِضْتُ عَرَقًا وَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى اللّٰهِ فَرَقًا

الحدیث (مسلم)

نماز پڑھنے لگا اور قرآنِ مجید اس طرح سے پڑھا کہ میں اسکو غلط سمجھا (کیونکہ کچھ کلمات اُنکی یاد کے خلاف پڑھے تھے) پھر ایک اور شخص آیا اُس نے اور ہی طرح قرآن مجید پڑھا جب ہم سب نماز پڑھ چکے تو سب کے سب دربارِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں پہنچے اور میں نے عرض کیا کہ اس شخص نے قرآن مجید اس طرح پڑھا تھا کہ میں اس کو غلط سمجھا اور یہ دوسرا جو آیا تو اُس نے اور ہی طرح پڑھا، آپ نے ان دونوں سے فرمائش کی اور ان دونوں نے پڑھا اور آپ نے دونوں کا پڑھنا ٹھیک بتلایا، میرے دل میں تکذیب (کی کیفیت درجہ وسوسہ میں) واقع ہوئی وہ بھی جاہلیت کی سی (بلکہ اس سے بھی زیادہ) جب جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میری یہ حالت دیکھی جو مجھ

پر غالب ہو رہی تھی تو آپ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا میں پسینہ پسینہ ہو گیا اور خوف سے میری یہ حالت ہوئی کہ گویا اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہا ہوں (پھر آپ نے وجہ تحسین ان سب قراءتوں کی بتلائی کہ ان سب وجوہ سے پڑھنے کی اجازت ہے)

فائدہ :- عادتاً ہاتھ مارنا جس سے یہ حالت ہو گئی تصرف ہے ایسے ہی دوسری حدیث جو حضرت عائشہؓ سے مروی ہے جسوقت کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی دفعہ نزولِ وحی ہوا تھا اور حضورؐ نے فرمایا تھا ما انا بقاری فاخذنی فغطنی حتی بلغ منی الجهد الحدیث یہ فرشتہ حضرت جبریل علیہ السلام تھے ان کا پڑھنے کے لئے کہنا بایں معنی نہ تھا کہ جو پہلے سے یاد ہو وہ پڑھئے بلکہ یہ کہنا ایسا تھا جیسے اُستاد بچے کے سامنے (اب ت) رکھ کر کہتا ہے کہ پڑھو یعنی جو میں بتلاؤنگا وہ پڑھو، پھر آپؐ کا فرمانا کہ میں پڑھا ہوا نہیں یا تو اس بنا پر ہے کہ آپ کا ذہنِ مبارک اقراء کے اس معنی کی طرف منتقل نہیں ہوا اور یا آپ کو قرائن سے مظنون ہوا کہ کوئی ایسی چیز پڑھوائیں گے جس کے اخذ و ضبط کیلئے پہلے سے پڑھے لکھے ہونے کی ضرورت ہے بہر حال اسکی ضرورت تھی کہ اس قرأۃ مامور بہا کے اخذ اور تلقی کے لئے آپ کی استعداد کی تقویت کی تکمیل کیجاوے، اس غرض سے فرشتے نے آپ کو کئی بار دبایا، تاکہ قوتِ توجہ وہمت سے آپ کے قلب میں تصرف کرے اس طرح اس حدیث سے اس عمل کا بھی اثبات ہوتا ہے تاثرِ جوارح از فیضِ غیبی، چونکہ فیوض غیبیہ سے قلب متاثر ہوتا ہے اور جوارح تابع قلب کے ہیں، اگر وارد قوی ہوتا ہے تو جوارح پر بھی اثر آتا ہے، حتیٰ کہ بعض اوقات غیبِ محض ہو جاتی ہے اس حدیث میں آپ کا کپڑے میں لپٹنا اسلئے تھا کہ بدن پر اثر لرزہ کا تھا، پس اس سے اسکا اثبات ہوتا ہے، حال وجد و استغراق کی ہاتھ مارنے سے جو حالت ہوئی یہ وجد ہے اور اسکا غلبہ غایت درجہ کا استغراق ہے اور غایت درجہ ہونا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تشبیہ دی ہے نظر الی اللہ سے اور ظاہر ہے کہ اگر نظر الی اللہ کا وقوع اس عالم میں ہوتا تو ہرگز ہوش و حواس بجا نہ رہتے ✤

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بیان اشغال و اذکار و مراقبات طریقۂ شریفہ

مشائخ نقشبندیہ مجددیہ قدس اللہ اسرارہم

(بزبانِ فارسی)

(۱) طریقِ اوّل - ذکر اسمِ ذات

اسمِ ذات پاک روش کہ زبان را بکام چسپانیدہ دل را از خواطر و حدیثِ نفس تہی سازد و بزبانِ دل کہ محلش زیرِ پستان چپ بفاصلہ دو انگشت مائل بہ پہلو اسمِ مبارک اَللّٰہ اَللّٰہ بگوید و مفہوم آں کہ ذاتِ موصوف بجمیع صفاتِ کاملہ و منزّہ از صفاتِ ناقصہ کہ برآں ایمان آوردیم درلحاظ دارد در تمام اوقات بریں ذکر مواظبت نماید تا دل بذکر جاری شود

(ترجمۂ اُردو)

طریقِ اوّل - ذکر اسمِ ذات

ذکر اسمِ ذات اس طور پر کرے کہ زبان کو تالو سے لگا کر دل کو پریشان خیالات اور اِدھر اُدھر کی باتوں سے خالی کر کے اور زبانِ دل کے ساتھ کہ جس کی جگہ بائیں پستان کے نیچے دو انگلی کے فاصلے پر پہلو کی سمت میں ہے اسم مبارک اَللّٰہ اللّٰہ کہے اور اسکے معنی کا لحاظ رکھے کہ وہ ایک ذات ہے جو تمام صفاتِ کاملہ کے ساتھ موصوف ہے اور ہر قسم کے نقصانات سے پاک جس پر ہم ایمان لائے ہیں ہر وقت اس فکر کا خیال رکھے تاکہ دل ذکرِ الٰہی کے ساتھ جاری ہو جاوے،

(۲) سبق دوم (لطیفۂ روح)

بعدازاں از لطیفۂ روح کہ مکانش زیر پستانِ راست بفاصلہ دو انگشت است ہماں طور ذکر کند۔

(۳) سبق سوم (لطیفۂ سر)

باز از لطیفۂ سر کہ محلِ او برابر پستانِ چپ بفرق دو انگشت مائل بوسطِ سینہ است ہمہ طور ذکر کند۔

(۴) سبق چہارم (لطیفۂ خفی)

بعدازاں از لطیفۂ خفی کہ جایش برابر پستانِ راست بفرق دو انگشت مائل بوسطِ سینہ است ہماں طور ذکر کند

(۵) سبق پنجم (لطیفۂ اخفیٰ)

باز از لطیفۂ اخفیٰ کہ مکانش وسطِ سینہ است ذکر نماید تاآنکہ لطائفِ خمسہ جاری بذکر شوند

(۶) سبق ششم (لطیفۂ نفس)

بعدازاں از لطیفۂ نفس کہ محلش وسطِ پیشانی است ذکر کند

سبق دوسرا (لطیفۂ روح)

اس کے بعد لطیفۂ روح سے جس کی جگہ دائیں پستان کے نیچے دو انگشت کے فاصلے پر ہے اسی طرح ذکر کرے ؞

سبق تیسرا (لطیفۂ سر)

پھر لطیفۂ سر سے جس کی جگہ بائیں پستان کے برابر سینے کی طرف کو دو انگشت کے فاصلے پر ہے اسی طرح ذکر کرے ؞

سبق چوتھا (لطیفۂ خفی)

اس کے بعد لطیفۂ خفی سے کہ جس کی جگہ دائیں پستان کے برابر دو انگشت کے فاصلہ پر سینے کی طرف ہے اسی طرح ذکر کرے

سبق پانچواں (لطیفۂ اخفیٰ)

پھر لطیفۂ اخفیٰ سے جس کی جگہ وسط سینہ ہے ذکر کرے حتیٰ کہ پانچوں لطیفے ذکر کے ساتھ جاری ہو جائیں۔

سبق چھٹا (لطیفۂ نفس)

پھر لطیفۂ نفس سے کہ جگہ اس کی انسان کی پیشانی کا وسط ہے ذکر کرے ؞

(۷) سبق ہفتم (لطیفۂ قالبیہ)

کہ محلش تمام بدن انسانی است ذکر کند تا از ہر بُنِ موئے ذکر ہویدا گردد۔ ایں را سلطان الاذکار مے نامند۔ بدانکہ گاہے سلطان الاذکار وسط فرق سر یعنی بالائے دماغ معین سازند ازاں ہم ذکر بہ تمام بدن بفضل اللہ تعالیٰ جاری گردد۔

(بدانکہ)

لطائفِ عالمِ خلق لطیفۂ نفس و اربع عناصر اند و اصل ہر لطیفۂ عالمِ خلق اصل لطیفۂ از لطائف عالمِ امر است چنانچہ اصل نفس اصل قلب است و اصل باد اصل روح است و اصلِ آب اصلِ سر است و اصل نار اصل خفی است و اصلِ خاک اصل اخفیٰ است و فنا و بقا ہر لطیفہ از لطائفِ

سبق ساتواں (لطیفۂ قالبیہ)

لطیفۂ قالبیہ کا تعلق تمام بدن انسانی سے ہے، اس ذکر سے بال بال ذکرِ الٰہی کے ساتھ جاری ہو جاتا ہے، اسکو سلطان الاذکار کہتے ہیں جاننا چاہیئے کہ کبھی سلطان الاذکار کی جگہ دماغ کے اوپر کھوپری کے درمیان مقرر کرتے ہیں اس سے بھی تمام بدن اللہ کے ذکر کے ساتھ ذاکر ہو جاتا ہے۔

(جاننا چاہیئے کہ)

لطیفۂ نفس اور اربعہ عناصر عالمِ خلق کے لطیفے ہیں اور عالمِ خلق کے ہر لطیفے کی اصل عالمِ امر کے لطیفوں میں سے کسی لطیفہ کی اصل ہے چنانچہ قلب کی اصل نفس کی اصل ہے اور روح کی اصل ہوا کی اصل ہے اور سر کی اصل پانی کی اصل ہے اور خفی کی اصل آگ کی اصل ہے اور اخفیٰ کی اصل مٹی کی اصل ہے اور عالمِ خلق کے

عالمِ خلق مبنی است بر اصطلاز اصولِ
لطائفِ عالمِ امر چنانکہ فنا و بقار
عنصرِ نفس مبنی است بر تجلّی صفاتِ
افعالیہ کہ اصل قلب است ۔ و فنا
و بقار عنصرِ باد مبنی است ۔ بر تجلّیِ
صفاتِ ثبوتیہ کہ اصلِ روح است
و فنا و بقار عنصرِ آب مبنی است بر تجلّی
شئوناتِ ذاتیہ کہ اصل سر است
و فنا و بقار عنصرِ نار مبنی است بر تجلّی
صفاتِ سلبیہ کہ اصل خفی است
و فنار و بقار عنصرِ خاک مبنی است
بر تجلّی شان جامع باری تعالیٰ کہ اصل
اخفیٰ است

(۸) سبق ہشتم (طریقِ ذکر نفی و اثبات)
این کہ اوّل نفس خود را زیرِ ناف
بند کند و بزبانِ خیال کلمہ لا را
از ناف تا بدماغ خود رساند و لفظ
اِلٰہ را بر دوشِ راست فرود آرد
و لفظ اِلّا اللہ را بر دل ضرب

لطیفوں کے ہر لطیفہ کی فنا و بقا، عالم امر
کے لطیفوں کے اُصُو ںمیں سے کسی لطیفہ پر
مبنی ہے جیسا کہ لطیفۂ نفس کی فنا و
بقا مبنی ہے صفاتِ افعالیہ کی تجلّی پر
جو کہ لطیفۂ قلب کی اصل ہے، اور عنصرِ ہوا
کی فنا و بقا مبنی ہے صفاتِ ثبوتیہ کی تجلی
پر جو کہ لطیفۂ روح کی اصل ہے، اور عنصر
پانی کی فنا و بقا مبنی ہے شئوناتِ ذاتیہ
کی تجلی پر جو کہ لطیفۂ سر کی اصل ہے اور
عنصرِ آگ کی فنا و بقا مبنی ہے صفاتِ
سلبیہ کی تجلّی پر جو کہ لطیفہ خفی کی اصل ہے
اور مٹی کی فنا و بقا مبنی ہے شانِ جامع
کی تجلی پر جو کہ لطیفہ اخفیٰ کی اصل ہے

سبق آٹھواں (طریقِ ذکر نفی و اثبات)
یہ ہے کہ پہلے سانس کو ناف کے نیچے
بند کر دے اور محض اپنے خیال سے کلمہ لا
کو دماغ تک پہنچائے اور کلمہ اِلٰہ کو
دائیں کندھے پر نیچے کو لائے اور لفظ
اِلّا اللہ کی دل پر ضرب اس طرح

کنند بو جہے کہ اثر ذکر بلطائف دیگر
رسد و لفظ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
را در وقتِ گذاشتن نفس بخیال
گوید و شرط در ذکر لحاظ معنی کہ نیست
مقصود بجز ذاتِ پاک و در وقت
نفی نفی ہستی خود و نفی جمیع موجودات
نماید و در وقت اثبات اثبات
ذاتِ حق تعالیٰ سبحانہٗ ملحوظ دارد
و نیز از شرط در ہر ذکر چند بار
بزبانِ خیال بہ کمال خاکساری و
نیازمندی مناجات و التجا کردن
کہ خداوندا مقصودِ من توئی و
رضائے تو، مرا محبت و معرفت
خود بدہ و توجہ خود بسوئے قلب و
توجہ قلب بذاتِ الٰہی داشتن ضرور
کہ حصولِ نسبت بدونِ ایں دو چیز
محال ایں توجہ را وقوفِ قلبی نامند
باید کہ دل را از خطرات نگاہ دارد تا
خطرات غلبہ نکند و ایں را نگاہ داشت

لگائے کہ اسکا اثر دوسرے لطائف پر بھی
پڑے اور لفظ محمد رسول اللہ کو سانس
چھوڑتے وقت خیال سے کہے، اس
ذکر کے اندر شرط یہ ہے کہ اس معنی کا لحاظ
رکھے کہ سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کے
کوئی مقصود اور معبود نہیں ہے اور نفی لا کے
وقت اپنی ہستی اور تمام موجودات کی
ہستی کی نفی کرے اور اثبات یعنی الا
اللہ کے وقت اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کے
اثبات کو خیال میں رکھے نیز ہر ذکر میں
شرط یہ ہے کہ نہایت عاجزی کیساتھ چند بار
بزبانِ خیال عرض کرے کہ الٰہی میرا مقصود
تو ہی ہے اور تیری رضا، مجھے اپنی محبت و
معرفت عطا فرما اور اپنی توجہ دل کی
طرف اور دل کی توجہ ذات باری تعالیٰ
کی طرف رکھنی ضروری ہے کیونکہ ان دو
چیزوں کے بغیر حصول نسبت مشکل ہے
اس توجہ کو وقوف قلبی کہتے ہیں، نیز
چاہیئے کہ دل کو پریشان خیالات سے

گویند حبسِ نفس در ذکر مفید حرارتِ
قلب و ذوق و رقت و نفی خطرات و
ترقی محبت از فوائد حبس نفس است
و می تواند که موجبِ حصولِ کشف
گردد - در ذکر نفی و اثبات رعایتِ
عدد طاق معمول دارد لهذا این را
وقوفِ عددی گویند و این ماثور
از حضرت خضر علیہ السلام که بحضرت
خواجہ عبد الخالق غجدوانی رحمہ اللہ
تعلیم فرمودہ بودند - پس اگر در یکدم
تا بست و یکبار رسانیدہ
فائدہ ندید عملِ او باطل
از سر نو گیرد و شرط را نیک
نگاہ دارد و اللہ اعلم و
علمہ اتم

(۹) سبق نہم (تہلیلِ لسانی)

تہلیلِ لسانی را ہم بطریقِ مذکور
بغیر حبسِ نفس معمول داشتہ اند
ادنی دوازدہ تسبیح و اعلیٰ پنج ہزار

محفوظ رکھے تاکہ خیالات غلبہ نہ پاجاویں
اسے نگہداشت کہتے ہیں، فوائد حبسِ نفس
اس سے قلب میں حرارت، ذوق، رقت
نفی خطرات اور ترقی محبت اللہ تعالیٰ
کی پیدا ہوتی ہے ممکن ہے موجبِ حصول
کشف پہنچاوے ذکر نفی و اثبات میں
عدد طاق کا لحاظ رکھنا لازم ہے اسلیے
اس کا نام وقوف عددی ہے اور یہ
طریقہ حضرت خضر علیہ السلام سے منقول ہے
کہ انھوں نے حضرت خواجہ عبد الخالق
غجدوانی علیہ الرحمۃ کو تعلیم فرمایا تھا اگر
ایک سانس میں اکیس یا تک پہنچانے کے بعد
بھی فائدہ معلوم نہ ہو تو وہ عمل رائیگاں سمجھ کر
از سر نو شروع کرے اور اسکے شرائط کا اچھی
طرح لحاظ رکھے واللہ اعلم وعلمہ اتم -

سبق نواں (تہلیل لسانی)

یعنی زبان سے لا الٰہ الا اللہ کہنے کا
بھی یہی معمول ہے لیکن اسمیں سانس کو
بند نہیں کیا جاتا، ادنیٰ مقدار اس کی

مے فرمانید اگر سالک ازین ازید
کند فائدہ عظیم دارد

(۱۰) سبق دہم (مراقبہ احدیت)

فیض مے آید از ذاتیکہ مستجمع جمیع
صفات کمال است و منزہ از
نقصان و زوال مورد فیض لطیفۂ
قلب من است ۔

مراقبات مشارب

(۱۱) سبق یازدہم (اوّل مراقبہ)

لطیفۂ قلب خود را مقابل لطیفۂ
قلب مبارک سرورِ دو عالم
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم داشتہ بزبان
خیال عرض کند الٰہی فیض تجلیات
افعالیہ کہ از لطیفۂ قلب آں
سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم
در لطیفۂ قلب آدم علیہ السلام
افاضہ فرمودہ بحرمت
پیرانِ کبار در لطیفۂ قلب
من القا کن

بارہ تسبیح اور اعلیٰ درجہ پانچ ہزار ، اگر سالک اس
سے بھی بڑھ جائے تو فائدہ اٹھائے گا ۔

سبق دسواں (مراقبہ احدیت)

فیض آتا ہے اُس ذات سے جو تمام صفات
کمال کی جامع ہے اور ہر نقصان و
زوال سے پاک ، فیض کے وارد ہونے
کی جگہ میرا لطیفۂ قلب ہے

مراقبات مشارب

سبق گیارہواں (پہلا مراقبہ)

اپنے لطیفۂ قلب کو لطیفۂ قلب مبارک
آں سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے مقابل سمجھ کر خیال کی زبان سے
التجا کرے کہ الٰہی تجلیات افعالیہ کا
فیض جس کو تو نے آں سرورِ عالم
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لطیفۂ قلب
سے حضرت آدم علیہ السلام کے لطیفۂ
قلب میں القا کیا ہے پیرانِ عظام
کے وسیلے سے میرے لطیفۂ قلب میں
القا فرما ۔

(۱۲) سبق دوازدہم (مراقبۂ دوم)

لطیفۂ روح خود را مقابل لطیفۂ روحِ مبارک سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم داشتہ بزبان خیال عرض کند الٰہی فیض تجلیات صفات ثبوتیہ کہ از لطیفۂ روحِ مبارک آں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در لطیفۂ روح حضرت نوح و حضرت ابراہیم علیہما السلام افاضہ فرمودہ بحرمتِ پیرانِ کبار در لطیفۂ روح من القار کُن۔

(۱۳) سبق سیزدہم (مراقبۂ سوم)

لطیفۂ سر خود را مقابل لطیفۂ سر مبارک سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سبق بارہواں (مراقبہ دوسرا)

اپنے لطیفۂ روح کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لطیفۂ روح کے مقابل تصوّر کر کے خیال کی زبان سے التجا کرے کہ الٰہی تجلیاتِ صفاتِ ثبوتیہ کا فیض جس تو نے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لطیفۂ روحِ مبارک سے حضرت نوح و حضرت ابراہیم علیہما السلام کے لطیفۂ روح میں القار کیا ہے، پیرانِ کبار کے طفیل سے میرے لطیفۂ روح میں القار کر۔

سبق تیرہواں (مراقبہ تیسرا)

اپنے لطیفۂ سر کو آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے لطیفۂ سر کے مقابل جان کر

فائدہ:- بدانکہ مراقبہ مشتق است از ترقب و ترقب انتظار کردن را گویند سالک بہیئتِ خاص مے نشیند و انتظار فیض از ذاتِ باری تعالیٰ کند لہٰذا ایں اسباق را مراقبات مے گویند

فائدہ:- جاننا چاہیئے کہ مراقبہ ترقب سے لیا گیا ہے اور ترقب انتظار کرنے کو کہتے ہیں، چونکہ سالک ایک خاص طریقہ پر بیٹھ کر فیض کا انتظار اللہ تعالیٰ کی ذات سے کرتا ہے اس لئے ان اسباق کو مراقبات کہتے ہیں۔

داشتہ بزبانِ خیال عرض کند الٰہی
فیض تجلیات شیونِ ذاتیہ کہ از لطیفہ
سر مبارک آں سرورِ عالم صلے اللہ علیہ و
آلہٖ وسلم در لطیفہ سر حضرت موسیٰ
علیہ السلام افاضہ فرمودہ بحرمت
پیرانِ کبار در لطیفہ سر من القار کن۔

(۱۴) سبق چہاردہم (مراقبہ چہارم)

لطیفہ خفی خود را مقابل لطیفہ خفی
آں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
داشتہ بزبانِ خیال عرض کند الٰہی
فیض تجلیات صفات سلبیہ کہ از
لطیفہ خفی مبارک آں سرورِ عالم
صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم در لطیفہ خفی
حضرت عیسیٰ علیہ السلام افاضہ فرمودہ
بحرمتِ پیرانِ کبار، در لطیفہ خفی
من القار کن۔

(۱۵) سبق پنجدہم (مراقبہ پنجم)

لطیفہ اخفیٰ خود را در مقابل لطیفہ
اخفیٰ مبارک آں سرورِ عالم صلے اللہ

زبانِ خیال سے عرض کرے کہ الٰہی شیونِ
ذاتیہ کی تجلیات کا فیض جو تو نے حضرت
سید المرسلین کے لطیفہ سر سے حضرت
موسیٰ علیہ السلام کے لطیفہ سر میں القار
فرمایا ہے پیرانِ عظام کے وسیلہ سے
میرے لطیفہ سر میں القار فرما۔

سبق چودھواں (مراقبہ چوتھا)

اپنے لطیفہ خفی کو مقابل لطیفہ خفی
آں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے
رکھ کر زبانِ خیال سے عرض کرے کہ
الٰہی صفاتِ سلبیہ کی تجلیات کا فیض
جو تو نے آں سرورِ عالم صلے اللہ علیہ و
آلہٖ وسلم کے لطیفہ خفی سے حضرت
عیسیٰ علیہ السلام کے لطیفہ خفی میں
القار فرمایا ہے، پیرانِ کبار کے طفیل
میرے لطیفہ خفی میں القار فرما۔

سبق پندرھواں (مراقبہ پانچواں)

اپنے لطیفہ اخفیٰ کو آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے لطیفہ اخفیٰ کے مقابل

علیہ وآلہ وسلم داشتہ بزبانِ خیال
عرض کند الٰہی فیضِ تجلیاتِ شانِ جامع
کہ در لطیفۂ اخفیٰ مبارک آں سرورِ عالم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افاضہ فرمودہ
بحرمتِ پیرانِ کبار در لطیفۂ اخفیٰ من
القاء کن ۔

تنبیہ :۔ باید دانست کہ در ہر مراقبہ
لطیفۂ را کہ موردِ فیض است ملحوظ
داشتہ ہمیں لطیفہ را از ہر یک از
حضرات مشائخ کرام سلسلہ تا بہ
سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بمنزلۂ
آئینہائے متقابلہ فرض کردہ بطریقِ
تعاکس آں فیضِ مخصوص را در لطیفہ
مخصوص منعکس انگارد تا بمقتضائے
اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ مامول
انجامد وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
بِعَزِيْزٍ

(۱۶) سبق شانزدہم [مراقبہ معیتِ ولایتِ صغریٰ]

مضمون آیتِ کریمہ وَهُوَ مَعَكُمْ

تصور کر کے خیال کی زبان سے التجا کرے
کہ الٰہی تجلیاتِ شانِ جامع کا فیض
جو آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کے لطیفۂ اخفیٰ مبارک میں القاء
کیا ہے پیرانِ کبار کے طفیل سے میرے
لطیفۂ اخفیٰ میں القاء فرمائیے ۔

تنبیہ :۔ جاننا چاہیئے کہ مراقبہ میں ہر
اُس لطیفہ کو جو موردِ فیض ہے ملحوظ رکھ کر
سلسلہ کے مشائخ کرام کے اسی لطیفہ کو
حضرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ تک اُن
شیشوں کی مانند جو آپس میں ایک دوسرے کے
مقابل ہوں فرض کر کے اس فیضِ مخصوص کو
اُس خاص لطیفہ میں بطریقِ عکس گمان کرے
تاکہ بمقتضائے اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ
(کہ میں اپنے بندے کے گمان کے نزدیک ہوں)
مقصد پورا ہو وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ
(یہ بات اللہ تعالیٰ پر کوئی مشکل کام نہیں ہے)

سبق سولھواں [مراقبہ معیتِ ولایتِ صغریٰ]

آیتِ کریمہ وَهُوَ مَعَكُمْ

أَيْنَمَا كُنْتُمْ ملحوظ داشتہ از
صمیمِ قلب داند کہ فیض مے
آید از ذاتیکہ بامن و با ہر
ذرّہ از ذرّاتِ کائنات بہماں
شان کہ مرادِ اوست تعالیٰ
منشار فیض دائرہ ولایتِ
صغریٰ کہ ولایت اولیار
عظام و ظلِ اسمار و صفات
مقدسہ است مورد فیض
لطیفۂ قلب من است

ولایتِ کبریٰ

مشتمل بر سہ دائرہ و یک قوس است
(١٧) سبق ہفدہم (نیت دائرہ اولیٰ)
مضمون آیۃ کریمہ وَنَحْنُ أَقْرَبُ
إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ملحوظ داشتہ
از روئے باطن داند کہ فیض می آید
از ذاتیکہ نزدیک تر است بمن
از رگِ جانِ من بہماں شان کہ
مراد حق سبحانہٗ تعالےٰ است

أَيْنَمَا كُنْتُمْ (کہ وہ تمہارے ساتھ ہے
جہاں کہیں بھی تم ہو) کے مضمون کا لحاظ
رکھ کر یہ دل سے جانے کہ فیض آتا ہے
اُس ذات سے جو میرے ساتھ و نیز
کائنات کے ذرّات میں سے ہر ذرّہ کے
ساتھ اسی شان سے جو اسکی مراد ہے موجود ہے
فیض کا منشار ولایت صغریٰ کا دائرہ ہے
جو اولیار عظام کی ولایت ہے اور
اسمار و صفات مقدسہ کا ظل مورد
فیض میرا لطیفۂ قلب ہے۔

ولایتِ کبریٰ

یہ تین دائروں اور ایک قوس پر مشتمل ہے
سبق سترھواں (نیت دائرہ اولیٰ)
آیتِ کریمہ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ
مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ (کہ ہم تمہاری رگ
جان سے بھی نزدیک تر ہیں) کے مضمون
کو ملحوظ رکھ کر خیال کرے کہ فیض آتا ہے
اُس ذات سے جو نزدیک تر ہے مجھ سے
میری رگِ جان سے اسی شان سے

مورد فیض لطیفۂ نفس و
لطائف خمسہ عالم امر من منشأ
فیض دائرہ اولیٰ ولایت
کبریٰ کہ ولایت انبیاء
علیہم السلام و اصل دائرہ
ولایت صغریٰ

(۱۸) سبق ہژدہم

(نیت دائرہ ثانیہ ولایت کبریٰ)
مضمون آیۃ کریمہ یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهٗ
را ملحوظ داشتہ در خاطر بگذارد
کہ فیض مے آید از ذاتیکہ مرا دوست
می دارد و من اورا دوست
می دارم منشأ فیض دائرہ
ثانیہ ولایت کبریٰ کہ ولایت
انبیاء عظام و اصل دائرہ اولیٰ
است مورد فیض لطیفۂ
نفس من

(۱۹) سبق نوزدہم

(نیت دائرہ ثالثہ ولایت کبریٰ)

جو مراد ہے اللہ تعالیٰ کی ذات کی، مورد
فیض میرا لطیفۂ نفس اور میرے عالم امر
کے پانچوں لطیفے ہیں، فیض کا منشاء
دائرہ اولیٰ ولایت کبریٰ ہے جو ولایت
انبیاء علیہم السلام ہے اور ولایت
صغریٰ کے دائرے کی اصل ہے۔

سبق اٹھارواں

(دوسرے دائرہ ولایت کبریٰ کی نیت)
آیت کریمہ یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهٗ (کہ
اللہ اُن سے محبت رکھتا ہے اور مومن اس
سے محبت رکھتے ہیں) کے مضمون کو ملحوظ
رکھ کر دل میں خیال کرے کہ فیض آتا ہے
اُس ذات سے کہ جو مجھ کو دوست رکھتی ہے
اور میں اسکو دوست رکھتا ہوں فیض کا
منشاء ولایت کبریٰ کا دائرہ ثانیہ ہے جو
انبیاء عظام کی ولایت ہے اور دائرہ اولےٰ
کیلئے اصل ہے، مورد فیض میرا لطیفہ نفس ہے

سبق اُنیسواں

(ولایت کبریٰ کے تیسرے دائرہ کی نیت)

مضمون آیۂ کریمہ یُحِبُّھُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗ رالملحوظ داشتہ در دل خیال می آرد کہ فیض می آید از ذاتیکہ مرا دوست می دارد و من اورا دوست می دارم منشار فیض دائرہ ثالثہ ولایتِ کبریٰ کہ ولایتِ انبیاء عظام علیہم السلام واصل دائرہ ثانیہ مورد فیض لطیفۂ نفس من

(۲۰) سبق بستم (نیت قوس)

مضمون یُحِبُّھُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗ را ملحوظ داشتہ در دل گذارند کہ فیض می آید از ذاتیکہ مرا دوست می دارد و من اورا دوست می دارم و منشأ فیض قوس ولایتِ کبریٰ است کہ اصل دائرہ ثالثہ مورد فیض لطیفۂ نفس من۔

(۲۱) سبق بست ویکم (مراقبہ اسم الظاہر)

فیض می آید از ذاتیکہ مسمی باسم الظاہر است مورد فیض لطیفۂ نفس ولطائفِ عالم امر من۔

آیۂ کریمہ یُحِبُّھُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗ کو ملحوظ رکھ کر خیال کرے کہ فیض آتا ہے اُس ذات سے جو مجھ کو دوست رکھتی ہے اور میں اسکو دوست رکھتا ہوں، منشار فیض کا ولایتِ کُبریٰ کا تیسرا دائرہ ہے جو انبیاء علیہم السلام کی ولایت ہے اور دائرۂ ثانیہ کیلئے اصل ہے، موردِ فیض میرا لطیفہ نفس ہے

سبق بیسواں (نیت قوس)

مضمون یُحِبُّھُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗ کو ملحوظ رکھ کر خیال کرے کہ فیض آتا ہے اُس ذات سے جو مجھے دوست رکھتی ہے اور میں اسکو دوست رکھتا ہوں فیض کا منشار ولایتِ کبریٰ کا قوس ہے جو کہ تیسرے دائرے کیلئے اصل ہے، مورد فیض میرا لطیفۂ نفس ہے۔

سبق اکیسواں (مراقبہ اسم الظاہر)

فیض آتا ہے اُس ذات سے جو موسوم باسم الظاہر ہے مورد فیض میرا لطیفۂ نفس اور عالم امر کے پانچوں لطیفے ہیں۔

(۲۲) سبق بست و دوم (مراقبہ اسم الباطن)
فیض می آید از ذاتیکہ مسمی باسم الباطن
است، منشاء فیض دائرہ ولایت
علیا است کہ ولایتِ ملائکہ اعلیٰ
موردِ فیض عناصرِ ثلثہ من سوائے
عنصر خاک۔

(۲۳) سبق بست و سوم (کمالاتِ نبوت)
فیض می آید از ذات بحت کہ منشاء
کمالات نبوت است مورد فیض
لطیفۂ عنصر خاک من

(۲۴) سبق بست و چہارم (کمالاتِ رسالت)
فیض می آید از ذاتِ بحت کہ منشاء
کمالاتِ رسالت است موردِ فیض
ہیئت وحدانی من۔

(۲۵) سبق بست و پنجم (کمالاتِ اولوالعزم)
فیض می آید از ذاتِ بحت کہ منشاء
کمالات اولوالعزم است موردِ فیض
ہیئتِ وحدانی من

(۲۶) سبق بست و ششم (حقیقت کعبۂ ربانی)
فیض می آید از ذاتِ بحت کہ مسجودِ لہٗ
جمیع ممکنات و منشاء حقیقت

سبق بائیسواں (مراقبہ اسم الباطن)
فیض آتا ہے اُس ذات سے جو اسم الباطن
کے نام سے موسوم ہے، منشاء فیض کا ولایتِ
علیا کا دائرہ ہے جو ملائکہ اعلیٰ کی ولایت ہے
مورد فیض میرے تینوں عناصر ہیں
سوائے عنصرِ خاک کے۔

سبق تیئیسواں (کمالاتِ نبوت)
فیض آتا ہے اُس ذاتِ خاص سے جو
کمالاتِ نبوت کا منشاء ہے مورد فیض
میرا لطیفۂ عنصر خاک ہے۔

سبق چوبیسواں (کمالاتِ رسالت)
فیض آتا ہے اُس ذاتِ خاص سے جو
کمالاتِ رسالت کا منشاء ہے مورد
فیض میری ہیئتِ وحدانی ہے

سبق پچیسواں (کمالاتِ اولوالعزم)
اس ذاتِ خاص سے فیض آتا ہے جو
کمالات اولوالعزم کا منشاء ہے، موردِ
فیض میری ہیئتِ وحدانی ہے۔

سبق چھبیسواں (حقیقت کعبۂ ربانی)
اُس ذات واجب الوجود سے فیض آرہا ہے
جس کے لئے تمام ممکنات سجدہ کرتی ہیں اور

کعبہ ربانی است مورد فیض ہیئت
وحدانی من
(۲۷) سبق بست وہفتم (حقیقتِ قرآن مجید)
فیض می آید از کمال وسعتِ بیچون
حضرت ذات کہ منشا حقیقت قرآن مجید
است موردِ فیض ہیئت وحدانی من
(۲۸) سبق بست وہشتم (حقیقت صلوٰۃ)
فیض می آید از کمال وسعتِ بیچوں
حضرت ذات کہ منشا حقیقت صلوٰۃ است
موردِ فیض ہیئت وحدانی من
(۲۹) سبق بست ونہم (معبودیت صرفہ)
فیض می آید از ذاتیکہ منشار محبوبیت
صرفہ است مورد فیض ہیئت وحدانی من
(۳۰) سبق سی یم (حقیقتِ ابراہیمی)
فیض می آید از ذاتیکہ منشار حقیقت
ابراہیمی اسمت مورد فیض ہیئت
وحدانی من -
(۳۱) سبق سی ویکم (حقیقتِ موسوی)
فیض می آید از ذاتیکہ منشار حقیقت موسوی

حقیقت کعبہ ربانی کا منشار ہے فیض
کے وارد ہونے کی جگہ میری شکل وحدانی ہے
سبق ستائیسواں (حقیقتِ قرآن مجید)
فیض آتا ہے اُس ذاتِ بمثیل کمال وسعت
والی سے جو منشارِ حقیقت قرآن مجید ہے
فیض کے آنیکی جگہ میری ہیئتِ وحدانی ہے
سبق اٹھائیسواں (حقیقت صلوٰۃ)
فیض آتا ہے اس ذات بمثیل کمالات وسعت
والی سے جو حقیقت صلوٰۃ کا منشار ہے
فیض کے آنے کی جگہ میری شکل وحدانی ہے
سبق انتیسواں (معبودیت صرف)
فیض آتا ہے اُس ذات سے جو معبودیت صرفہ
کا منشار ہے، مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے
سبق تیسواں (حقیقتِ ابراہیمی)
فیض آتا ہے اُس ذات سے جو حقیقتِ
ابراہیمی کا منشار ہے موردِ فیض میری
شکلِ وحدانی ہے -
سبق اکتیسواں (حقیقتِ موسوی)
فیض آتا ہے اُس ذات سے جو حقیقتِ موسوی

است مورد فیض ہیئت وحدانی من

(۳۲) سبق سی و دوم (حقیقتِ محمدی)

فیض می آید از ذاتیکہ منشار حقیقت محمدی
است مورد فیض ہیئت وحدانی من

(۳۳) سبق سی و سوم (حقیقتِ احمدی)

فیض می آید از ذاتیکہ منشار حقیقت
احمدی است مورد فیض ہیئت
وحدانی من

(۳۴) سبق سی و چہارم (حُبِّ صرف)

فیض می آید از ذاتیکہ منشار حبّ
صرف است مورد فیض ہیئت
وحدانی من۔

(۳۵) سبق سی و پنجم (دائرۂ لاتعین)

فیض می آید از ذات بحت کہ منشار
دائرۂ لاتعین است مورد فیض ہیئتِ
وحدانی من۔

کا منشار ہے مورِدِ فیض میری شکلِ وحدانی ہے

سبق بتیسواں (حقیقتِ محمدی)

فیض آتا ہے اُس ذات سے جو حقیقتِ محمدی
کا منشار ہے مورِدِ فیض میری ہیئتِ وحدانی ہے

سبق تینتیسواں (حقیقتِ احمدی)

فیض آتا ہے اُس ذات سے جو حقیقتِ
احمدی کا منشار ہے مورد فیض میری
ہیئتِ وحدانی ہے

سبق چونتیسواں (حُبِّ صرف)

فیض آتا ہے اُس ذات سے جو حُبّ
صرف کا منشار ہے مورد فیض میری
شکل وحدانی ہے۔

سبق پینتیسواں (دائرۂ لاتعین)

فیض آتا ہے اُس ذاتِ خاص سے جو
دائرۂ لاتعین کا منشا ہے مورِدِ فیض
میری شکلِ وحدانی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی نَعْمَآئِهٖ وَاٰلَآئِهِ الْکَامِلَةِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا وَّالصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّهٖ وَاٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط اٰمِیْنَ ط

اَلسِّلْسِلَةُ الشَّرِيْفَةُ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ مَّعْلُوْمٍ لَّكَ ط

(۱) اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ ؛

(۲) اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ خَلِيْفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ سَيِّدِنَا اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِىْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؛

(۳) اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

(۴) اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا الْاِمَامِ الْقَاسِمِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ

(۵) اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا الْاِمَامِ جَعْفَرِ نِ الصَّادِقِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ

(۶) اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا اَبِىْ يَزِيْدِ الْبِسْطَامِيِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ

(۷) اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا اَبِى الْحَسَنِ الْخَرْقَانِيِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ

(۸) اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا اَبِى الْقَاسِمِ الْجُرْجَانِيِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ

(۹) اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا عَلِيِّ نِ الْفَارْمَدِيِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ

(۱۰) اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا اَبِىْ يُوْسُفَ الْهَمْدَانِيِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ

(۱۱) اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا عَبْدِ الْخَالِقِ الْغُجْدَوَانِيِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ

(۱۲) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ عَارِفِ نِ الرِّیْوَجَرِیِّ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

(۱۳) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مَحْمُوْدِ نِ الْفَغْنَوِیِّ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ ؕ

(۱۴) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا عَزِیْزَانِ عَلِیِّ نِ الرَّامِیْتَنِیِّ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

(۱۵) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا بَابَا السَّمَاسِیِّ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ ؕ

(۱۶) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا اَمِیْرِ نِ الْکُلَالِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

(۱۷) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا شَیْخِ الْمَشَائِخِ مُحَمَّدِ بَهَاءِ الدِّیْنِ الْبُخَارِیِّ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ ؕ

(۱۸) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا عَلَاءِ الدِّیْنِ الْعَطَّارِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

(۱۹) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا یَعْقُوْبَ الصَّرْخِیِّ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

(۲۰) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا عُبَیْدِ اللهِ الْاَحْرَارِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

(۲۱) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الزَّاهِدِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ ؕ

(۲۲) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا دَرْوِیْش مُحَمَّدْ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

(۲۳) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْاَمْکَنْکِیِّ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

(۲۴) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا عَبْدِ الْبَاقِیِّ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ ؕ

(۲۵) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اَحْمَدَ الْفَارُوْقِیِّ السَّرْهِنْدِیِّ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ ؕ

(۲۶) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَعْصُوْمِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

(۲۷) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ سَیْفِ الدِّیْنِ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

(۲۸) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ مُحْسِنِ الدِّهْلَوِیِّ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ

(۲۹) اِلٰھی بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا نُوْرِ مُحَمَّدِنِ الْبَدَایُوْنِیِّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ

(۳۰) اِلٰھی بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مَظْھَرِ جَانِ جَانَاں رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ

(۳۱) اِلٰھی بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰہِ شَاہِ الدِّھْلَوِیِّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ

(۳۲) اِلٰھی بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْاَحْمَدِیِّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ

(۳۳) اِلٰھی بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا اَحْمَدَ سَعِیْدِنِ الْمَدَنِیِّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ

(۳۴) اِلٰھی بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا دُوْسْتُ مُحَمَّدِنِ الْقَنْدَھَارِیِّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ

(۳۵) اِلٰھی بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عُثْمَانِ الدَّامَانِیِّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ

(۳۶) اِلٰھی بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الدِّیْنِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ

(۳۷) اِلٰھی بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ فَضْلِ عَلِیِّنِ الْقُرَشِیِّ رح

(۳۸) اِلٰھی بِحُرْمَۃِ حَضْرَتِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْغَفُوْرِ الْعَبَّاسِیِّ الْمَدَنِیِّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَنَوَّرَ اللّٰہُ مَرْقَدَہٗ وَاَعْلَی اللّٰہُ دَرَجَاتِہٖ وَنَفَعَنَا اللّٰہُ بِعُلُوْمِہٖ وَاَفَاضَ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِہٖ وَفُیُوْضِہٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ

(۳۹) اِرْحَمِ الْحَقِیْرَ الْفَقِیْرَ السَّیِّدَ عَبْدَ اللّٰہِ شَاہِ الْحُسَیْنِیَّ النَّقْشَبَنْدِیَّ الْمُجَدِّدِیَّ الْغَفُوْرِیَّ وَارْزُقْہُ کَمَالًا فِیْ مَرْتَبَۃِ الْاِحْسَانِ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا نَبِیِّنَا ﷺ وَبِحُرْمَۃِ سَادَاتِ ھٰذِہِ السِّلْسِلَۃِ الشَّرِیْفَۃِ مِنْ سَیِّدِنَا اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اِلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْغَفُوْرِ الْمَدَنِیِّ الْعَبَّاسِیِّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِہٖ وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (ثلاثاً) یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

سندِ بیعت

مسمّٰی کو بوقت یوم

بتاریخ ماہ سنہ بمقام داخلِ

طریقۂ عالیہ کیا، اللہ تبارکؐ تعالیٰ اس عاجز و صاحبِ موصوف اور جملہ اہلِ اسلام کو صراطِ مستقیم پر قائم رکھے اور اپنی رضا و بقاءِ ابدی سے شرف بخشے، آمین۔

دستخط شیخ

محمد عبد الغفور العباسی القرشی النقشبندی المجددی

خلیفہ غوث اعظم خواجۂ خواجگان فیاضِ عالم قطب الارشاد

محمد فضل علی شاہ قریشی ہاشمی قدس سرہ العزیز

گر ہمی خواہی کہ گردی در دو عالم ارجمند
دائما باشی غلامِ خاندانِ نقشبند

شجرۂ شریف خاندانِ نقشبندیہ مجددیہ فضلیہ غفوریہ

(بزبانِ اُردو)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ مَّعْلُوْمٍ لَّكَ

حمدِ کُل ہے رب کی ذاتِ کبریا کیواسطے — اور درود و نعت مولیٰ مصطفےٰ کیواسطے

اَے خدا تو اپنی ذاتِ کبریا کیواسطے — فضل کر مجھ پر محمدؐ مجتبیٰ کیواسطے

حضرتِ صدیقِ اکبر یارِ غارِ مصطفیٰ — صدق دے کامل تو ایسے باصفا کیواسطے

حضرتِ سلمانِ فارس شمسِ برجِ معرفت — درد اپنا دے مجھے اس جاں فدا کیواسطے

حضرتِ قاسم تھے پوتے حضرتِ صدیق کے — عالی ہمت کر مجھے اُس فی والعلا کیواسطے

حضرتِ جعفر امامِ اتقیا و اصفیا — مطمئن مجھ کو بنا اُس فی ی عطا کیواسطے

قطبِ عالم غوثِ اعظم شیخ اکبر بایزید — نورِ عرفاں دے مجھے نور الورا کیواسطے

خواجہ حضرت بوالحسن جو ساکنِ خرقان تھے — ذکرِ قلبی دے مجھے اُس با رضا کیواسطے

حضرتِ خواجہ ابوالقاسم جو تھے گرگان کے — ہو گناہوں سے رہائی پُرحیا کیواسطے

فارمدی شیخِ عالم خواجہ حضرت بوعلی — دے مجھے اعمالِ صالح اولیاء کیواسطے

حضرتِ خواجہ ابویوسف جو تھے ہمدان کے — نفس ہو مغلوب میرا مقتدا کیواسطے

غجدوانی خواجہ عبدالخالق شیخِ کمال — دل منوّر کر مرا شمس الضحیٰ کیواسطے

حضرتِ خواجہ محمدؐ عارفِ ریوگری — اپنا عارف کر مجھے اُس پیشوا کیواسطے

ساکنِ انجیر فغنہ یعنی محمودِ ولی
دے مجھے توفیقِ حق اُس بے بہا کیواسطے

حضرتِ خواجہ عزیزانِ علی رامیتنی
نام تیرا ہو عزیز اُس بے ریا کیواسطے

خواجۂ بابا سماسی عاشقِ ذاتِ خدا
عشق سے پُر دل ہو اُس عاشق خدا کیواسطے

میرِ میراں حضرتِ شاہِ کلالِ متقی!
کر روا سب حاجتیں اُس پُر سخا کیواسطے

حضرت خواجہ بہاؤالدین جو تھے نقشبند
کر منقش دل مرا نورالہدا کیواسطے

حضرتِ خواجہ علاؤالدین جو عطّار تھے
دل معطّر ہو مرا اُس خوش لقا کیواسطے

حضرتِ یعقوب چرخی بیکسوں کے دستگیر
میری غفلت دُور کر اُس باعطا کیواسطے

حضرتِ خواجہ عبیداللہ جو احرار تھے
دمبدم ہو عشق زائد دِلربا کیواسطے

حضرتِ خواجہ محمد زاہدِ زہد و کمال
مجھ کو زاہد کر دے اس شاہِ ولا کیواسطے

خواجہ درویشِ محمد میرِ درویشاں ہوئے
خاص درویشوں سے کر اُس حق نما کیواسطے

خواجگی خواجہ محمد واقفِ اسرارِ حق
مجھ کو بھی خواجہ بنا مردِ خدا کیواسطے

حضرتِ خواجہ محمد باقی باللہ رازداں
رازداں مجھ کو بنا اس دل کشا کیواسطے

حضرتِ خواجہ مجدّد الف ثانی بحرِ علم
مجھ کو صبر و شکر دے بدرالدجیٰ کیواسطے

عُروۃ الوثقیٰ محمد خواجہ معصوم اہلِ دل
دل مرا تو کر منوّر دل صفا کیواسطے

خواجہ سیف الدین صلعب سیف تھے جو دین کے
سر کٹے حرص و ہوا کا ذی لقا کیواسطے

حافظِ محسن ولیِ دہلوی تھے باخدا
معرفت دے مجھ کو اُس شمس الہدیٰ کیواسطے

سیّدِ نور محمد تھے بدایونی ولی
عشق سے سینہ جلے سیّد صفا کیواسطے

مرزا مظہر جانِ جاناں تھے حبیب اللہ شہید
رکھ شریعت پر مجھے پیر ہُدیٰ کیواسطے

خواجہ عبداللہ شاہ جو تھے مجدّد دہلوی
خاص بندوں سی بنا اُس پارسا کیواسطے

بوسعید احمد کہ جو غوثِ زماں تھے بے گماں
مجھ کو بھی اسعد بنا اُس باوفا کیواسطے

خواجۂ احمد سعیدِ دہلوی مدنی ہوئے
ذوق و شوق اپنا تو دے اُس اصفیا کیواسطے

حاجیٔ دوست محمد ساکن قندھار تھے
قلب فی الذکر رکھ مرا اُس خوش ادا کیواسطے

خواجۂ عثمانِ دامانی جو قطبِ وقت تھے
مجھ کو بھی ویسا بنا شیرِ خدا کیواسطے

شہ سراج الدین صاحب تھے امیرِ صوفیاں
مجھ کو صوفی کر خدا اُس باصفا کیواسطے

حضرت فضلِ علی جو نورِ حق میں غرق تھے
میرا دل پُر نور کر اُس پُر ضیا کیواسطے

راہ میں تیری فدا تھے حضرتِ عبد الغفورؒ
میرے دل کو کر غنی اُس فی غنا کیواسطے

تھے رضائے حق کے طالب سیدی عبد اللہ شاہ
قلب صافی ہو عطا اس باصفا کیواسطے

التجا بدرگاہِ خُدا

کر قبول برکت سے اِن ناموں کے ہر جائز دعا
یارب اپنی رحمتِ بے انتہا کیواسطے

میرا دل رکھ دائما ذاکر بذکرِ اسمِ ذات
اے خدا جملہ مقدس اصفیا کیواسطے

نیکیوں سے دُور با دریائے عصیاں غرق ہوں
دے رہائی اے خدا مجھ مبتلا کیواسطے

اے خدا مجھ کو تہید ستی کی کلفت سے بچا
اپنے اکمل جود اور فضلِ سخا کیواسطے

میرے ہر دشمن کو مجھ پر اے خدا راحم بنا
اپنی رحمانی رحیمی اور عطا کیواسطے

یاالٰہی کارِ شیطانی سے مجھ کو دور رکھ
ہر عمل مجھ سے کرا اپنی رضا کیواسطے

قبر میں آرام مجھ کو ابتدا سے ہو عطا
اے خدا حضرت محمد مصطفٰے کیواسطے

آمین

نصیحت

عزیز و دوستو یارو یہ دُنیا دارِ فانی ہے — دل اپنا مت لگاؤ تم لحد میں جا بنانی ہے

تم آئے بندگی کرنے پھنسے لذّاتِ دنیا میں — ہوئی اندھی عقل تیری تری کیسی جوانی ہے

گناہوں میں نہ کر برباد عمر اپنی تو کر توبہ — کہاں ہیں باپ دادا سب کہے تو جنکی نشانی ہے

نہ کر بل اپنی دولت پر نہ طاقت پر نہ حشمت پر — کہ اس دنیا کی ہر ایک چیز تجھ کو چھوڑ جانی ہے

تو کر نیکی نمازیں پڑھ خدا کو یاد کر ہر دم — کہ آخر میں تری ہر نیکی تیرے کام آنی ہے

نہو شیطان کے تابع نہ بے فرمانِ ربّ کا ہو — نبی کے در کا خادم بن مُراد اچھی جو پانی ہے

شریعت کی غلامی کر گناہوں سے تو بچ یارا — بُری حالت ہو ظالم چور کی جو مرد زانی ہے

تو روزی کھا حلال اپنی سراپا نورِ تقویٰ بن — کہ تقویٰ میں ترقی ہے یہ نعمت جاودانی ہے

پکڑ لے پیرِ کامل کو کہ بیعت بھی ضروری ہے — بجز مُرشد کے اچھی بات کس جا تجھکو پانی ہے

خدا یاد آئے جسکو دیکھکر وہ پیرِ کامل ہے — سوا مُرشد کے دُنیا کی محبت کس مٹانی ہے

شریعت کا غلام ہووے عجب اخلاق ہوں جسمیں — دل اسکا مثلِ آئینہ ہو یہ اُسکی نشانی ہے

اگر تو طالبِ مولا ہے اور اصلاح کا جویا — تو جلدی کر پکڑ مُرشد نصیحت یہ ایمانی ہے

قریشی دست بستہ عرض کرتا ہے سُنو بھائی

قسم رب کی نہ جھوٹ اسمیں نہ لائق بد گمانی ہے

شجرۂ شریف خاندانِ نقشبندیہ مجددیہ فضلیہ غفوریہ

(بزبانِ فارسی)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ مَّعْلُوْمٍ لَّکَ

الٰہی از برائے شاہِ لولاک — شفیعِ روزِ محشر احمدِ پاک

پئے بوبکر صدیقِ خردمند — کزو شد دینِ حق را زیب و چند

بہ سلماں کوز اصحابِ عظیم است — طریقِ شرع از وے مستقیم است

پئے قاسم کہ از اہلِ یقیں بود — بسے ثابت قدم در راہ دیں بود

بہ حرمت گلبنِ باغِ ہدایت — امام جعفرِ شاہِ ولایت

بہ حقِ بایزیدِ عارفِ حق — کہ شد واصل بہ ذکر و فکرِ مطلق

بہ حرمت بوالحسن آں خواجہ معروف — کہ در زہد و ورع بس بود موصوف

بہ بوالقاسم کہ بود او گورگانی — نبودش در عبادت مثل ثانی

برائے بو علی مہرِ حقیقت — کہ بود او سالکِ چرخِ طریقت

بہ یوسف خواجۂ صاحب تمیزے — کہ جاں را کس ندارد زو عزیزے

بہ عبدالخالق آں مہرِ آفاق — کہ ہمتایش نیارد دستِ خلّاق

برائے عارفِ کامل فلک فر — محمد عارفِ تابندہ اختر

بہ حضرت خواجۂ محمود کامل / کہ گنجِ معرفت او راست حاصل

پئے میرِ علی سردارِ عالم / کہ از وے یافت رونق نسلِ آدم

بہ حضرت خواجۂ بابا سماسی / کہ از بس داشت در خود حق شناسی

پئے میرِ کلالِ مستِ توحید / کہ بر چرخِ طریقت بود ناہید

پئے خواجہ بہاؤ الدین یکتا / کہ مثلش در جہاں ناید نہ ہمتا

پئے خواجہ علاؤ الدین عطّار / کہ گشت از وے معطّر مغزِ پندار

بہ حضرت خواجہ مولانائے یعقوب / کہ چوں یوسف بہ عالم بود محبوب

پئے حضرت عبید اللہ احرار / کہ مثلش در جہاں کم بود ابرار

بہ مولانا محمّد معدن الجود / کہ از وے دید ہر کس روئے بہبود

پئے حضرت محمّد محرمِ راز / کہ اندر فقر بود او شاہ ممتاز

برائے خواجہ امکنگیِ خوشخو / کہ در زہد و سخاوت بود نیکو

بہ فیضِ عام خواجہ باقی باللہ / کہ از سرِّ حقیقت بود آگاہ

پئے حضرت مجدّد الف ثانی / کہ چوں احمد ورا محمود خوانی

برائے حضرتِ خواجہ محمّد / کہ در خلق و مروت بود احمد

بہ حضرت شیخ سیف الدین درویش / کہ تیغِ جوہرِ حق داشت در خویش

برائے خواجہ محسن اہلِ دوراں / کہ بود او ظلِّ حق بہرِ غریباں

پئے نورِ محمّد کہ چو خورشید / شعاعِ حق بہ دل میداشت جاوید

بہ حضرتِ شیخ شمس الدین تاباں / حبیب اللہ مرزا جانِ جاناں

بہ حقِّ شاہِ عبداللہ کامل — کہ او می بود عارف مردِ کامل

بہ شاہِ بوسعیدِ عارفِ حق — بہ عالم بود ذاتش فیضِ مطلق

پئے احمد سعیدِ شاہِ دوراں — نہ بودہ مثلِ او در زہد و عرفاں

پئے دوستِ محمد عالی ہمّت — کہ دائم بود اُو را فیض و رحمت

برائے حضرتِ عثمانِ داماں — کہ از وے بُد دوائے دردمنداں

پئے خواجہ سراج الدینؒ اماں — نہ دیدہ مثلِ او در خلق و احساں

پئے فضلِ علی شد صاحبِ جود — کہ قلبش صافی از عجب و ریا بود

پئے عبدالغفورِ مجمع النور — کہ زو تاریکیٔ دلہاست کافور

پئے عبداللہ شاہِ پاک طینت — مرا ہم پاک کُن از زنگِ عصیاں

خداوندا بہ ایں پیرانِ اعلام
بکن در دو سرایم نیک انجام

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ
ثلاثاً - يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

شجرۂ شریف خاندانِ نقشبندیہ مجددیہ فضلیہ غفوریہ

(بزبانِ پنجابی)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکۡ وَسَلِّمۡ

بِعَدَدِ کُلِّ شَیۡءٍ مَّعۡلُوۡمٍ لَّکَ

اوّل فضل ترا میں منگاں یارب سچا سائیں — برکت نال نبی صاحب دے منزل عشق پہنچائیں

برکت نال صدیق اکبر دے پہلا یار پیارا — بخش محبت اپنی مینوں بھل ونجاں جگ سارا

حضرت دے اصحاب پیارا حضرت سلمان نامی — خاطر اسدی کریں ہدایت بخش گناہ تمامی

برکت حضرت قاسم دی جو پوتا یار اوّل دا — رات دہاں میں ہاں سوالی بخش نصیب فضل دا

برکت نال امام جعفر جو صادق سید سدیوے — کریں عنایت تاکہ میرا غلبہ نفس نہ تھیوے

حضرت بایزید اویسی بوالحسن خرقانی — طفیل ایہاندے کریں عنایت چھٹن کم شیطانی

برکت نال ابوالقاسم گرگانی بوعلی دے — مرضوں قرضوں چا چھڑادیں برکت اس ولی دے

برکت نال ابویوسف اتے حضرت غجدوانی — کریں زبان میری توں ذاکر دل کریں نورانی

برکت نال محمد عارف بھی محمود پیارے — مطلب میرے دو جہانی حل کریں توں سارے

برکت علی عزیزاں صاحب بھی محمد سائیں — جو میں منگا دیویں مینوں کریں قبول دعائیں

برکت سیّد امیر محمد بہاؤالدین بخاری — ہردم نام مبارک تیرا دل وچ ہووے جاری

برکت نال علاؤالدین یعقوب خدا دا پیارا — فضل کریں جو یا جھوں فضلا کیں ہلن بہت بیچارا

برکت نال عبیداللہ دے بھی محمد زاہد
عشق محبت تیری مینوں دم دم ہووے زاہد
بھی درویش محمد صاحب امکنگی دی خاطر
وچ عبادت اپنی دے وں مینوں رکھیں شاطر
برکت نال محمد باقی بھی مجدد صاحب
بخشش ایمان مکمل ربا رہاں گناہوں تائب
بھی خواجہ معصوم طفیلوں سیف الدین حضلوی
روا کریں حاجات مطالب جو جو ہن ضروری
برکت حافظ محمد محسن دے اُتے نور محمد عالی
عشق محبت اپنی کولوں رکھ نہ مینوں خالی
برکت شمس الدین منور بھی غلام علی دے
وصفاں بخش حمیدہ مینوں جو اخلاق ولی دے
خاطر ابوسعید مبارک شاہ سعید قریشی
بخشش رضا لقاء الٰہی ایہہ سوال ہمیشی
برکت حاجی دوست محمد حضرت عثمان نالے
تیرا فضل ہمیشہ ربا میرے سب غم ٹالے
برکت نال سراج الدین محمد پیر ولایت
قطع محبت غیر خدا دی مینوں کریں عنایت
برکت نال محمد فضل علی قریشی سائیں
دیہہ دیدار محبت اپنا وچ بہشت پہنچائیں
برکت پاؤں حضرت صاحب عبدالغفور جو دبائی
غالب ہووے ذکر فکر اُتے عشق پاک خدائی
برکت نال شاہ سید عبداللہ شاہ
اپنا کرم کر ہمیشہ مولا میرے سب غم ٹالی
جو پڑھا ایہہ شجرہ پاکا مل ویلے شام سحر دے
روا حاجات مطالب ہوون پیر توجہ کر دے

برکت نیکاں توں چا بخشیں اس عاجز دے تائیں
توں ہیں لائق فضل کرم دے تیریاں معرض ضائیں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (اٰمین)
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

سِلسِلہ شریفہ نقشبندیہ، مجدّدیہ فضلیہ غفوریہ

(بزبانِ پشتو)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکۡ وَسَلِّمۡ بِعَدَدِ کُلِّ شَیۡءٍ مَّعۡلُوۡمٍ لَّکَ

پہ نامہ دہ ھغہ رب غنی سبحان ۔۔۔ چہ پہ رحم پیں اکڑہ دہ کل جھان

ظاھر کڑی یے پہ ھرشی کبنی قدرتی ۔۔۔ کہ حجر دی کہ شجر دی کہ حیوان

چہ مخلوقِ تمول پیدا پہ محبت کڑہ ۔۔۔ ترا بن ہ شو ھمہ شکر گویان

مرحمت دہ کل واڑو پہ شان شان دے ۔۔۔ غورہ کڑی یے پہ تمولو کبنی انسان

خلافت چہ انسان ورلرہ ورکڑہ ۔۔۔ منتخب یے کڑہ پہ دوی کبنی رسولان

محمد تہ یے پہ سر تاج دہ لولاک کڑہ ۔۔۔ شو پہ دوئی ددہ پیں اکون مکان

اصحاب واڑہ ستوری دہ رحمتی ۔۔۔ پہ ھمت دی دہ کران منزل آسان

غورہ شوی دہ حضرت څلور یاران ری ۔۔۔ یو علیؓ دی بل عمرؓ دی بل عثمانؓ

ابو بکرؓ صدیق واڑو کبنی افضل دی ۔۔۔ ھم مشھور لکہ دہ نمر دی پہ جھان

سر حلقہ دہ طریقی دہ نقشبندی ۔۔۔ ھم جامع دی دہ آیات دہ قرآن

ھم مفخر دہ اولیاء دہ نقشبندی ۔۔۔ چہ خاص یار دی دہ نبی آخر زمان

نور دہ دہ پہ پیروی کبنی بزرگان دی ۔۔۔ چہ ھر یو ددہ دہ باغ دی نگھبان

خلیفہ ددہ سلمان فارسی دی ۔۔۔ دہ حضرت پہ اصحابو کبنی عیان

ده سلمان رض نائب حضرت امام قاسم دی   ده راوی ده خولی بیان دی ده خان
بیا ده ده نائب امام جعفر صادق دی   چه په صدق به ده ژبه گویان
مشرف امام صادق په خلافت کړه   بایزید بسطامی پیر ده پیران
ده سپارلی مراتب ده طریقت دی   حضرت شاه ابوالحسن ته ده خرقان
پس له ده نه نقل شوی طریقت دی   حضرت شاه ابوالقاسم ته ده گرگان
ده مادون ابوعلی فارمدی کړی   په میدان ده شریعت کښې پهلوان
په نظر ده ده کامل مرتبه یاب شه   حضرت شاه ابویوسف ده همدان
ده سردار ده سلسلے ده طریقت کړه   حضرت شاه عبدالخالق ده غجدوان
ده ده باغ تازه په شیخ محمد عارف دی   په ریوگر کښې چه ده ده اوخامان
خلیفه ده ده محمود انجیر صاحب دی   په دنیا کښې ئے خواره دی مریدان
هم ده ده په نظر شیخ ده تصوف شه   عزیزان علی صاحب مولانه گران
سماسی بابا له ده نه سرفراز دی   سرگروه ده عاشقانو ده منان
خرقه پوش ده سماسی حضرت میر سید دی   ده الله په محبت کښې سرگردان
حضرت شاه بهاؤالدین چه نقشبند دے   شه په روی ده شیخ کلال دے کامران
شرافت چه ده مولا ورته حاصل دی   ده تعریف طاقت ئی نه لری زبان
ستن ده دین علاؤالدین عطار فروش دے   په خپل وخت کښې چه استاذ دی ده عرفان
ده نظر چه په یعقوب چرخی عطار کړه   ده عزت شهره لاړه تر آسمان
په تاشقند کښې چه احرار عبیدالله دے   دی مشهور دے لکه گل ده باغستان
هم مشهور په هر وطن په هر دیار دے   چه دی پیر دی ده جامی عبدالرحمٰن

ده احرار په قدام تلك محمد زاهد كړه — ارماني ده قدمبوس ئې شر شاهان

ده زاهد بیعت چه شاه محمد درویش کړه — خلاصه ده د محبت شه ده یزدان

چه استاد ده امکنکي محمد درویش شه — شه په فن ده طریقت کښې نکته دان

امکنکي په دعاء رنك باقي بالله کړه — فیض ئې خور شه په وطن د رهندوستان

چه فنا په محبت کښې ده مولا شه — مشهور شه په زمین هم په زمان

هم دده رفیق امام رباني او — په سرهند کښې ده فاروق گو خاندان

مجددؒ د الف ثاني دده لقب دی — چه الله ورله ورکړیدی دا شان

اقتدا ده مجددؒ د محمد معصوم کړه — شه قبول په هر وطن په هر دوران

سیف الدین چه پر نظر ده رحم وکړه — ده حضرت محمد محسن زړه شه روښان

هم دده په برکت شاه نور محمد دی — قبول شوي په دربار کښې ده حنان

مرزا جان موندلی فیض ده نور محمد — ده تاریخ می میکلې دا بیان

حضرت شاه غلام علي چه دهلوي دی — ارادت ورسره کړی مرزا جان

مجدد ده طریقې او په خپل وقت کښې — هم عالم او هم صاحب او ده وجدان

هم دده ده باغچې گل ابوسعید دی — عاشقان ورپرده هر څائ بلبلان

بوسعید په توجه احمد سعید کړه — سر حلقه ده عاشقانو ده دیان

دوست محمد حاجي صاحب دده مرید دے — چه ده فیض ئې پراك کړی خراسان

خلیفه ده دوست محمد محمد عثمان دی — یاد یدے به په هر ملك قطب زمان

بیا ده ده مرید حضرت سراج الدین دی — چه خائسته ده طریقت دی پر عنوان

ده سراج په رڼا تلی تر مطلب — حضرت شاه فضل علي دی ده ملتان

دہ سراج پہ رنړا تلی تر مطلب	حضرت شاہ فضل علی دی دہ ملتان
نکتہ دان دہ باریکو دہ طریقت دے	حاصل شوی ورتہ قرب دی دہ رحمن
خلیفہ حضرت شاہ عبدالغفور دی	چہ عالم دہ شریعت دہ دی فرقان
فضل وکړی پر مولا فضل عظیم	خاندان ئیے پاکیزہ کړہ دہ عصیان
ربہ تہ کرم پہ حق دہ عبدالحق کړی	بھر مسند کړی صاحبزادہ عبدالرحمن
بیا خادم دہ دہ سید عبداللہ شاہ دے	فضل کړہ پیدا ے پہ دہ غنی سبحان

آمین

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

شجرۂ قادریہ غفوریہ اَصلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرعُهَا فِی السَّمَاءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ مَّعْلُوْمٍ لَّکَ

الٰہی بحرمۃ راز و نیاز شفیع المذنبین رحمۃ اللعالمین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

الٰہی بحرمۃ راز و نیاز باب علم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

الٰہی بحرمۃ راز و نیاز حضرت خواجہ حسن بصری الٰہی بحرمۃ راز و نیاز حضرت خواجہ حبیب عجمی

الٰہی بحرمۃ راز و نیاز حضرت خواجہ داؤد عطار الٰہی بحرمۃ راز و نیاز حضرت خواجہ معروف کرخی

الٰہی بحرمۃ راز و نیاز حضرت خواجہ سری سقطی الٰہی بحرمۃ راز و نیاز حضرت خواجہ جنید بغدادی

الٰہی بحرمۃ راز و نیاز حضرت خواجہ شاہ شبلی الٰہی بحرمۃ راز و نیاز حضرت خواجہ عبدالواحد تمیمی

الٰہی بحرمۃ راز و نیاز حضرت خواجہ عبدالعزیز الٰہی بحرمۃ راز و نیاز حضرت خواجہ علاؤالدین طرطوسی

الٰہی بحرمۃ راز و نیاز حضرت خواجہ خرقانی الٰہی بحرمۃ راز و نیاز حضرت خواجہ مخدوم

الٰہی بحرمۃ راز و نیاز حضرت غوث الثقلین شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمۃ راز و نیاز حضرت میراں شاہ عبدالرزاق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

الٰہی بحرمۃ راز و نیاز حضرت شاہ نورالدین الٰہی بحرمۃ راز و نیاز حضرت خواجہ شاہ آہیا

الٰہی بحرمۃ راز و نیاز حضرت خواجہ بہاؤالدین موسیٰ جی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

الٰہی بحرمۃ راز و نیاز حضرت شاہ یاقوتی الٰہی بحرمۃ راز و نیاز حضرت شیخ احمد قدوس شاہ

الٰہی بحرمۃ راز و نیاز حضرت مولانا محمد مغربی الٰہی بحرمۃ راز و نیاز حضرت شیخ عبدالحق

الٰہی بحرمۃ راز و نیاز حضرت شاہ عباس الیاس مغربی حرم پوش

الٰہی بحرمتہ راز و نیاز حضرت میراں شاہ قادر قمیص رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمتہ راز و نیاز حضرت میراں شاہ مکارم رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمتہ راز و نیاز حضرت شیخ سیّد شاہ فاضل قلندر رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمتہ راز و نیاز حضرت شاہ عبدالقادر ثانی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمتہ راز و نیاز حضرت شیخ مظفر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتہ راز و نیاز حضرت شاہ سبز پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمتہ راز و نیاز حضرت لعل شاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمتہ راز و نیاز حضرت سید شاہ سرمست رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمتہ راز و نیاز حضرت گوہر شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمتہ راز و نیاز حضرت عابد شاہ رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمتہ راز و نیاز حضرت سیّد شاہ رسول رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمتہ راز و نیاز حضرت مسکین شاہ رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمتہ راز و نیاز حضرت شمس الضحیٰ شمس العارفین و پیر فضل الدین رح
الٰہی بحرمتہ راز و نیاز حضرت مولانا حاجی الحرمین الشریفین سید احمد شاہ رح
الٰہی بحرمتہ راز و نیاز حضرت عبداللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمتہ راز و نیاز حضرت مجدّدِ وقت قطب الارشاد شیخ عبدالغفور عباسی مدنی رح
الٰہی بحرمتہ راز و نیاز حضرت سیّد عبداللہ شاہ الحسینی زاد اللہ قدرہٗ و رزقہ اللہ غایۃ ما یتمناہٗ
اٰمین یا ربّ العالمین وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ سیّدنا محمّدٍ وّاٰلہٖ
وصحبہٖ اجمعین برحمتہٖ وھو ارحم الرّاحمین

مناجات

یا من یری ما فی الضمیر و یسمع
اے وہ کہ دل کی باتوں کو دیکھتا اور سنتا ہے

انت المعد لکل ما یتوقع
تو ہی پوری کرنے والا ہے ہر امید کو

یا من یرجی فی الشدائد کلها
اے وہ کہ تمام مشکلات کیلئے اس سے امید کیجاتی ہے

یا من الیہ المشتکی والمفزع
اے وہ کہ اسی کے پاس شکایت کیجاتی ہے اور وہ ملجا ہے

یا من خزائن رزقہ فی امر کن
اے وہ کہ تمام رزق کے خزانے اسکے لفظ کن میں ہیں

امنن فان الخیر عندک اجمع
فضل کر اس لئے کہ تمام بھلائی تیرے ہی پاس ہے

مالی سوا فقری الیک وسیلۃ
فبالافتقار الیک فقری ادفع
میرے پاس تیری طرف سوائے محتاجگی کے کوئی وسیلہ نہیں، پس محض اپنی محتاجگی کے ذریعہ سے اپنی حاجت پوری کرنا چاہتا ہوں

مالی سوا قرعی لبابک حیلۃ
میرے پاس تیرے دَر کے کھٹکھٹانے کے سوا کوئی حیلہ نہیں

فلئن رددت فای باب اقرع
پس اگر تونے واپس کردیا تو پھر کس کا دروازہ کھٹکھٹاؤں

و من الذی ادعو و اهتف باسمہ
اور کون ہے کہ جس کے نام کو پکاروں اور وسیلہ کروں

ان کان فضلک عن فقیرک یمنع
اگر تیرا فضل تیرے فقیر کو نہ ملا

حاشا لجودک ان تقنط عاصیا
کبھی تیرے فضل سے گنہگار نا امید نہیں ہو سکتا

الفضل اجزل والمواهب اوسع
تیرا فضل بے حساب ہے اور بخشش تیری وسیع ہے

ثم الصلوۃ علی النبی و الہ
خیر الانام و من بہ یتشفع
پھر صلوٰۃ اور سلام ہو نبی اور انکی آل پر جو کہ بہترین خلائق ہیں اور انھیں کی شفاعت طلب کیجاسکتی ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِيۡنَ اصۡطَفٰی

اَوراد و وظائف روزمرّہ

برائے خادمانِ طریقت و شریعت

(بیت)

ذکر گو ذکر تا ترا جان ست　　پاکیٔ دل ز ذکرِ یزداں ست

طالبانِ رضاء الٰہی جب پچھلی رات کو خواب سے بیدار ہوں تو دو رکعت نماز تحیۃ الوضوء ادا کر کے تہجد کی نماز کم سے کم چار رکعت یا زیادہ سے زیادہ حسبِ استطاعت پڑھیں، سالک کے لئے یہ نماز از حد ضروری ہے، نماز سے فارغ ہو کر ایک سو مرتبہ سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمۡدِهٖ سُبۡحَانَ اللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰه، پڑھیں، اس کے بعد حسبِ اجازت شیخ و مربی روحانی ذکر الٰہی و مراقبہ میں تا نمازِ صبح مشغول رہیں پھر نمازِ صبح باجماعت ادا کر کے سورۂ یٰسین ایک دفعہ تلاوت کریں اور ایک سو مرتبہ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰی رَبِّیۡ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ وَّاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ اور ایک سو مرتبہ درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكۡ وَسَلِّمۡ بِعَدَدِ كُلِّ شَیۡءٍ مَّعۡلُوۡمٍ لَّكَ، اور ایک سو مرتبہ تہلیلِ لسانی حسبِ ہدایت حضرت شیخ پڑھیں اور قبل از طلوع مسبعات عشر[1]

---

[1] یہ وہ دس چیزیں ہیں جو خضر علیہ السلام نے جنابِ رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے (باقی آگے)

بہ تفصیلِ ذیل ختم کریں (۱) سورۂ فاتحہ سات بار (۲) سورۃ الناس سات بار
(۳) سورۂ فلق سات بار (۴) سورۂ اخلاص سات بار (۵) سورۃ الکٰفرون سات بار
(۶) آیۃ الکرسی تاعظیم سات بار (۷) کلمۂ تمجید سات بار پڑھ کر اس کے بعد
عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْأَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ تین بار پڑھے
(۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ سات بار (۹) اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَا وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ قَرِیْبٌ
مُّجِیْبُ الدَّعَوَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
سات بار (۱۰) اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ
وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلَانَا مَا
نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَّادٌ کَرِیْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ
رَّحِیْمٌ سات بار، اور جب آفتاب ایک یا دو نیزے کے بقدر بلند ہو جائے
تو دو رکعت یا چار رکعت نمازِ اشراق پڑھیں، اس کے بعد حسبِ ہدایت و
اجازت پیرو مرشد ایک حزب دلائل الخیرات کا پڑھ کر قرآن شریف بقدر

(بقیہ صفحہ گزشتہ) سیکھ کر شیخ ابراہیم تیمیؒ کو تعلیم کیں اور فرمایا کہ اس کی برکت سے جب تم کو حضرت جناب رسالتمآبؐ کی خواب میں زیارت ہوگی تو خود حضورِ اکرم سے اسکی فضیلت معلوم کر لینا چنانچہ ان کو زیارت نصیب ہوئی اور بہشت میں سے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میوہ کھلایا اور اس کے فضائل بیان فرمائے، بزرگانِ دین کا یہ ورد ہے اس کے بیحد فضائل ہیں یہاں گنجائش کم ہے (احیاء العلوم جلد اول ص ۳۰۵)

ایک پارہ یا سوا پارہ تلاوت کریں، جب سورج خوب اونچا ہو جائے تو نماز چاشت کی چار یا آٹھ یا بارہ رکعت پڑھیں، پھر اگر چاہیں تو تصوف کی کتابوں کا یا اسی کتاب میں سے مجموعۂ احادیث کا یا آخر کتاب میں مختصر نصائح مذکورہ کا حسبِ توفیق مطالعہ کرتے رہا کریں بعد کچھ دیر قیلولہ یعنی سو جایا کریں، کیونکہ یہ بھی رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادِ مبارک کے عین موافق ہے پھر جب آفتاب ڈھل جائے تو چار رکعت نماز نفل بعد از زوال پڑھیں، بعد ازاں ظہر کی نماز با جماعت ادا کریں اور دعوتِ فضلیہ کا ایک حزب ختم کریں اور سلسلۂ شریفہ بھی ایک دفعہ پڑھ لیں، پھر چاہیں مطالعۂ کتبِ تصوف کریں، یا کوئی عام فہم معتبر تفسیرِ قرآن یا مسائلِ فقہیہ ضروریہ از کتبِ معتبرہ میں (جو مناسبِ حال ہوں) وقت صرف کریں اور گاہ گاہ اسی کتاب کی قسمِ ثانی کی دعاؤں کا مطالعہ رکھیں اور حتی الامکان اس بات کے کوشاں رہیں کہ ایک ایک دُعا حفظ ہوتی جائے اور ساتھ ہی ساتھ اس کا روزانہ معمول رکھیں تاکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اتباع ہر پہلو یعنی عبادات، عادات اخلاق وغیرہ میں حاصل ہو کر نورِ ایمان سرسبز و شاداب رہے اور مصداق اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ کے صحیح معنوں میں بن کر نجاتِ اُخروی حاصل کریں، آمین۔ پھر نمازِ عصر با جماعت ادا کر کے تہلیل لسانی بارہ سو مرتبہ ورد کریں اور مسبعاتِ عشر قبل از غروب آفتاب بھی ختم کریں، پھر تا نماز مغرب ذکر و شغل و مراقبہ میں مشغول رہیں نمازِ مغرب با جماعت سے فارغ ہو کر نمازِ اوّابین کی کم سے کم چھ رکعت یا بیس رکعت پڑھیں، ایک مرتبہ سورۂ واقعہ

کی تلاوت بھی کریں بعدہٗ ذکر و شغل مراقبہ میں وقت صرف کریں پھر نمازِ عشاء باجماعت ادا کر کے ایک سو مرتبہ درود شریف جو معمولِ سلسلہ ہے اور ایک سو مرتبہ استغفار پڑھیں، پھر سورہ مُلک کی تلاوت کر کے سو جائیں اور پھر تہجد سے بدستور ان اعمال کا سلسلہ شروع کریں، ہر نماز مفروضہ کے بعد آیۃ الکرسی، معوذتین اور سبحان اللہ ۳۳ بار، الحمد للہ ۳۳ بار اور اللہ اکبر ۳۴ مرتبہ کا بھی معمول رکھیں اور ہمیشہ اللہ العالمین سے استقامت علی الشریعت طلب کرتے رہا کریں وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ، صلوٰۃ التسبیح بھی علاوہ مفروضہ نمازوں کی فضیلت میں افضل ترین نماز ہے ہر طالبِ مولا کو چاہیئے کہ اس کے پڑھنے کی عادت ڈالے اور جمعہ کے روز تو ضرور ہی اس کو پڑھ لیا کرے۔

اعتکاف عشرۂ آخر رمضان، قیام لیلۃ القدر نصف شعبان اور عید الفطر و عید الاضحیٰ انکی حدیث میں بہت فضیلت آئی ہے، حتی الامکان انکے حصولِ ثواب سے محروم نہ رہنا چاہیئے وَقَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ لِکُلِّ شَیْءٍ زَکٰوۃٌ وَّزَکٰوۃُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ، پس طالب کو چاہیئے کہ ان نفلی روزوں کا بھی ضرور اہتمام کرے۔ مثلاً ایامِ بیض، شش روزے شوال کے، پیر و جمعرات اور ماہ ذی الحجہ کی نویں تک کے روزے، یومِ عاشورہ اور پندرہ شعبان کا روزہ ان کی بھی رسُولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بہت تعریف فرمائی ہے اسمیں شک نہیں کہ نفلی عبادات سے بھی بہت قربِ الٰہی حاصل ہوتا ہے مگر یہ یاد رہے کہ اگر قضا نمازیں یا ماہِ رمضان کے روزے اپنے ذمے باقی ہوں تو اُس کے لیئے اَولیٰ یہی ہے کہ

پہلے اپنے فرائض کی تلافی کرے بعد میں نوافل میں مشغول ہو نہیں تو اسکی ایسی مثال ہوگی جیسے کہ ایک شخص کے ذمہ قرض ہے اور وہ ادا نہیں کرتا مگر دیگر خیرات و صدقات کرتا رہتا ہے تو اسکو اجر تو ملیگا مگر کس کام کا، جب فرائض کی پرسش ہوگی تو کیا جواب دیگا، اس لئے فرض کی قضا کو مقدم رکھنا چاہیئے اور گزشتہ نماز ونکی قضا اول ظہر سے شروع کرے کیونکہ سب سے اوّل جو نماز حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے پڑھائی تھی تو وہ یہی نماز پیشین تھی، اس بات کی بہت احتیاط کرنی چاہیئے اکثر لوگ غفلت میں پڑے رہتے ہیں وباللہ التوفیق لہٰذا اس تباہی خیز و فتنہ انگیز دور میں علماء کرام کا فرض ہے کہ انوارِ محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا وہ نور جو انکے سینوں میں روشن ہے اسکی مشعل سے گمگشتگانِ راہِ ہدایت کو شاہراہِ محمدی پر لاکر مَنْ اَحْیَا سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحْیَانِیْ کے صحیح معنوں میں مصداق بنیں اور سید المرسلین کے سچے جانشین ہونیکے لحاظ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احیاء سنّت میں سرگرم رہ کر سَو شہیدوں کا اجر حاصل کریں، عزیزو! رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ان ترک شدہ سنتوں کو زندہ کرکے بہشت میں آپ کی معیّت کا فخر حاصل کرو اور اپنے گھروں میں اور مسجدوں میں ان وظائفِ نبویہ کا چرچا ڈالو اور خلافِ سنّت اور اہلِ بدعت کے وظائف سے اجتناب کرو تاکہ تم سے خدا تعالیٰ راضی ہو اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی روح پرفتوح خوش ہو اور قبولیتِ دعا کے موانع حاصل ہو کر فلاح دارین کا راستہ کھل جائے، آمین

اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی وَاجْعَلْ اٰخِرَتَنَا خَیْرًا مِّنَ الْاُوْلٰی وَ

اٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

خُلاصۃُ السُّلُوک

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اوّل مسائلِ ضروری و عقائد اہلِ سُنّت و جماعت حاصل کرے پھر ان رذائل کو دُور کرے۔ حرص، غصّہ، جھوٹ، غیبت، بخل، حسد، ریا، تکبّر، کینہ اور یہ اخلاق پیدا کرے۔ صبر و شکر، قناعت، توکّل، رضا، شرع کا پابند رہے اگر گناہ ہو جائے تو جلدی توبہ استغفار کرے، نماز جماعت کا پابند رہے، کسی وقت یادِ الٰہی سے غافل نہ ہو، خلافِ شرع فقراء سے بچے، اپنے آپ کو سب سے کمتر جانے، بات نرمی سے کرے، سکوت و خلوت کو محبوب جانے، نہ اتنا زیادہ کھائے کہ کسل ہو اور نہ اتنا کم کہ عبادت سے ضعف ہو جائے، فقر و فاقہ سے تنگدل نہ ہو، مخلوق سے نرمی برتے، اُن کی خطا اور قصور سے درگذر کرے، کسی کی غیبت و عیب جوئی نہ کرے، عیب پوشی کرے، اپنے عیوب پیشِ نظر رکھے، کم ہنسے اور زیادہ روئے، عذابِ الٰہی اور اس کی بے نیازی سے لرزاں رہے، موت کا ہر وقت خیال رکھے، روزانہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا رہے، غیر مشروع مجالس میں نہ جائے، رسُوم جہل سے بچے، اپنے اعمال پر مغرور نہ ہو، اولیاء کرام کے مزارات سے مستفید ہوتا رہے، گاہ گاہ عوام مسلمین کی قبور پر جاکر ایصالِ ثواب کرے، غرباء و مساکین اور علماء و صلحاء کی صحبت رکھے اپنے مرشد و مُربّی روحانی کا ادب و فرمان کامل طور پر بجا لاوے اور ہمیشہ استقامت کی دُعا کرتا رہے ؎

آدابُ الشّیخ والمرید

حضور نبی کریم علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے ارشاد فرمایا ہے اِنَّ اللّٰہَ اَدَّبَنِیْ فَاَحْسَنَ تَادِیْبِیْ، یعنی اللہ تعالیٰ نے مجھے ادب سکھایا اور اچھا کیا میرا ادب الغرض اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سالک کے لئے مؤدِّب کی سخت ضرورت ہے اور اس کا نام اصطلاح میں معلّم اور شیخ ہے، اور نیز شیخ کے ذمّہ واجب ہے کہ وہ اپنے مرتبہ (تادیب تعلیم) کا حق پورا ادا کرے اور مرید کے ذمّہ واجب ہے کہ وہ طریق کا حق ادا کرے۔

شیخ کے لئے لازم ہے کہ مُرید کو ہر لغزش پر جو اُس سے صادر ہو تنبیہ و زجر و توبیخ کرے اور عفو یعنی عدم مواخذہ سے کام نہ لے اور مقامِ شیخوخت کی جگہ پر اُسوقت تک نہ بیٹھے جب تک اس کو کوئی شیخ اس جگہ پر خود نہ بٹھائے یا پھر حق تبارکؔ و تعالیٰ خود اس پر الہام فرما دیں اور جب کسی معاملہ میں کلام کرے اور اس کے مقابلے میں کوئی جھگڑنے والا کھڑا ہو جائے تو اپنے کلام کو قطع کر دے کیونکہ منازعت مناسب نہیں، اور شیخ کے لئے لازم ہے کہ اذکار اور خلوت مع اللہ کے لئے کوئی وقت مقرر رکھے۔

مُرید کو چاہیئے کہ پیر کا خوب ادب رکھے اور جو تعلیم و تلقینِ ذکر کی پیر اس کو بتلا دے اُس کا پابند رہے اور اُس کی نسبت یُوں اعتقاد رکھے کہ

جو فائدہ مجھ کو اپنے پیر سے پہنچ سکتا ہے وہ اس زمانے کے کسی اور بزرگ سے نہیں پہنچ سکتا، پیر کو یوں سمجھنا گناہ ہے کہ اسکو ہر وقت ہمارا سب حال معلوم ہے۔

طالب کو چاہیئے کہ ہر وقت باوضو رہے اور کم کھانے، کم سونے اور کم کلام کرنے کی عادت ڈالے، شیخ اگر دینی اُمور میں کچھ حکم کرے تو اس کو ترک نہ کرے، شیخ کی اگر مالی خدمت کرے تو اسکا اظہار نہ کرے اور اس بات کی طمع یا مطالبہ نہ کرے کہ شیخ مجھ کو کچھ دیوے اور اپنا احسان شیخ پر نہ جتائے بلکہ اسکا احسان مانے کہ اس نے میری چیز کو قبول کیا اور رَد نہیں کیا اور شیخ کے حضور میں لوگوں کی باتوں کی طرف متوجہ نہ ہو اور شیخ اگر کسی کی تعظیم کو اُٹھے تو مُرید کو بھی چاہیئے کہ شیخ کی پیروی کرے اور شیخ سے جب کلام کرے تو نرمی اختیار کرے، بُلند آواز سے نہ بولے اور شیخ کے روبرو قہقہہ نہ لگائے اور شیخ کے متعلق بداعتقادی کو اپنے سینے میں نہ آنے دے اگر کوئی وسوسہ آئے تو استغفار کرے، شیخ کے قرابت داروں اور عزیزوں سے صلہ رحمی رکھے اور جو کچھ واقعات سامنے آئیں شیخ سے بیان کرے، شیخ کے فرمان کو ہرگز رَد نہ کرے اگر ممکن نہ ہو تو عذر کرے اور شیخ کے مُریدوں اور طالبوں کی رعایت کرے اور شیخ کی ہر ایک چیز کا ادب احترام کرے جو کچھ شیخ کرے اس پر حجت نہ کرے اور جو کچھ شیخ حکم کرے اس کو دلیل سمجھے، اگر شیخ اس جہان سے رحلت کر گیا ہو تو اس کے لئے دعائے مغفرت کرتا رہے، شیخ کے روبرو بیہودہ باتیں نہ کرے نہ کسی کے عیب بیان کرے اور شیخ کے روبرو کوئی ایسی بات نہ کرے جس سے وہ ناراض ہو جائے اور جب شیخ اُس پر ناراض ہو تو بُرا نہ مانے ؛

اصطلاحاتِ نقشبندیہ

نقل ہے کہ ایک روز حضرت خواجہ محمد بہاؤالدین نقشبند مجددی قدس اللہ سرہٗ العزیز سے کسی شخص نے سوال کیا کہ آپ کے طریقۂ مبارک کی بنیاد کس چیز پر ہے؟ فرمایا کہ تین چیزوں پر، اوّل تو خلوت در انجمن پر، یعنی ظاہر خلق میں مشغول ہو اور باطن حق تعالیٰ کے ساتھ، دوم مراقبہ اور سوم دوام بذکر، بیت

از دروں شو آشنا و ز بروں بیگانہ وش ❊ ایں چنیں زیبا روش کم می بوَد اندر جہاں

اے عزیز جاننا چاہیئے کہ حضرات نقشبندیہ کی چند اصطلاحات ہیں جن پر انکے طریقے کی بنا ہے، بعض اصطلاحوں میں تو اشغال کیطرف اشارہ ہے اور بعض میں انکی تاثیر کی شرطوں پر (۱) ہوش در دم (۲) نظر بر قدم (۳) سفر در وطن (۴) خلوت در انجمن (۵) یاد کرد (۶) باز گشت (۷) نگہداشت (۸) یادداشت، تو یہ آٹھ کلمات خواجہ عبدالخالق غجدوانی سے منقول ہیں اور انکے بعد تین اصطلاحیں خواجہ نقشبند سے مروی ہیں (۱) وقوفِ زمانی (۲) وقوفِ عددی (۳) وقوفِ قلبی

(۱) **ہوش در دم** سے مراد ہے کہ ہر دم کے ساتھ بیداری اور ہوشیاری رکھے، کہ ذکرِ لسانی اور قلبی بھی حضور دل سے ہو نہ کہ غفلت سے اور ہمیشہ بیدار اور متجسس رہے اپنی ذات سے ہر سانس میں کہ وہ غافل ہے یا ذاکر، اور یہ طریقہ بتدریج دوام حضور کے حاصل کرنیکا ہے اور اس طرح کی ہوشیاری مبتدی کے واسطے مخصوص ہے، چنانچہ خواجہ عبیداللہ احرار فرماتے ہیں کہ دم کی نگہبانی از حد ضروری ہے اور جو شخص

دَم کی نگہبانی نہیں کرتا گویا وہ شخص طریقۂ شریفہ بھول گیا، اور حضرت خواجہ نقشبند فرماتے ہیں کہ اس طریقے کا دار و مدار ہی دَم پر ہے، کوئی دَم اندر آنے اور باہر جانے میں بدونِ یادِ الٰہی ضائع نہ ہو، بیت

واقفِ دم باش در دَم ہیچدم بیجا مدم ۔۔۔ دمبدم دَم را غنیمت دان ہمدم شو بدم

(۲) نظر بر قدم، اس سے مراد یہ ہے کہ سالک پر واجب ہے کہ اپنے چلنے پھرنے کے وقت کسی چیز پر نظر نہ ڈالے سوائے بر پشتِ قدم، تاکہ کسی نامحرم کے اوپر نظر نہ پڑ جائے، اور نہ ہی اپنے بیٹھنے کی حالت میں دیکھے مگر اپنے آگے، اس واسطے کہ نفوسِ مختلفہ کا دیکھنا اور تعجب انگیز رنگوں پر نظر کرنا سالک کی حالت بگاڑ دیتا ہے اور اُس سے روکتا ہے جس کی وہ طلب میں ہے اور حکم نظر میں ہے تو گو نکی آوازوں اور انکی باتونکی طرف کان لگانا بھی کَمَا قَالَ تَعَالیٰ قُلْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ اور یہ یعنی نظر کو نیچے رکھنا بہ نسبت مبتدی کے ہے اور سالک کو چاہیئے کہ ہر حال میں اور ہر وقت ہوشیار اور دانا و بینا رہے تاکہ غفلت کا دخل قلبِ سالک پر نہو، اگر زمین و آسمان یا کسی اور طرف کے درمیان میں دیکھنا یا نظر کرنی پڑ جائے تو سالک کو اسوقت چاہیئے کہ عبرت سے نظر کرے تاکہ سالک ایک خرمنِ بے بہا گوہرِ عرفان سے نظر کرتے ہی حاصل کر لیوے اسی واسطے ارشادِ باری تعالیٰ ہے فَاعْتَبِرُوْا یٰۤاُولِی الْاَبْصَارِ اور منتہی پر تو واجب ہے کہ تامل کرے اپنے حال میں کہ وہ کس نبی کے قدم پر ہے اسواسطے کہ بعض اولیاء سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدم پر ہوتے ہیں اور انکو پوری جامعیت کمالات کی حاصل ہوتی ہے اور بعض حضرات موسیٰ علیہ السلام کے قدم پر ہوتے ہیں و علیٰ ہذا القیاس پھر منتہی اپنے پیشوا کو پہچان لے

تو چاہیئے کہ اسکے حالات و واقعات اپنے پیشوا کے حالات اور واقعات کیساتھ مناسب ہوں، حضرت غریب نواز خواجہ محمد فضل علی شاہ قدس سرہٗ العزیز فرماتے ہیں کہ ہر وقت نظر برقدم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یعنی آپؐ کی شریعتِ مقدسہ پر ہو کہ تمام عبادات و عادات حرکات و سکنات و اخلاق عین سُنّتِ نبویہ کی میزان پر صحیح اُتریں، بیت

عجب است اگر ہوست کشد کہ بہ سیر سرو سمن درآ ✽ تو ز لالہ کم نہ دمیدہ درِ دل کشا بہ چمن درآ

(۳) **سَفردرِوطن**، اے عزیزو سفر دو قسم پر ہے، ایک ظاہر بدن سے کہ ہر ایک ملک اور صحرا بیابان و عجائبات کی سیر کرے اور دوسرا سفر باطن روحی ہے جس کا مطلب نقل کرنا ہے صفاتِ بشریہ خسیسہ سے صفاتِ ملکیہ فاضلہ کیطرف، اس طرح کہ مراقبہ اور تصوّر سے صفاتِ بشریہ کو محو کرکے یعنی اپنے آپ کو نیست و نابود کرکے صفاتِ ملکیہ فاضلہ کیطرف سبقت لیجاوے اور عجائبات و غرائبات و تجلّیات ربوبیت و اسرارِ نہانی کی سیر و سیاحت کرے اسی واسطے ظاہر سفر سے سفرِ باطن اشرف و اعلیٰ ہے، پس ہر وقت سالک سفرِ باطن میں محو اور مستغرق رہے اور سالک پر واجب ہے کہ اپنے نفس کا متفحّص رہے کہ آیا اسمیں کچھ حُبّ خلق باقی ہے پھر جب اسکو جان جائے تو از سرِ نو توبہ کرے اور جانے کہ یہ میرا بُت ہے اسواسطے کہ جو تجھ کو خدا سے باز رکھے وہ فی الواقع تیرا بُت ہے پھر کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، لَا اِلٰہَ سے ارادہ کرے کہ مَیں نے فلاں چیز کی محبت کو نفی کر دیا اور اِلَّا اللہُ کی ضرب سے قصد کرے کہ اللہ کی محبت میں نے اسکے مقام پر ثابت کردی اور وجہ اسکی یہ ہے کہ غیر خدا کی محبت کی رگیں اُسکے دل کے اندر بہت چھپی ہوئی ہیں اُن کا نکالنا ممکن نہیں مگر کمال تفحص اور تلاش سے اور سالک پر واجب ہے کہ تلاش کرے

کہ آیا دل میں کسی کا حسد کینہ یا اعتراض موجود ہے اگر معلوم ہو تو اسکو اس کلمہ کی مداومت سے دُور کرے[1]، پس سالک کے حق میں ایسا سفر کرنا فرض و واجب ہے۔

(۴) خلوت در انجمن، اس کا مطلب یہ ہے کہ دل سے خدا کیساتھ مشغول رہے، اپنے جمیع حالات میں، پڑھنے میں اور کلام کرنیمیں اور کھانے اور پینے اور چلنے میں، پس سالک کو واجب ہے کہ خدا کی طرف متوجہ رہنے کا ملکہ یعنی قوّتِ راسخہ بہم پہنچائے،

(۵) یاد کرد، اے عزیز طالب اللہ! یاد کرد، ذکر کرنے کو کہتے ہیں، خواہ ذکرِ لسانی ہو یا ذکرِ قلبی، نفی و اثبات میں ہو یا صرف اثبات میں، پس سالک کو چاہیئے کہ جس طرح مرشد و مربی روحانی سے تلقین و تعلیم پاوے بہر کیف اسکی یادداشت میں محبتِ دلی سے بیدار اور ہوشیار رہے یہاں تک کہ حق جلّ شانہٗ کی حضوری حاصل ہو جائے۔

(۶) بازگشت، اور بازگشت اسکو کہتے ہیں کہ جب ذاکر خیال و تصوّر سے نفی و اثبات کو طاق طاق یعنی پندرہ یا اکیس مرتبہ کہے تو بعد اسکے زبانِ دل سے مناجات کرے کہ خداوندا مقصودِ من توئی و رضائے تو مرا محبت و معرفت خود بدہ یعنی اے خدا! مقصود میرا تو ہی ہے اور رضا تیری، مجھ کو اپنی محبت و معرفت دے تاکہ طالب اللہ سرور اور کیفیات میں جو نفی و اثبات میں حاصل ہوتی ہیں نہ پھنسے اور اُس کو مقصود نہ سمجھے۔

(۷) نگہداشت، عبارت ہے خطرات (یعنی وساوسِ شیطانی اور

---

[1] حضرت صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس نے اللہ کی محبت کا خالص مزا چکھا تو اُس نے اس کو طلبِ دُنیا سے باز رکھا اور سب لوگوں سے اس کو وحشی کر دیا۔

رغبتِ معصیت اور احادیثِ نفس (لہو ولعب بیہودہ ہزل گوئی) کو ہانکنے اور دُور کرنیسے تو سالک کو لائق ہے کہ ہر وقت بیدار اور ہوشیار رہے، کسی خیال اور خطرے کو اپنے دل میں نہ چھوڑے یعنی دل کو صاف وستھرا رکھے، اور چاہیئے کہ خطرے کو ابتدائے ظہور میں روکدے، اس واسطے کہ جب ظاہر ہوچکے گا تو نفس اسکی طرف مائل ہوجاویگا اور وہ نفس میں اثر کریگا پھر اسکا دُور کرنا مشکل ہوجاویگا، پس نگہداشت طریقہ ہے خالی کرنے خلوت خانۂ ذہن کا خطرات اور وساوس کے خطور کرنیسے، چنانچہ بزرگوں کا ارشاد ہے کہ خطرے کو ساعت دو ساعت بھی دل میں نہ رکھنا چاہیئے بزرگوں کے نزدیک یہ امر اہم ہے اور اولیائے کاملین کو یہ دولت تا زمان دراز حاصل رہتی ہے۔

(۸) یادداشت، اس سے مراد یہ ہے کہ سالک کی توجہ صرف جو خالی ہے الفاظ اور تخیلات سے واجب الوجود کی حقیقت کی طرف ہوجائے یعنی طالب اللہ ایسی توجہ خاص حق سبحانہٗ کی حقیقت اصلی کی طرف باطن میں لگائے رکھے جو کہ تخیلات اور الفاظ سے نہ ہو تاکہ اللہ تعالیٰ سے دوام آگاہی بوجہ ذوق ومحبت دلی حاصل ہوجائے گویا وَھُوَ مَعَکُمْ اَیْنَمَا کُنْتُمْ کو نگاہ میں رکھے پس اس واسطے سالک کو دوام واجب ہے تاکہ منزلِ یادداشت میں استغراق رہے اور حق بات یہ ہے کہ ایسا متوجہ رہنا باستقامت حاصل نہیں ہوتا مگر فنائے اتم اور بقائے کامل کے بعد، واللہ اعلم، خلاصہ یہ کہ یادداشت ذاتِ مقدس کے دھیان کا نام ہے جو بلا ذریعہ الفاظ اور تخیلات کے ہو، یہ دولت منتہیانِ ولایت کو البتہ حاصل ہوتی ہے،

(۹) وقوفِ زمانی، اس سے مراد یہ ہے کہ سالک کو ہر وقت اپنے حال کا

واقف رہنا چاہیے اور سالک کا معاملہ وقوفِ زمانی پر موقوف ہے اسکی تفسیر
ہوش در دم کے ذیل میں آچکی ہے یعنی بعد ہر ساعت کے تأمل کرنا کہ غفلت آئی یا
نہیں، درصورت غفلت استغفار کرنا اور آئندہ کو اس کے ترک پر کمر ہمت باندھنا
(۱۰) وقوفِ عددی، اس سے مراد رعایتِ عدد طاق کی ذکر میں ہے، نفی و اثبات
کے تو سالک کو چاہیے کہ ذکرِ نفی و اثبات میں رعایتِ عدد طاق پر موقوف
کرے تا کہ منزلِ طریقت تمام سرانجام ہو۔

(۱۱) وقوفِ قلبی، عبارت ہے توجہ کرنیسے اُس قلب کی طرف جو بائیں طرف
چھاتی کے نیچے موضوع ہے اور حکمت اس توجہ کی ویسی ہے جیسے ضربات کی رعایت
میں حکمت ہے، مشائخ قادریہ کے نزدیک یعنی تا اپنے غیر کے سوا توجہ نہ باقی رہے
اور خطراتِ بیرونی کا دل میں دخل نہ ہونا بتدریج خدا ہی میں توجہ منحصر ہو جاوے
چنانچہ توجہ دلی اس طرح پر ہو کہ اُس پر واقف رہے اثنائے ذکر میں اور دل
کو ذکرِ حق سے مشغول کرے اور اسکو ذکر اور اس کے مفہوم سے مہمل نہ چھوڑے، خواجہ
نقشبند قدس سرہ العزیز نے حبسِ نفس اور رعایتِ عدد کو ذکر میں لازم نہیں فرمایا
اور وقوفِ قلبی تو اُن کے نزدیک اثنائے ذکر میں لازم ہے چنانچہ رابطۂ مرشد
اور مراقبات لازم ہیں بلکہ مقصود ذکر سے دفع غفلت ہے اور یہ حاصل نہیں
ہوتا بدون وقوفِ قلبی کے اور کیا خوب کسی نے کہا ہے، شعر

عَلٰی بَیْضِ قَلْبِكَ كُنْ كَاَنَّكَ طَائِرٌ فَمِنْ ذٰلِكَ الْاَحْوَالُ فِیْكَ تَوَلَّدُ

یعنی اپنے دل کے انڈے پر پرندے کی طرح ہو جا، اسواسطے کہ اس کے
لزوم سے تجھ میں حالاتِ عجیبہ پیدا ہونگے، وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ

تصفیۂ قلب

قلب کی صفائی اور باطن کی درستی کی ضرورت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَنْظُرُ اِلٰی اَجْسَامِکُمْ وَلَا اِلٰی صُوَرِکُمْ وَلٰکِنْ یَّنْظُرُ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ رواہ مسلم، حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شبہ حق تعالیٰ نہیں دیکھتے یعنی توجہ نہیں کرتے فقط تمہارے جسموں کی طرف، اور نہیں دیکھتے فقط تمہاری صورتوں کی طرف ولیکن دیکھتے ہیں تمہارے دلوں کی طرف، مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے اعمال کو قبول نہیں کرتے جو فقط ظاہر ہی میں اچھے معلوم ہوتے ہیں اور اخلاص اور توجہ قلبی سے خالی ہوں۔ مثلاً کوئی عبادت کرے اور بظاہر تو عبادت میں مشغول ہو مگر دل میں غفلت چھا رہی ہے اور یہ تمیز نہیں ہوتی کہ خدا کے سامنے کھڑا ہے یا کوئی اور کام کر رہا ہے تو ایسے اعمال مقبول نہیں ہوتے، اور یہ غرض نہیں ہے کہ ظاہری اعمال کا بالکل اعتبار ہی نہیں بلکہ اعتبار ہے لیکن اس شرط سے کہ توجہ اور اخلاص قلبی بھی اسکے ساتھ ہو جیسا کہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے کیونکہ قلب خاص محلِ نظرِ الٰہی ہے اور جس طرح اس کو ظاہری طبیؔ تشریح میں سلطان البدن ہونے کا شرف حاصل ہے اسی طرح روحانی اور باطنی تشریح میں بھی ملک الجوارح ہونیکا فخر میسّر ہے جب تک اسکی حالت درست نہ ہوگی کوئی صورت فلاح اور نجات کی حاصل نہیں ہو سکتی، مثلاً کوئی ظاہر میں مسلمان ہو دل سے نہ ہو تو اسکے اسلام کا خداوند کریم کے نزدیک کچھ بھی اعتبار نہیں، اور علیٰ ہذا القیاس کوئی محض دکھانے یا ایسی ہی اور کسی غرضِ فاسد کے لئے نماز صدقہ وغیرہ عبادات کرے تو وہ کسی درجہ میں بھی شمار نہیں، پس معلوم ہوا کہ فلاحِ دارین اور مقبولیت عند اللہ تعالیٰ کا مدار اصلاحِ قلب پر ہے لوگوں نے آجکل اسمیں بہت بڑی کوتاہی کر رکھی ہے فقط ظاہری اعمال تو کچھ تھوڑے

بہت کرتے بھی ہیں اور ان کا علم بھی حاصل کرتے ہیں مگر باطنی اصلاح اور قلب کی درستی واصلاح کی کچھ بھی فکر نہیں، گویا کہ یُوں خیال کرتے ہیں کہ اصلاحِ باطن اور ریا حقد و حسد وغیرہ کا علاج اور اس سے محفوظ ہونا کچھ ضروری نہیں، صرف ظاہری اعمال کو واجب سمجھتے ہیں اور ان کو نجات کے لئے کافی خیال کرتے ہیں حالانکہ اصلی مقصود اصلاح قلب ہے جیساکہ اس حدیث سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ اور اعمال ظاہری ذریعہ ہیں قلب کے درست ہونیکا، اور ظاہر اور باطن میں کچھ ایسا قدرتی علاقہ ہے کہ بغیر ظاہری حالت درست کئے ہوئے باطنی حالت درست نہیں ہوتی، اور جبتک ظاہری اعمال پر دوام نہ ہو اصلاحِ باطنی دائم نہیں رہتی اور جب باطنی حالت درست ہو جاتی ہے تو ظاہری اعمال خوب اچھی طرح ادا ہوتے ہیں اور یہاں سے کوئی بے عقل یہ شبہ نہ کرے کہ ظاہری اعمال کی فقط اسوقت تک حاجت ہے جبتک کہ قلب کی حالت درست نہیں ہوتی، اور جب قلب درست ہو گیا تو پھر ظاہری اعمال کی کچھ حاجت نہیں خواہ کریں یا نہ کریں اس لئے کہ یہ عقیدہ کفر ہے اور وجہ اس کے باطل ہونیکی یہ ہے کہ جب قلب درست ہو گا تو وہ حتی المقدور ہر وقت اطاعتِ الٰہی میں مصروف رہے گا اور یہی علامت ہے اسکے درست ہونیکی، کیونکہ مقصود اصلاحِ قلب سے یہی ہے کہ اطاعتِ الٰہی ہو اور اسکا شکر ادا ہو جائے اور پروردگار کی نافرمانی اور ناشکری نہ ہو اور نماز روزہ وغیرہ کا طاعتِ الٰہی میں داخل ہونا صاف ظاہر ہے تو جب یہ طاعات چھوڑ دی گئیں تو پھر قلب کہاں درست رہا، اگر درست رہتا تو شب و روز مثل اولیاء کرام اور انبیاء علیہم السلام کے طاعتِ الٰہی میں ضرور مصروف رہتا کیا نعوذ باللہ کسی بے عقل اور احمق کو یہ وسوسہ ہو سکتا ہے کہ کسی کا قلب جناب سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے قلبِ مبارک سے بھی صاف اور صالح ہے جس کو عباداتِ ظاہری کی حاجت نہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم تو باوجود اکمل الکاملین اور افضل المرسلین ہونیکے اسقدر ظاہری اعمال میں مصروف ہوتے تھے جس سے دیکھنے والوں کو بھی رحم آتا تھا اور تاحیات یہی حالت رہی اور آپ کی یہ کیفیت حدیث کی کتابوں میں خوب اچھی

طرح مذکور اور مشہور ہے۔ لہٰذا مسلمانو! خوب سمجھ لو کہ جس طرح اعمالِ ظاہریہ مثل صوم و صلوٰۃ وغیرہ کا ادا کرنا اور اُن کے ادا کرنے کا جاننا واجب ہے، اسی طرح اعمالِ باطنیہ جیسے صوم و صلوٰۃ وغیرہ کا ریا و نمود وغیرہ سے محفوظ رکھنا یا کینہ حسد و غضب وغیرہ سے قلب کو صاف رکھنا اور ان کے اعمال کے ادا کرنیکا طریقہ جاننا بھی واجب ہے، جن میں بعض اعمال تو محض قلب سے تعلق رکھتے ہیں جیسے گناہ کا قصد کرنا، کینہ یا حسد کرنا اور اخلاص پیدا کرنا اور بعض میں قلب اور دیگر اعضاء بھی شریک ہیں جیسے صوم و صلوٰۃ، حج و صدقہ وغیرہ، لہٰذا مسلمانوں کو لازم ہے کہ ظاہر و باطن کی کامل طور سے اصلاح کریں کہ یہی ذریعہ نجات کا ہے اور فقط ظاہری اعمال کو بغیر درستی باطن کے نجات کیلئے کافی نہ سمجھیں دیکھو اگر کوئی شخص بہت سی نمازیں پڑھے اور نیت یہ ہو کہ لوگ بزرگ سمجھیں اور تعریف کریں تو کیا وہ عذاب سے بچ جائیگا؟ حالانکہ نماز تو ایسی چیز ہے کہ اگر کوئی اسکو باقاعدہ اخلاص کیساتھ محض اللہ تعالیٰ کے واسطے ادا کرے تو اس عذاب سے بھی بچ جائے جو ترکِ نماز پر ہوتا ہے اور ثواب بھی حاصل ہو مگر افسوس کہ اُس شخص نے بوجہ مرضِ ریا اور حبِ ثنار کے اس نماز کو برباد کر دیا پس اسکو چاہیئے کہ اپنے ان امراض کا علاج کرے ورنہ عنقریب سخت ہلاکت میں مبتلا ہو جائے گا کیونکہ مرض بڑھتا رہیگا اور علاج ہو گا نہیں ظاہر ہے کہ انجام ہلاکت ہو گا۔

بھائیو! اگر تم بیمار ہو اور تمہارا جسم مریض ہو تو کیا یہ گوارا کرو گے کہ مرض میں مبتلا رہو اور باوجود قدرت کے علاج نہ کرو یہانتک کہ وہ مرض تم کو ہلاک کر دے ہرگز نہیں گوارا کر سکتے حالانکہ اس مرض سے جو تکلیف ہو گی جسمانی ہو گی اور پھر وہ بھی چند روزہ دُنیا ہی میں ہے، پس جب یہ بھی گوارا نہیں تو روحانی امراض میں مبتلا رہنا جسکی وجہ سے ایسی جگہ تکلیف ہو جہاں ہمیشہ رہنا ہے اور اُسے گوارا کرنا عقلِ سلیم کے بالکل خلاف ہے، لہٰذا ہر انسان کو لازم ہے کہ جسم اور قلب، ظاہر و باطن کی خوب اصلاح کرے اور عقلِ سلیم سے کام لے کر فلاحِ دارین کو اپنا قبلۂ مقصود سمجھے۔

کسی نے خوب کہا ہے، ؎

کیا وہ دُنیا جس میں ہو کوشش نہ دیں کیواسطے
واسطے واں کے بھی کچھ یا سب یہیں کے واسطے

حدیث میں ہے عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ مَرْفُوْعًا فِيْ حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ اَلَا وَاِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ اَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ (متفق علیہ) یعنی فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبردار ہو اس بات سے کہ بدن میں ایک جزو (اور وہ ایک بوٹی) ہے، جب وہ درست ہوتا ہے تو تمام بدن درست ہوتا ہے، اور جب وہ جزو فاسد ہوتا ہے تو تمام بدن فاسد اور خراب ہو جاتا ہے اور آگاہ رہو کہ وہ جزو دل ہے، اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے، مطلب اس حدیث کا یہ ہے کہ اعضاء کی درستی اور اطاعتِ خداوندی کا بجالانا موقوف ہے قلب کی درستی پر، کیونکہ قلب سلطان البدن ہے اور رعیت کی اصلاح موقوف ہوتی ہے سلطان کے صالح ہونے پر، سو اعضاء نیک کام جب ہی کرینگے جبکہ قلب صالح ہو، لہٰذا اصلاحِ قلب میں کوشش کرنا واجب قرار پایا اس صورت پر کہ اطاعتِ خداوندی واجب ہے خواہ اطاعت فقط قلب سے تعلق رکھتی ہو یا اسمیں قلب کیساتھ اعضاء وجوارح کا بھی دخل ہو اور اطاعت کا صحیح اور مقبول ہونا موقوف ہے صلاحیتِ قلب پر، نتیجہ یہ نکلا کہ اصلاح قلب واجب ہے خوب سمجھ لو، دیکھئے شریعت نے ایسی حالتمیں جبکہ انسان کو بھوک کی خواہش ہو اور اس حالت میں نماز پڑھنے سے طبیعت پریشان ہو تو حکم دیا ہے کہ ایسی حالت

میں نماز پڑھنا مکروہ ہے، بلکہ پہلے کھانا کھالو پھر نماز پڑھو بشرطیکہ نماز کا وقت فوت نہ ہوجائے تو اسمیں حکمت یہ ہے کہ مقصود عبادات سے حق تعالٰے کے سامنے حاضری اور اظہارِ عبدیت ہے اس طرح کہ ظاہر و باطن اسکے کام میں مشغول ہوں اور غیر اللہ کی طرف حتی الامکان توجہ نہ رہے اور جب بھوک لگی ہو تو گو ظاہر بدن نماز میں مشغول ہوگا لیکن قلب پریشان ہوگا اور یہی دل چاہے گا کہ جلدی سے نماز سے فارغ ہوجاویں تاکہ جلد کھانا ملجاوے، پس حق تعالٰی کے سامنے جس طرح حاضری چاہیئے تھی اسمیں بہت بڑا خلل واقع ہوگا اس واسطے ایسی حالت میں نماز کو مکروہ کہا گیا، پس معلوم ہوا کہ اصل محلِ نظر خداوندی قلب ہے اور شریعتِ مقدسہ میں اسکی اصلاح کا بہت بڑا انتظام کیا گیا ہے، بزرگانِ دین نے اصلاح قلب کے لئے برسوں مجاہدے اور ریاضتیں کی ہیں، اس مختصر رسالے میں بوجہ خوفِ طوالت زیادہ مضمون نہیں لکھا گیا، ورنہ کتابیں در کتابیں اس فن کی موجود ہیں، خوب سمجھ لو ے

ما نصیحت بجائے خود کردیم	روزگارے دریں بسر بُردیم
گر نیاید بگوش رغبت کس	بر رسُولاں بلاغ باشد وبس

محاسبۂ نفس

پابندی کے ساتھ تھوڑا سا وقت صبح کو اور تھوڑا سا وقت شام کو یا سوتے وقت مقرر کرلو، اس وقت میں اکیلے بیٹھ کر اور اپنے دل کو جہانتک ہوسکے سارے خیالوں سے خالی کر کے اپنے جی سے یوں باتیں کیا کرو اور نفس

سے یوں کہا کرو کہ اے نفس خوب سمجھ لے کہ تیری مثال دُنیا میں ایک سوداگر کی سی ہے پونجی تیری عمر ہے اور نفع اس کا یہ ہے کہ ہمیشہ کی بھلائی یعنی آخرت کی نجات حاصل کرے اور یہ دولت حاصل کرلی توسوداگری میں نفع ہوا، اور اگر اس عمر کو یونہی کھودیا اور بھلائی اور نجات حاصل نہ کی تو اس سوداگری میں بڑا ٹوٹا اُٹھایا کہ پُونجی بھی گئی اور نفع نصیب نہ ہوا، اور یہ پونجی ایسی قیمتی ہے کہ اسکی ایک ایک گھڑی بلکہ ایک ایک سانس بے انتہا قیمت رکھتی ہے اور کوئی خزانہ کتنا ہی بڑا ہو اس کی برابری نہیں کرسکتا کیونکہ اوّل تو اگر خزانہ جاتا رہے تو کوشش سے اسکی جگہ دوسرا خزانہ مل سکتا ہے، اور یہ عمر جتنی گزرجاتی ہے اس کا ایک پَل بھی لَوٹ کر نہیں آسکتا، نہ دوسری عمر آسکتی ہے، دوسرے یہ کہ اس عمر سے کتنی بڑی دولت کما سکتے ہیں، یعنی ہمیشہ کے لئے بہشت اور خدا تعالیٰ کی خوشی اور دیدار اتنی بڑی دولت کسی خزانے سے کوئی نہیں کما سکتا اسواسطے خوب سمجھ لو کہ یہ پونجی بہت ہی قدر اور قیمت کی ہوئی، اور اے نفس اللہ تعالیٰ کا احسان مان کہ ابھی تیری موت نہیں آئی جس سے یہ عمر ختم ہوجاتی، خدا تعالیٰ نے آج کا دن زندگی کا اور نکالدیا ہے، اور اگر تو مرنے لگے تو ہزاروں دل و جان سے آرزو کرے کہ مجھ کو ایک دن کی اور عمر ملجاوے تو اس ایک دن میں سارے گناہوں سے سچّی اور پکّی توبہ کرلوں اور پکّا وعدہ اللہ تعالیٰ سے کرلوں کہ پھر ان گناہوں کے پاس نہ پھٹکوں گا اور وہ سارا دن خدا تعالیٰ کی یاد اور تابعداری میں گزاروں گا جب مرنیکے وقت تیرا یہ حال اور یہ خیال ہوتا تو اپنے دل میں یُوں ہی سمجھ لے کہ گویا میری موت کا وقت آگیا تھا اور میرے مانگنے سے اللہ تعالیٰ نے یہ دن

اور دیا ہے اور اس دن کے بعد معلوم نہیں اور دن نصیب ہوگا یا نہیں سو اس دن کو تو اسی طرح گزارنا چاہیئے جیسا کہ عمر کا اخیر دن معلوم ہو جانا اور اس کا گزارنا، یعنی سب گناہوں سے سچّی توبہ کرے اور اس دن میں کوئی چھوٹی یا بڑی نافرمانی نہ کرے اور تمام دن اللہ تعالیٰ کے دھیان اور اسکے خوف میں گزار دے اور کوئی حکم خدا کا نہ چھوڑے، جب وہ سارا دن اس طرح گزر جائے پھر اگلے دن یوں ہی سوچے کہ شاید عمر کا یہی ایک دن باقی رہا ہو، اور اے نفس اس دھوکہ میں نہ آنا کہ اللہ تعالیٰ معاف کر دیں گے کیونکہ اول تو تجھ کو معلوم کیسے ہوا کہ معاف ہی کر دیں گے اور سزا نہ دیں گے، بھلا اگر سزا ہونے لگے تو اُسوقت کیا کریگا اور اسوقت کتنا پچھتانا پڑیگا اور اگر ہم نے مانا کہ معاف ہی ہو گیا تب تو نیک کام کرنیوالوں کو جو انعام اور مرتبہ ملیگا وہ تجھ کو نصیب نہ ہوگا پھر جب تو اپنی آنکھ سے اَوروں کو ملنا اور اپنا محروم ہونا دیکھے گا تو کس قدر حسرت اور افسوس ہوگا، اس پر اگر نفس سوال کرے کہ تبلاؤ! پھر میں کیا کروں اور کس طرح کوشش کروں تو تم اس کو جواب دو کہ تو یہ کام کر کہ جو چیزیں تجھ سے مر کر چھوٹنے والی ہیں (یعنی دُنیا اور بُری عادتیں) تو ان کو ابھی چھوڑ دے اور جس سے تجھ کو سابقہ پڑنے والا ہے اور بدون اسکے تیرا گزر نہیں ہو سکتا (یعنی اللہ تعالیٰ اور اسکو راضی کرنیکی باتیں) اسکو ابھی سے لے بیٹھ اور اسکی یاد اور تابعداری میں لگ جا اور اپنے نفس سے کہہ کہ اے نفس تیری مثال بیمار کی سی ہے اور بیمار کو پرہیز کرنا پڑتا ہے اور گناہ کرنا بد پرہیزی ہے اس واسطے اس سے پرہیز کرنا ضروری ہوا اور یہ پرہیز اللہ تعالیٰ نے ساری عمر کے لئے بتلا رکھا ہے، بھلا سوچ تو سہی اگر دُنیا کا کوئی ادنیٰ سا حکیم کسی سخت

بیماری میں تجھ کو یہ بتلادے کہ فلانی مزیدار چیز کھانے سے جب بھی کھائے گا اس بیماری کو سخت نقصان پہنچیگا اور تو سخت تکلیف میں مبتلا ہو جائیگا اور فلانی کڑوی بدمزہ چیز کھاتے رہو گے تو اچھے رہو گے اور تکلیف کم رہے گی تو یقینی بات ہے کہ اپنی جان جو پیاری ہے اس لئے اس حکیم کے کہنے سے کیسی ہی مزیدار چیز ہو اسکو ساری عمر کے لئے چھوڑ دیگا، اور دوا کیسی ہی بدمزہ اور ناگوار ہو آنکھ بند کر کے روز کے روز نگل جایا کریگا، تو ہمنے مانا کہ گناہ بڑے مزیدار ہیں اور نیک کام بہت ناگوار ہیں لیکن جب اللہ تعالیٰ نے ان مزیدار چیزوں کا نقصان بتایا ہے اور ناگوار کاموں کو فائدمند فرمایا ہے پھر نقصان اور فائدہ بھی کیسا ہمیشہ ہمیشہ کا جس کا نام دوزخ اور جنت ہے تو اے نفس تعجب اور افسوس کی بات ہے کہ جان کی محبت میں تو اللہ تعالیٰ کے کہنے پر دل کو نہ جمائے اور گناہوں کو چھوڑنے کی ہمت نہ کرے اور نیک کاموں سے پھر بھی جی چُرائے تو کیسا مسلمان ہے، توبہ توبہ اللہ تعالیٰ کے فرمانے کو ایک چھوٹے سے حکیم کے کہنے کے برابر بھی نہ سمجھے، اور کیسا بے عقل ہے کہ جنت کے ہمیشہ ہمیشہ آرام کی دُنیا کے تھوڑے دنوں کے آرام کے برابر بھی قدر نہ کرے اور دوزخ کی اتنی سخت اور دراز تکلیف سے دُنیا کی تھوڑے دنوں کی تکلیف کے برابر بھی بچنے کی کوشش نہ کرے اور نفس سے یُوں کہہ کہ اے نفس دُنیا سفر کا مقام ہے اور سفر میں ہرگز پورا آرام میسّر نہیں ہوا کرتا طرح طرح کی تکلیفیں جھیلنی پڑتی ہیں مگر مسافر اس لئے ان تکلیفوں کو سہار لیتا ہے کہ گھر پہنچکر آرام مل جائیگا، اگر ان تکلیفوں سے گھبرا کر کسی سرائے میں ٹھہر کر اسکو اپنا گھر بنائے اور سامان آرائش کا وہاں جمع کرے تو ساری

عمر بھی گھر پہنچنا نصیب ہو، اسی طرح دُنیا میں جب تک رہنا ہے محنت و مشقت کو سہارنا چاہیئے، عبادت میں بھی محنت ہے اور گناہوں کے چھوڑنے میں بھی مشقت ہے اور بھی طرح طرح کی مصیبت ہے لیکن آخرت ہمارا گھر ہے وہاں پہنچکر سب مصیبت کٹ جائے گی، یہاں کی ساری محنت و مشقت کو جھیلنا چاہیئے اگر یہاں آرام ڈھونڈ و تو گھر جاکر آرام کا سلمان ملنا مشکل ہے، بس یہ سمجھ کر کبھی دُنیا کی راحت اور لذت کی ہوس نہ کرنا چاہیئے اور آخرت کی درستی کیلئے طرح طرح کی محنت کو خوشی سے اُٹھانا چاہیئے، غرض ایسی باتیں نفس سے کر کے اس کو راہ پر لگانا چاہیئے اور روز مرّہ اسی طرح سمجھانا چاہیئے، اور یاد رکھو کہ اگر تم خود اس طرح اپنی بھلائی اور درستی کی کوشش نہ کروگے تو اور کون آئے گا جو تمہاری خیر خواہی کریگا، اب تم جانو اور تمہارا کام جانے۔

موت کی یاد کثرت سے کیا کرو

فرمایا جنابِ رسُولِ خدا صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کثرت سے موت کو یاد کرو، اس لئے کہ وہ یعنی موت کا یاد کرنا گناہوں کو دُور کرتا ہے، اور دُنیائے مذموم اور غیر مطلوب اور فضول سے بیزار کرتا ہے یعنی جب انسان موت کو بکثرت یاد کریگا تو دُنیا میں جی نہیں لگے گا اور طبیعت دُنیا کے سامان سے نفرت کریگی اور زاہد ہوجاویگا اور آخرت کی طلب اور وہاں کی نعمتوں کی خواہش اور وہاں کے عذابِ دردناک کا خوف ہوگا، پس ضرور ہے کہ نیک اعمال میں ترقی کریگا اور معاصی سے بچے گا اور تمام نیکیوں کی جڑ

زہد ہے، یعنی دُنیا سے بیزار ہونا، جب تک دُنیا اور اسکی زینت سے علاقہ نہ ترک ہوگا پوری توجہ اللہ کی طرف نہیں ہو سکتی اور اُمورِ ضروریہ دُنیا دیہ جو موقوف علیہا ہیں عبادت کے وہ مطلوب ہیں اور دین میں داخل ہیں، لہٰذا اس مذمت سے وہ خارج ہیں بلکہ حبِ دُنیا کی مذمت کی جاتی ہے اُس سے وہ چیزیں مراد ہیں جو حق تعالیٰ سے غافل کریں گو کسی درجہ میں سہی، جس درجہ کی غفلت ہوگی اُسی درجہ کی مذمّت ہوگی، پس معلوم ہوا کہ موت کی یاد اور اس کا دھیان رکھنا اور اس نازک اور عظیم الشان سفر کے لئے توشہ تیار کرنا ہر عاقل پر لازم ہے۔

حدیث میں ہے میں نے تم کو منع کیا تھا قبروں کی زیارت سے، پس اب اُن کی زیارت کیا کرو، اس لئے کہ وہ زیارت بے رغبت کرتی ہے دُنیا سے اور یاد دلاتی ہے آخرت کو، زیارتِ قبور سُنت ہے اور خاصکر جمعہ کے روز، مگر قبر کا طواف کرنا، بوسہ لینا منع ہے خواہ کسی نبی کی قبر ہو یا ولی کی ہو، اور قبروں پر جاکر اوّل سلام کرے اور قبلہ کی طرف پُشت کرکے اور میت کی جانب منھ کرکے قرآن مجید پڑھ کر اہلِ قبور کو بخشدے جسقدر ہو سکے ؞

اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا بِھِدَایَۃِ الْقُرْاٰنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِحُرْمَۃِ الْقُرْاٰنِ وَیَسِّرْ عَلَیْنَا اُمُوْرَنَا اُمُوْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ بِالْقُرْاٰنِ الْکَرِیْمِ وَحَصِّلْ مَقَاصِدَنَا وَاقْضِ جَمِیْعَ حَاجَاتِنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ

ختم جمیع خواجگان نقشبندیہ قدس اللہ اسرارہم

سورۂ فاتحہ مبارکہ	ہفت بار	(۷ مرتبہ)
درود شریف	یکصد بار	(۱۰۰ مرتبہ)
سورۂ الم نشرح	ہفتاد و نہ بار	(۷۹ مرتبہ)
سورۂ اخلاص	یکہزار بار	(۱۰۰۰ مرتبہ)
سورۂ فاتحہ مبارکہ	یک بار	(ایک مرتبہ)
درود شریف	یکصد بار	(۱۰۰ مرتبہ)
یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ	یکصد بار	(۱۰۰ مرتبہ)
یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ	یکصد بار	(۱۰۰ مرتبہ)
یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ	یکصد بار	(۱۰۰ مرتبہ)
یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ	یکصد بار	(۱۰۰ مرتبہ)
یَا رَفِیْعَ الدَّرَجَاتِ	یکصد بار	(۱۰۰ مرتبہ)
یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ	یکصد بار	(۱۰۰ مرتبہ)
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	یکصد بار	(۱۰۰ مرتبہ)

در اوّل ہر یک از اسماء شریف در مرتبہ اوّل اَللّٰھُمَّ ضم کند و در اوّل یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ در مرتبہ اوّل بِرَحْمَتِکَ ملحق نماید و در باقی دفعات بے زیادت آں دو لفظ خواند و ثواب آں جملہ بارواح جمیع حضرات نقشبندیہ بتفصیل سلسلہ در ترتیب اوّل خواند و بخشد۔

(۱) ختم حضرت سید عبد اللہ شاہ صاحب رح نقشبندی مجددی غفوری

درود شریف . . . . (یکصد بار)

اَنْتَ الْهَادِیْ اَنْتَ الْحَقُّ لَیْسَ الْهَادِیْ اِلَّا هُوْ . . . (پانصد بار)

ہر سو بار کے بعد یہ دعا بھی پڑھے یَا اِلٰهِیْ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ

درود شریف . . . . (یکصد بار)

(۲) ختم حضرت مولانا عبد الغفور شاہ صاحب عباسیؒ

درود شریف . . . . (یکصد بار)

یَا لَطِيفًا بِخَلْقِهٖ يَا عَلِيمًا بِخَلْقِهٖ يَا خَبِيرًا بِخَلْقِهٖ

اُلْطُفْ بِيْ يَا لَطِيفُ يَا عَلِيمُ يَا خَبِيرُ . . (پنج صد بار)

درود شریف . . . . (یکصد بار)

(۳) ختم حضرت خواجہ محمد فضل علی شاہ صاحبؒ

درود شریف . . . . (یکصد بار)

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ . . . . (پنج صد بار)

درود شریف . . . . (یکصد بار)

(۴) ختم حضرت خواجہ سراج الدین شاہ صاحبؒ

درود شریف . . . . (یکصد بار)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (پنجصد بار)

درود شریف . . . . (یکصد بار)

(۵) ختم حضرت خواجہ محمد عثمانؒ صاحب دامانی

درود شریف . . . . (یکصد بار)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهٖ (پنجصد بار)

درود شریف . . . . (یکصد بار)

(۶) ختم حضرت حاجی دوست محمد صاحبؒ قندھاری

درود شریف . . . . (یکصد بار)

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ (پنجصد۵۰۰ بار)

درود شریف . . . . (یکصد۱۰۰ بار)

(۷) ختم حضرت خواجہ احمد سعید شاہ صاحبؒ

درود شریف . . . . (یکصد بار)

یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ وَّغِیَاثَہٗ وَمَعَاذَہٗ یَا رَحِیْمُ (پنجصد۵۰۰ بار)

درود شریف . . . . (یکصد۱۰۰ بار)

(۸) ختم حضرت شاہ عبداللہ غلام علی صاحب مجددی دہلوی

درود شریف . . . . (یکصد۱۰۰ بار)

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ (پنجصد۵۰۰ بار)

درود شریف . . . . (یکصد۱۰۰ بار)

(۹) ختم حبیب اللہ شہید حضرت مرزا مظہر جان جاناں صاحبؒ

درود شریف . . . . (یکصد۱۰۰ بار)

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ . . (پنجصد۵۰۰ بار)

درود شریف . . . . (یکصد۱۰۰ بار)

(۱۰) ختم حضرت خواجہ محمد معصوم صاحبؒ فاروقی

درود شریف . . . . (یکصد۱۰۰ بار)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ . . (پنجصد۵۰۰ بار)

درود شریف . . . . (یکصد۱۰۰ بار)

(۱۱) ختم حضرت شیخ احمد امام ربانی مجدد الف ثانیؒ

درود شریف . . . . (یکصد۱۰۰ بار)

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ . . . . (پنجصد بار)

درود شریف . . . . (یکصد بار)

(۱۲) ختم حضرت خواجہ نقشبند صاحب بخاریؒ

درود شریف . . . . (یکصد بار)

یَاخَفِیَّ اللُّطْفِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ . . . (پنجصد بار)

درود شریف . . . . (یکصد بار)

(۱۳) ختم حضرت محبوب سُبحانی غوثِ صمدانی شیخ عبد القادر جیلانیؒ

درود شریف . . . . (یکصد بار)

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ . . . . . (پنجصد بار)

درود شریف . . . . (یکصد بار)

(۱۴) ختم حضرت خیر الخلق سیّد الاوّلین والآخرین سیّدنا ومولانا محمّد رسُولُ اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم

درود شریف (درود تنجینا) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (۳۱۳ سہ صد و سیزدہ بار)

فَاغْفِرْ لِنَاظِمِھَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِھَا سَاَلْتُکَ الْخَیْرَ یَاذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ

تمّت بالخیر

تین بیش بہا تسبیحات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

استغفار ———— ایک سو مرتبہ

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ تَعَالٰی رَبِّیۡ مِنۡ کُلِّ ذَنۡبٍ وَّاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ،

درود شریف ———— ایک سو مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

کلمہ تمجید ———— ایک سو مرتبہ

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ

آخر میں صرف ایک مرتبہ

وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ

یہ تینوں تسبیحات روزانہ کسی بھی وقت دن میں ایکبار اور رات میں ایکبار پڑھ لیا کریں، انشاء اللہ دینی اور دنیوی خیر و برکت کا باعث ہوگا

یا رحمٰنُ ۔ ھُوَ اللّٰہ ۔ یا رحیمُ

اِلٰهِی نَجِّنَا مِنْ كُلِّ ضِیْقٍ ۔ بِجَاہِ الْمُصْطَفٰی مَوْلَی الْجَمِیْعِ
وَھَبْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِہٖ قَرَارًا ۔ بِاِیْمَانٍ وَّ دَفْنٍ بِالْبَقِیْعِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی بَدْرِ التَّمَامِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الظَّلَامِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْاَنَامِ

پتہ حضرت مؤلف نوّر اللہ مرقدہٗ

عالمِ ربّانی عارفِ صمدانی محی السنّۃ قامع البدعۃ حضرت مولانا شاہ محمد عبد الغفور قرشی، عباسی، حنفی، نقشبندی مجددی، فضلی مہاجر مدنی قدس اللہ سرہ العزیز ۲/۴۴۲ باب المجیدی مدینہ طیبہ

خلیفۂ غوث الاعظم خواجۂ خواجگان فیاضِ عالم قطب الارشاد حضرت مولانا محمد فضل علی شاہ صاحب قدس سرہٗ العزیز، قرشی ہاشمی، عباسی، ضلع مظفر گڑھ، تحصیل علی پور ڈاکخانہ سلطان شہر موضع مسکین پور شریف

گر ہمی خواہی کہ گردی در دو عالم ارجمند
دائما باشی غلامِ خاندانِ نقشبند

تاریخ وفات حسرت آیات

بزمِ جنت یافت از راہِ بقیع ۔ رہنمائے راہِ دیں عبد الغفور
۱۳۸۹ھ ۔ ۱۹۶۹ء ۱۷ مئی

شب یکشنبہ یکم ربیع الاول (۲ ربیع الاول بحساب مدینہ منورہ) ۱۳۸۹ھ

بندۂ سراپا قصور راجی رحمت ربّ غفور محمد زکی عفی عنہ کے ایجوکیشنل پریس کراچی میں طبع ہوئی

ہمارے ادارہ کی شائع کردہ چند نادر دینی کتب